The Leading Urdu Daily News Paper of Jharkhand

रोजनामा अल हयात
उर्दू दैनिक, राँची

روزنامہ الحیات
No.1
غیر جانب دار
URDU DAILY ROZNAMA AL HAYAT RANCHI

E-Paper
www.alhayatindia.com
E-mail- alhayatrnc@gmail.com
RNI No- JHAURD/2011/40876
Facebook- Roznama Al hayat
Postal Regd- RN/250/2020-22
0651-2225739
9006814444/8409804444

Ranchi: Vol. No. 12 Issue No.38 Date : 08-02-2022 Tuesday, Morning Edition ₹ 1/- قیمت

رانچی: جلد 12 شمارہ: 38، منگل، 8 فروری 2022، 6 رجب المرجب 1443ھ

حکومت کی اویسی سے سکیورٹی لینے کی اپیل

اویسی کو سکیورٹی لینی چاہئے اور سب کے خدشات کو دور کرنا چاہئے: امت شاہ

अमित शाह, गृह मंत्री
पीठासीन : उपसभापति

نئی دہلی، 7 فروری (یو این آئی) وزیر داخلہ امت شاہ نے پیر کے روز لوک سبھا کے رکن پارلیمنٹ اور آل انڈیا مجلس اتحاد المسلمین کے صدر اسد الدین اویسی سے سکیورٹی لینے کی اپیل کرتے ہوئے راجیہ سبھا میں آج کہا کہ ان پر ہونے والے جان لیوا حملے کی جانچ چل رہی ہے۔ ایوان بالا میں ایک بیان میں مسٹر امت شاہ نے کہا کہ مسٹر اسدالدین اویسی پر اتر پردیش میں ضلع ہاپوڑ کے پلکھوا کے چھجارسی ٹول پلازہ کے پاس جان لیوا حملہ کیا گیا۔ اس سلسلے میں مقامی پولس نے ایف آئی آر درج کر لی ہے اور تحقیقات جاری ہے۔ اس سلسلے میں ریاستی حکومت سے معلومات طلب کی گئی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ مسٹر اویسی کے سفر یا آمد و رفت کے بارے میں مقامی سطح پر کوئی اطلاع نہیں تھی۔ وزیر داخلہ نے کہا کہ مسٹر اویسی پر حملے کے سلسلے میں دو افراد کو گرفتار کیا گیا ہے اور دونوں کے پاس سے دو غیر قانونی پستول برآمد ہوئے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ مسٹر اویسی کو دہلی اور کیرالہ میں بلٹ پروف کار اور زیڈ پلس سکیورٹی فراہم کرنے کی ہدایت دی گئی ہے۔ بیان کے بعد مسٹر شاہ نے کہا کہ انہیں زبانی طور پر معلوم ہوا ہے کہ مسٹر اویسی نے سکیورٹی لینے سے انکار کر دیا ہے۔ وزیر داخلہ نے کہا کہ مسٹر اویسی کو سکیورٹی لینی چاہئے اور سب کے خدشات کو دور کرنا چاہئے۔ امت شاہ نے مزید کہا، 'اویسی پر خطرے کا جائزہ لیا گیا اور پھر انہیں بلٹ پروف گاڑی اور زیڈ Z سکیورٹی دی گئی۔ لیکن ان سے موصول ہونے والی زبانی معلومات کے مطابق انہوں نے یہ سب قبول کرنے سے انکار کر دیا۔ میں ان سے درخواست کرتا ہوں کہ وہ مرکزی حکومت کی طرف سے فراہم کردہ سکیورٹی کو قبول کریں۔ سینٹرل سکیورٹی ایجنسیوں سے موصول ہونے والی ابتدائی معلومات کی بنیاد پر، مرکزی حکومت نے انہیں سکیورٹی فراہم کرنے کا حکم دیا ہے لیکن ان کے سکیورٹی نہ لینے کے سبب دہلی اور تلنگانہ پولیس کی انہیں سکیورٹی فراہم کرنے کی کوششیں کامیاب نہیں ہوسکیں۔

جھارکھنڈ کی بھوگتا برادری سے متعلق بل راجیہ سبھا میں پیش

نئی دہلی، 7 فروری (یو این آئی) وزیر برائے قبائلی امور ارجن منڈا نے پیر کے روز راجیہ سبھا میں جھارکھنڈ کی قبائلی برادری سے متعلق 'دی کانسٹی ٹیوشن (شیڈولڈ کاسٹس اینڈ ٹرائب) آرڈر (ترمیمی) بل 2022' پیش کیا۔ اس بل میں جھارکھنڈ کی بھوگتا ذات کو ریاست کی درج فہرست ذات سے ہٹانے اور کئی دیگر ذاتوں کو درجہ فہرست قبائل میں شامل کرنے کا التزام کیا گیا ہے۔ اس بل کے ذریعے 'دی کانسٹی ٹیوشن (شیڈیولڈ کاسٹ) آرڈر 1950 اور دی کانسٹی ٹیوشن (ٹرائب) آرڈر 1950 میں ترمیم کی جائے گی۔

کرناٹک ہائی کورٹ میں آج حجاب سے متعلق رٹ درخواست کی ہوگی سماعت

بنگلورو، 7 فروری (ایجنسی) کرناٹک ہائی کورٹ منگل کو حجاب سے متعلق رٹ درخواست کی سماعت کے لیے تیار ہے۔ حکومت اب اڈوپی کے گورنمنٹ پی یو کالج کی چھ لڑکیوں کی جانچ کر رہی ہے، جو کلاس روم کے اندر حجاب پہننے کی اجازت مانگ رہی ہیں۔ ریاست بھر میں زعفرانی شالوں یا سر پر اسکارف کے ساتھ لڑکیوں کے خلاف اور ان کی حمایت میں مظاہرے دیکھنے میں آرہے ہیں، یہ معاملہ اب گرم ہو رہا ہے۔ دریں اثنا اڈوپی کے کنداپور قصبے میں احتجاج کے دوران چاقو رکھنے کے الزام میں دو افراد کو گرفتار کیا گیا۔ پولیس ذرائع نے بتایا کہ انہیں گورنمنٹ پری یونیورسٹی کالج کے قریب ایک خفیہ اطلاع پر گرفتار کیا گیا۔ نیوز 18 کی ایک خبر کے مطابق جمعہ کو فرقہ وارانہ کشیدگی پیدا کرنے کے لیے پانچ افراد مہلک ہتھیاروں کے ساتھ موقع پر پہنچے۔ ملزمان کی شناخت عبدالمجید (32) اور رجب (41) کے طور پر کی گئی ہے۔ دونوں کا تعلق کنداپور تعلقہ کے گنگولی سے ہے۔ پولیس اس کیس میں ملوث تین دیگر افراد کی تلاش میں ہے۔ کرناٹک کے اڈوپی ضلع کے کنداپور کے جونیئر کالجوں میں حجاب اور زعفرانی شال کا سلسلہ پیر کو بھی جاری رہا۔ دو جونیئر کالجوں کے طالب علموں نے ریاستی حکومت یا اداروں کے متعلقہ انتظامیہ کی طرف سے مقرر کردہ یونیفارم کو لازمی قرار دینے کے حکومتی حکم کی خلاف ورزی کرنے کی کوشش کی۔

سرسوتی مورتی کے وسرجن کے دوران جھڑپ

ایک کی موت کے بعد کوڈرما، ہزاری باغ، گریڈیہہ - چترا میں انٹرنیٹ خدمات متاثر

الحیات نیوز سروس

ہزاری باغ، 07 فروری: جھارکھنڈ کے 4 اضلاع میں انٹرنیٹ خدمات متاثر ہوئی ہیں۔ اس میں کوڈرما، ہزاری باغ، گریڈیہہ اور چترا شامل ہیں۔ بتایا جا رہا ہے کہ اتوار کو سرسوتی مورتی کے وسرجن جلوس کے دوران 3 اضلاع میں دو گروپوں کے درمیان تصادم ہوا۔ اس لیے ضلع انتظامیہ کی جانب سے افواہوں کو روکنے کی درخواست پر اتوار کی دیر رات انٹرنیٹ سروس بند کر دی گئی۔ اس بارے میں ان اضلاع میں رہنے والے کچھ صارفین کے موبائل نمبروں پر میسیج بھیجا گیا ہے۔ اس میں کہا گیا ہے کہ حکومت کی ہدایات کے مطابق آپ کے علاقے میں انٹرنیٹ خدمات کو اگلے نوٹس تک معطل کر دیا گیا ہے۔ انٹرنیٹ میں رکاوٹ کے بارے میں پوچھے جانے پر جھارکھنڈ پولیس ہیڈکوارٹر کی طرف سے بتایا گیا کہ اس بارے میں فی الحال کوئی معلومات نہیں دی جا سکتی۔ جن اضلاع میں ریاستی خدمات کو روک دیا گیا ہے۔ پولیس ہیڈکوارٹر کی جانب سے بھی اس کی سرکاری طور پر تصدیق نہیں کی گئی۔ جھارکھنڈ پولیس کے آئی جی آپریشن امول ہومکر و ینو کانت نے کہا کہ اس بارے میں ابھی کوئی معلومات نہیں دی جا سکتی ہیں۔ بتایا جا رہا ہے کہ کوڈرما، ہزاری باغ اور گریڈیہہ میں مختلف گروپوں کے درمیان جھگڑا ہوا تھا۔ پولیس نے فوری طور پر متاثرہ علاقوں میں صورتحال پر قابو پالیا۔

برہی میں مورتی وسرجن کے دوران جھڑپ، نوجوان کی موت

واضح ہو کہ ہزاری باغ کے برہی دولما میں دو گروپوں سے تعلق رکھنے والے نوجوانوں کے درمیان لڑائی ہوئی تھی۔ اس میں 17 سالہ روپیش کمار کے والد سکندر پانڈے سائن پیپر گھوگھر (نیائنڈ) کی موت ہوگئی۔ اہل خانہ کے مطابق روپیش کمار مورتی وسرجن کے لیے جا رہے تھے۔ اس کے بعد ایک خاص برادری کے لوگوں نے نوجوانوں کی پٹائی کی۔ وہ بے ہوش ہوگیا۔ اسی دوران وسرجن کے لیے جانے والے ایک اور نوجوان نے اسے بے ہوشی کی حالت میں دیکھا اور اسے برہی سب ڈویژنل اسپتال لایا۔ جہاں اسے مردہ قرار دیا گیا۔ تاہم حملے کی اصل وجہ نہیں بتائی جا رہی ہے۔ نوجوان کی موت کی اطلاع ملتے ہی کہرام مچ گیا۔ سینکڑوں لوگ دولما، لکھنا کی طرف جانے لگے۔ مشتعل افراد نے ایک مخصوص کمیونٹی کے گھر اور گاڑی کو آگ لگا دی۔ ایس ڈی پی او اور اسٹیشن انچارج موقع پر تعینات ہیں۔ ماحول کشیدہ ہے، لیکن قابو میں ہے۔

جھارکھنڈ میں کورونا وائرس کے مزید 373 نئے کیسز

543 شفایاب، ایک مریض کی موت

الحیات نیوز سروس

رانچی، 07 فروری: جھارکھنڈ میں کورونا کی رفتار بتدریج کمزور پڑ رہی ہے اور گزشتہ 24 گھنٹوں کے دوران 543 مریض شفایاب جبکہ اس وبائی وجہ سے ایک شخص کی موت ہوئی ہے۔ محکمہ صحت کے مطابق رانچی سے 78، بوکارو سے دس، دیوگھر سے تین، دھنباد سے دو، دمکا سے چھ، مشرقی سنگھ بھوم سے 177، گڑھوا سے پانچ، گریڈیہہ سے ایک، گوڈا سے دو۔ ہزاری باغ سے ایک، جامتاڑا سے دو، کوڈرما سے 27، پلامو سے، رام گڑھ سے چھ، سمڈیگا سے 30 اور دو کیسز مغربی سنگھ بھوم ضلع سے رپورٹ ہوئے ہیں۔ ریاست کے ضلع دھنباد سے ایک مریض کی کورونا سے موت ہوگئی ہے۔

ٹکڑے ٹکڑے گینگ کی لیڈر بن گئی ہے کانگریس: وزیر اعظم مودی

نئی دہلی، 07 فروری (ایجنسی) وزیر اعظم نریندر مودی نے پیر کو کہا کہ عالمی وبا کورونا وائرس کی وجہ سے ہندوستان کو پوری دنیا میں ایک نئی شناخت ملی ہے۔ انہوں نے کہا کہ کورونا کے دور کے بعد دنیا بہت تیزی سے ایک نئے ورلڈ آرڈر کی طرف، نئے نظام کی طرف بڑھ رہی ہے۔ یہ ایک ایسا اہم موڑ ہے کہ بحیثیت ہندوستان ہمیں یہ موقع ضائع نہیں کرنا چاہئے اور ہندوستان کو عالمی قیادت کا کردار ادا کرنا چاہئے۔ وہ لوک سبھا میں صدر جمہوریہ کے خطاب پر شکریہ کی تحریک پر بحث کا جواب دے رہے تھے۔ وزیر اعظم مودی نے ایوان میں اپنی تقریر کے دوران کانگریس پر جم کر نشانہ سادھا۔ انہوں نے کہا کہ انگریز چلے گئے لیکن کانگریس تقسیم کرو اور راج کرو کی پالیسی نہیں چھوڑ رہی ہے۔ تقسیم کی پالیسی اس کے ڈی این اے میں داخل ہو گئی ہے۔ اس لئے کانگریس ٹکڑے ٹکڑے گینگ کی لیڈر بن گئی ہے۔ کانگریس نے تمل جذبات کو بھڑکانے کی کوشش کی۔ کانگریس کی روایت اب توڑو اور راج کرو کی ہوگئی ہے۔ وزیر اعظم نے کہا کہ کانگریس ایسے بیج بو رہی ہے جس سے علاحدگی پسندی کو تقویت ملے گی۔ وزیر اعظم نے کہا کہ یہ ملک ایک تھا، ایک ہے اور ایک رہے گا اور اسی یقین کے ساتھ آگے بڑھ رہے ہیں۔

2014 سے پہلے مہنگائی دوہرے ہندسہ میں تھی

وزیر اعظم نے اپوزیشن سے سوال کیا کہ جب حکومت میں تھے تب مہنگائی کی فکر کیوں نہیں ہوئی۔ 2011 میں اس وقت کے وزیر خزانہ نے ایک غیر سنجیدہ بیان دیا تھا کہ مہنگائی کو ختم کرنے کیلئے کوئی الہ دین کا چراغ نہیں پیدا ہوگا۔ وزیر اعظم نے کہا کہ آج مضامین لکھنے والے صرف چدمبرم کے پرانے بیانات سنئے۔ وزیر اعظم مودی نے کہا کہ ہم نے مہنگائی کو کنٹرول میں رکھنے کیلئے باریکی سے کام کیا۔ ہمارے دور میں 2014 اور 2020 کے درمیان افراط زر 5 فیصد سے کم رہی ہے۔

ٹرائبل ایڈوائزری کونسل پر گورنر کا سخت موقف، فائل واپس

حکومت کو ہدایت، ٹی اے سی کے ضابطہ بدلیں، 2 ممبران کی نامزدگی کا اختیار گورنر کو دینا پڑے گا

الحیات نیوز سروس

رانچی، 07 فروری: گورنر رمیش بیس نے جھارکھنڈ قبائلی مشاورتی کونسل (TAC) کی فائل حکومت کو سخت ہدایات کے ساتھ لوٹا دی ہے۔ گورنر کی رضامندی اور مشاورت کے بغیر گزشتہ سال جاری کیے گئے ٹی اے سی کے ضابطہ کو آئین کے پانچویں شیڈول کی روح کے خلاف اور گورنر کے اختیارات اور اختیارات کی خلاف ورزی قرار دیا گیا ہے۔ حکومت کو ضابطہ میں تبدیلی کرنے کی ہدایت کی گئی ہے۔ کہا گیا ہے کہ گورنر کو ٹی اے سی میں کم از کم دو ارکان کو نامزد کرنے کا اختیار ہونا چاہیے۔ انہوں نے اس ضابطے کو ایگزیکٹو مینول کے قواعد کے خلاف بھی بتایا ہے۔ گورنر نے لکھا ہے کہ حکومت نے ٹی اے سی کے نئے ضابطے کی تیاری کے دوران گورنر سے مشاورت نہیں کی جو کہ بدقسمتی اور آئین کی بنیادی روح کے منافی ہے۔ اٹارنی جنرل کے کے وینوگوپال اور دیگر قانونی ماہرین کی رائے کا حوالہ دیتے ہوئے انہوں نے لکھا ہے کہ گورنر پانچویں شیڈول کے معاملے میں کابینہ کے مشورے پر عمل کرنے کے پابند نہیں ہیں۔ حکومت کے پاس فائل پہنچنے کے بعد اس پر گہری غور و فکر شروع ہوگئی ہے۔

جمیکا سے 2 رکنی ٹیم نے جھارکھنڈ کے ضلع کھونٹی اور رانچی کا دورہ کیا

ٹیم جھارکھنڈ کے بارے میں دستاویزی فلم بنائے گی جو جمیکا میں دکھائی جائے گی

الحیات نیوز سروس

رانچی، 07 فروری: رانچی: جھارکھنڈ کی قدرتی خوبصورتی، قبائلی ثقافت اور روایت، خواتین کو بااختیار بنانے، زراعت کے سیلف ہیلپ گروپ سسٹم وغیرہ پر مبنی دستاویزی فلم جمیکا میں دکھائی جائے گی۔ جمیکا کی ایک 2 رکنی ٹیم نے جھارکھنڈ کے کھونٹی اور رانچی اضلاع کا دورہ کیا۔ ٹیم نے جھارکھنڈ کے مختلف سیاحتی مقامات، یہاں کے قبائلیوں کی ثقافت اور روایت، سیلف ہیلپ گروپوں کی خواتین کے کام، زراعت وغیرہ کے بارے میں معلومات حاصل کیں۔

پی بی سی جے کے اراکین نے دورہ کیا

کیرول فرانسس اور آرلو فیڈلر کو جمیکا کے 2 رکنی اسکواڈ میں شامل کیا گیا۔ دونوں پی بی سی جمیکا کے تعلقات عامہ کے نظام کے رکن ہیں۔

خواتین کو بااختیار بنانا اور جھارکھنڈ کی خوبصورتی کیمرے میں قید

جمیکا کی ٹیم نے پہلے دن جھارکھنڈ کے قدرتی حسن کو اپنے کیمرے میں قید کیا۔ ٹیم نے کھونٹی میں دشم فال کا منظر دیکھا۔ اس کے بعد، پلاش کے تحت سیلادون میں ون دھن وکاس کیندر کے ذریعے کی جا رہی لاکھ مصنوعات سے مختلف مصنوعات کی تیاری کے کام کا جائزہ لیا اور خواتین کے ساتھ ان کی زندگی میں آنے والی تبدیلیوں پر تبادلہ خیال کیا۔ ٹیم نے اڈیوا برانڈ کے تحت تیار کیے جانے والے روایتی زیورات کا بھی مشاہدہ کیا۔ ٹیم یہ جاننے کے لیے گھگھورہ میں لائیولی ہڈ ریسورس سینٹر پہنچی کہ یہ کس طرح خواتین کو بااختیار بنا کر خواتین کی زندگیوں میں تبدیلی لا رہا ہے۔ وہاں انہوں نے سکھی منڈل کے ذریعہ مائیکرو ڈرپ اریگیشن، پولی نرسری گارڈننگ، چکس ہارڈننگ سنٹر کے کاموں کو بھی دیکھا۔ دورے کے دوسرے دن جمیکا کی ٹیم نے نامکم بلاک میں رام پور پنچایت، سدرول اور لالکھنگا کا دورہ کیا۔ یہاں ٹیم نے منریگا کے تحت چلائی جا رہی اسکیموں کے نفاذ کو قریب سے دیکھا۔ ٹیم نے اس بات کا علم حاصل کیا کہ کس طرح دیہی ماحول میں لوگوں کو روزگار فراہم کرکے اسکیموں کے ذریعے گاؤں ترقی کر رہا ہے۔

جھارکھنڈ کی قبائلی روایت حیرت انگیز ہے - کیرول

دلکش رقص جھارکھنڈ کی قبائلی روایت کا ایک اہم حصہ ہیں۔ جمیکا کی ٹیم نے جھارکھنڈ کے مقامی فنکاروں کے ساتھ رقص کیا۔ مقامی فنکاروں کی ٹیم نے ڈانس کے بارے میں معلومات دیں۔ کیرول، جس کا تعلق جمیکا سے ہے، نے کہا کہ وہ جھارکھنڈ کی ثقافت اور خواتین کے ذریعہ کئے جانے والے کام سے بہت متاثر ہوئی ہیں۔ جھارکھنڈ کی قبائلی روایت حیرت انگیز ہے۔ جمیکا کی ٹیم روایتی کھانوں سے بھی لطف اندوز ہوئی۔ ہندوستانی ہائی کمیشن کی ہدایت پر بنائی جانے والی دستاویزی فلم جمیکا میں ہندوستانی کمیونٹی کی تاریخ کو محفوظ کرنے میں مدد کرے گی۔ خاص طور پر یہاں رہنے والے ہندوستانیوں کا جذباتی لگاؤ بڑھے گا، جھارکھنڈ کی ثقافت یہاں کے رہن سہن اور ترقی کا دلکش نظارہ دیکھ سکے گی۔ آپ کو بتاتے چلیں کہ جمیکا میں رہنے والے جھارکھنڈ کے لوگوں کے ساتھ یہ دستاویزی فلم جمیکا میں آزادی کی 75 ویں سالگرہ کے موقع پر شوکیس انڈیا ایٹ 75 پروگرام میں دکھائی جائے گی۔

دھرم سنسد معاملہ: سوامی یتی نرسمہانند کو ضمانت ملی

ہریدوار، 07 فروری (یو این آئی) یہاں کی ضلع اور سیشن عدالت نے سوامی یتی نرسمہانند کو راحت دیتے ہوئے ہریدوار دھرم سنسد معاملہ میں مبینہ طور پر نفرت انگیز تقریر کرنے کے معاملے میں ضمانت دے دی ہے۔ سوامی یتی نرسمہانند پر الزام ہے کہ انہوں نے ہریدوار میں منعقدہ دھرم سنسد میں ایک خاص مذہب کے خلاف اشتعال انگیز تقریریں کیں اور ایک خاص مذہب کے جذبات کو بھڑکانے کا کام کیا۔ شکایت ملنے کے بعد پولیس نے اس کے خلاف مقدمہ درج کرکے اسے جیل بھیج دیا تھا۔ ہریدوار ڈسٹرکٹ اینڈ سیشن کورٹ میں سوامی یتی نرسمہانند کی جانب سے ضمانت کی درخواست پیش کی گئی۔ انہوں نے عدالت کو بتایا کہ ان پر لگائے گئے الزامات جھوٹے ہیں۔ ایک کمرے میں دھرم سنسد چل رہی تھی۔ دوسری جانب مدعاعلیہ کی جانب سے ان کی ضمانت کی مخالفت کی گئی۔ ایڈوکیٹ نارائن ہرگپتا نے بتایا کہ آخر میں عدالت نے دونوں فریقوں کو سننے کے بعد سوامی نرسمہانند کو ضمانت دے دی۔ واضح رہے کہ اس معاملے میں شریک ملزم جتیندر نارائن تیاگی عرف وسیم رضوی پر بھی دھرم سنسد میں اشتعال انگیز تقریر کرنے کا الزام ہے اور انہیں نچلی عدالت میں ضمانت نہیں مل سکی۔

مسلم طالبات کو حجاب کے استعمال سے روکنا شخصی آزادی میں مداخلت کے مترادف: مولانا خالد سیف اللہ رحمانی

نئی دہلی، 7 فروری (یو این آئی) آل انڈیا مسلم پرسنل لا بورڈ کے جنرل سکریٹری مولانا خالد سیف اللہ رحمانی صاحب نے کرناٹک میں مسلم طالبات کو حجاب سے روکنے کے پس منظر میں کہا ہے کہ کرناٹک جنوب کی ایک اہم ریاست ہے، اور مذہبی ہم آہنگی اس کی پہچان رہی ہے؛ لیکن افسوس کہ یہاں بھی قومی اتحاد کو پارہ پارہ کرنے کی کوشش کی جا رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ اڈپی اور کرناٹک کے کچھ دوسرے علاقوں کے بعض اسکولوں میں مسلم طالبات کو حجاب سے روکنا اسی ہی سازشوں کا حصہ ہے، آل انڈیا مسلم پرسنل لا بورڈ اس کی سخت مذمت کرتا ہے، لباس کا تعلق ذاتی پسند سے ہے اور یہ مسئلہ شخصی آزادی کے دائرہ میں آتا ہے؛ اس لئے اس کو موضوع بنا کر سماج میں اختلاف پیدا کرنا مناسب نہیں ہے، ہر طبقہ کو اس کی آزادی ہونی چاہئے کہ وہ اپنی پسند کا لباس اختیار کرے۔ انہوں نے کہا کہ ہندوستان میں سیکولرزم کا مطلب یہ نہیں ہے کہ کوئی فرد یا گروہ اپنی مذہبی پہچان کو ظاہر نہ کرے، ہاں یہ بات ضرور سیکولرزم میں داخل ہے کہ حکومت کسی خاص مذہب کی پہچان کو تمام شہریوں پر اس کی مرضی کے بغیر مسلط نہیں کرے۔

محب اردو ولی احمد خان نے "وطن پرستی پر پنڈت برج نارائن چکبست کی اردو شاعری"، کے عنوان سے ہونے والے سیمینار کی صدارت فرمائی

الحیات نیوز سروس

بھاگلپور 7/فروری: احمد آباد گجرات کے صنعت کار و بھاگلپور ضلع کے جواکھر باشندہ ولی احمد خان اردو زبان و ادب کی ترویج و اشاعت میں بڑی جاں فشانی کا مظاہرہ کرتے ہوئے نظر آرہے ہیں۔ان کا ماننا ہے کہ اردو ملک کی بے مثال زبان ہے۔ اس کی تہذیب و ثقافت کا دائرا بہت وسیع ہے۔ یہ ایسی زبان ہے، جس کی لطافت اور شیرینی سر چڑھ کر بات کرتی ہے۔ اس نے ہی قلی قطب شاہ، مرزا غالب، ذوق، درد، سودا، سوز، اقبال، فیض اور حسرت، راحت دئے۔ منٹو، بیدی، کرشن چندر، عصمت، قرۃ العین حیدر کو بھی اسی زبان نے بلندی بخشی۔ اردو اپنی کوشادگی اور وسعت کی وجہ سے سبھی کے دلوں میں حکومت کر رہی ہے۔ اب اسکا دائرہ محدود نہیں ہے بلکہ ملک سے نکل کر یہ تیسری دنیا آباد کر رہی ہے۔ اس لیے اسکا مستقبل تابناک ہے۔ بس روشن خیال لوگوں کو اس پر توجہ دینے کی ضرورت ہے۔ اردو زبان کی پروموشن کے لئے جو لوگ لگے ہوئے ہیں۔ ان کی فہرست میں ایک معتبر نام انجینئر حافظ ولی احمد خان کا آتا ہے۔ وہ گجرات ریاست میں ایک سے ایک موضوعات پر اردو سیمینار میں شرکت کر رہے ہیں۔ اور اپنے مقالے بھی پیش کر رہے۔ حال ہی میں موصوف اردو ساہتیہ اکادمی، گاندھی نگر گجرات کی تعاون اور زیر اہتمام، نوری فاؤنڈیشن احمد آباد میں" تعلیمی اور تربیتی اداروں میں اردو کی خدمات (صوبہ گجرات کے حوالے سے)" ، ایکتا ٹرسٹ گجرات کے زیر اہتمام" جنگ آزادی کا پس منظر" کے حوالے سے ان کی حاضری ہوئی۔ اور ان کی عزت افزائی کے لیے سند سے سرفراز کیا گیا۔ جبکہ سرمدھور سانسکرتک اکیڈمی احمد آباد کے زیر اہتمام و اردو ساہتیہ اکادمی گجرات کے مالی تعاون سے بعنوان" وطن پرستی پر پنڈت برج نارائن چکبست کی اردو شاعری" کے تعلق سے قومی سیمینار میں انہیں صدارت کے فرائض انجام دلائے گئے۔ آج ولی احمد خان کی اردو نوازی کو اردو زبان سے محبت رکھنے والے ان کی خدمات کو خوب سراہ رہے ہیں۔

رکن پارلیامنٹ بیرسٹر اسد الدین اویسی صاحب پر قاتلانہ حملہ شرمناک: حضرت امیر شریعت

حملہ آوروں پر سخت کارروائی اور حملہ کے پیچھے کی سازش کو بے نقاب کرنے کے لیے سی بی آئی کے ذریعہ آزادانہ جانچ کا مطالبہ

الحیات نیوز سروس

پٹنہ، 7/فروری: چارٹرم سے لگاتار ممبر آف پارلیامنٹ، 2014 میں سنسد رتن ایوارڈ سے سرفراز، آل انڈیا مسلم پرسنل لا بورڈ کے رکن، قابل اور بیباک سیاستداں اسد الدین اویسی صاحب پر دو دہشت گردوں کے ذریعہ قاتلانہ حملہ شرمناک ہے، حکومت کو چاہئے کہ حملہ آوروں پر سخت کارروائی ہو اور حملہ کے پیچھے کی سازش کو بے نقاب کرنے کے لیے سی بی آئی سے اس کی آزادانہ جانچ کرائے۔ یہ باتیں امیر شریعت بہار، اڈیشہ و جھارکھنڈ حضرت مولانا احمد ولی فیصل رحمانی صاحب نے ممبر پارلیامنٹ بیرسٹر اسد الدین اویسی پر 3 فروری 2022 کو ہوئے قاتلانہ حملہ کی مذمت کرتے ہوئے اپنے ایک بیان میں کہیں۔ حضرت امیر شریعت نے کہا کہ بیرسٹر اسد الدین اویسی اعلی تعلیم یافتہ، قابل، صاف ستھری شبیہ رکھنے والے بیباک سیاست داں ہیں، جنہوں نے ہمیشہ آئین کی بالادستی، انصاف، کمزوروں، مظلوموں، دلتوں اور اقلیتوں کے حق کی آواز اٹھائی ہے۔ ان کی شخصیت ایک آئین پسند سیاست داں کی رہی ہے۔ پارلیمنٹ میں اپنی شاندار کارکردگی کی وجہ سے وہ سنسد رتن کے ایوارڈ سے بھی نوازے جا چکے ہیں۔ سیاست کے علاوہ تعلیم اور صحت کے میدان میں بھی انہوں نے قابل ذکر کام کیے ہیں، حیدرآباد میں ان کے قائم کیے ہوئے اسپتال اور انجینئرنگ و میڈیکل کالج اور اسکول سے ہر مذہب کے ہزاروں لوگ مستفید ہو رہے ہیں۔ قوم کے ایسے خدمت گار پر جان لیوا حملہ کرنا پورے ملک کے افسوس کی بات ہے اور قانون و نظام کی ناکامی کی علامت ہے۔ انتہا پسندوں کے ذریعہ اس حملہ کو انجام دیا جانا یہ بتاتا ہے کہ اس ملک میں کس طرح نفرت پھیلائی جا رہی ہے اور مذہب کے نام پر تفریق کی کھائی اتنی گہری کی جا رہی ہے کہ آئین، انصاف اور حق کی آواز بلند کرنے والا شخص بھی صرف اپنے نام اور مذہب کی بنیاد پر نفرت کا نشانہ بن رہا ہے۔ اسد الدین اویسی پر حملہ کا واقعہ پہلا واقعہ نہیں ہے، اس سے پہلے بھی ان پر حملے ہو چکے ہیں، اس سے پہلے 21 ستمبر 2021 کو بھی دہلی میں واقع ان کی سرکاری رہائش گاہ پر ہندو سینا کے شدت پسند کارکنوں کے ذریعہ توڑ پھوڑ کی گئی تھی، ان کے ملازم کے ساتھ مار پیٹ کی گئی تھی، انہیں گالیاں اور قتل کی دھمکیاں دی گئیں۔ اس معاملہ میں پولیس نے پانچ لوگوں کو گرفتار بھی کیا تھا۔ حالیہ حملہ میں بھی دو حملہ آوروں کو گرفتار کیا گیا ہے، لیکن گرفتار شدگان پر سخت کارروائی نہ ہونا اور پولیس کی لاپرواہی کی وجہ سے نفرت کے ان سوداگروں کی ہمت بڑھتی جا رہی ہے اور اس طرح کے واقعات کثرت سے پیدا ہو رہے ہیں۔ حضرت امیر شریعت نے حکومت سے مطالبہ کرتے ہوئے کہا کہ اگر قوم کے رہنماؤں کی جان اتنی غیر محفوظ ہوگی تو عام لوگوں کی سیکورٹی کا کیا حال ہوگا۔ اس لیے حکومت اس معاملہ میں سخت ایکشن لے اور ایسے لوگوں پر لگام لگائے۔ حکومت کو اس حملہ کی اپنی سطح سے نہ صرف شدید مذمت کرنی چاہئے بلکہ ریاستی حکومت کو ہدایت دینی چاہئے کہ وہ حملہ آوروں کے خلاف سخت سے سخت کارروائی کرے۔ امیر شریعت نے نفرت کے اس ماحول کو بڑھاوا دینے کے لیے الیکٹرونک میڈیا کو بھی ذمہ دار ٹھہرایا اور کہا کہ ماحول کو بگاڑنے میں میڈیا کا بہت بڑا ہاتھ ہے۔ انہوں نے حکومت سے مطالبہ کیا کہ وہ اس طرح کے ڈیبیٹ اور مباحثوں پر بھی پابندی لگائے جس سے مذہبی منافرت کو ہوا ملتی ہے، جو اس ملک کی صدیوں کی روایات اور تہذیب کے ساتھ آئین ہند کے خلاف ہے۔ حضرت امیر شریعت نے بیرسٹر اسد الدین اویسی صاحب کی حملہ کے بعد پارلیامنٹ میں کی گئی تقریر کی ستائش کی اور کہا کہ انہوں نے زیڈ سیکورٹی لینے سے انکار کر کے اور اقلیتوں کو اے درجہ کا شہری سمجھنے کا مطالبہ کر کے حکومت کو بہت اچھا آئینہ دکھایا ہے۔

ذمہ داران مساجد و ائمہ کرام سے مکتب کا نظام قائم کریں: مولانا انیس الرحمن قاسمی

الحیات نیوز سروس

پھلواری شریف 7 فروری: آل انڈیا ملی کونسل کے قومی نائب صدر مولانا انیس الرحمن قاسمی چیئرمین ابو الکلام ریسرچ فاؤنڈیشن نے مساجد کے ذمہ داران اور ائمہ کرام سے اپیل کرتے ہوئے کہا کہ مساجد کو عبادت کے ساتھ تعلیم کا بھی مرکز بنائیں اور صبح و شام میں قرآن و دینیات کی تعلیم کا نظم کریں، اس لیے کہ کسی بھی قوم کے مستقبل کا معمار نونہال بچے ہوتے ہیں۔ ان کی تعلیم و تربیت کے ذریعہ ہی ملت کی ترقی کی بنیاد رکھی جا سکتی ہے۔ ہر طرف فکری و نظریاتی ارتداد کا طوفان ہے۔ مسلمانوں کے بنیادی عقیدے پر حملے ہو رہے ہیں؛ اس لیے ضروری ہے کہ ہم اپنے قوم کے بچوں کو ارتداد سے بچانے کی غرض سے ان کی تعلیم و تربیت پر خاص توجہ مرکوز کریں۔ ان کے عقیدے اور ایمان کی حفاظت کے غرض سے مکاتب کا نظام ہر مسجد مین از حد ضروری ہے۔ اگر خدانخواستہ ہم نے اس طرح توجہ نہیں کی تو ہم اللہ کے یہاں مواخذہ سے نہیں بچ سکتے ہیں۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ "کلکم راعٍ وکلکم مسؤل عن رعیتہ" تم میں سے ہر شخص ذمہ دار ہے اور اس کی ذمہ داریوں کے بارے میں سوال ہوگا، مسجد میں اب تک مکتب کا نظام قائم نہیں ہوسکا ہے تو پہلی فرصت میں صباحی/مسائی مکتب کا نظام قائم کریں، اس سلسلے میں آل انڈیا ملی کونسل ہر ممکن علمی تعاون کرے گی۔

سوشل رہبر روحی انجم کی کارکردگی لائق تحسین! سابق وزیر سنجے گرگ

الحیات نیوز سروس

سہارنپور، 7/فروری: سابق وزیر اعلی اکھلیش سنگھ یادو اور میڈم ڈمپل یادو کی ہدایت پر قومی سماجوادی خواتین سیل کی سربراہ میڈم جوہی سنگھ نے کل ایک خصوصی اعلان میں ہونہار سوشل کارکن اور تاجر پیشہ گھرانہ کی تعلیم یافتہ بیٹی روحی انجم کو قومی سماجوادی خواتین یونٹ کا سیکریٹری نامزد کیا ہے روحی انجم کی تقرری کا لیٹر آج سابق ریاستی وزیر سنجے گرگ نے میڈم روحی انجم کو پیش کرتے ہوئے اس تقرری کیلئے انکو نیک خواہشات پیش کی اس موقع پر میڈم نے حاضرین سے سماجوادی امیدواروں کو جتانے کی پرزور اپیل کرتے ہوئے پارٹی کیلئے بے لوث خدمت انجام دینے کا اپنا عہد دہرایا اس موقع پر علاقہ کے سیکڑوں ووٹرس نے سابق ریاستی وزیر اور روحی انجم کا والہانہ استقبال کرتے ہوئے سماجوادی پارٹی کیلئے تن من دھن نچھاور کرنے اور بھاری ووٹ سے جتانے کی یقین دہانی کرائی! ہماری نئی نامزد خواتین سماجوادی یونٹ کی سیکریٹری کا گھرانہ اتر پردیش اور اتراکھنڈ کی سرزمین پر لگاتار کتنے ہی سالوں سے انسانی ہمدردی اور انسانی حقوق کے کاموں میں سرگرم رہتا آرہا ہے سوشل خدمات کی ضامن ہمارے ملک کی تعلیم یافتہ بیٹی روحی انجم جہاں ادبی، ملی اور سوشل خدمات میں سب سے آگے ہیں وہیں روحی انجم کی دریادلی اور عوامی خدمات سے بھی یہاں ہر کوئی واقف ہے سرگرم سوشل رہبر روحی انجم نے گزشتہ سات سالوں کی مدت میں عوام کی آواز میں لگاتار اپنی آواز ملا کر وقت وقت پر مفلس، نادار اور پسماندہ افراد کی جس قدر خدمت کی ہے اس کی جس قدر بھی تعریف کیجائے وہ کم ہی ہوگی! نامی گرامی ادارے سپیکٹرم فارمولیشن گروپ کی ممبر اور سوشل رہبر روحی انجم کے گھرانہ سے ہر کوئی واقف ہے وقت وقت پر ضرورت مندوں کی مدد کے لئے اس گھرانہ نے ہمیشہ سے ہی اپنی مدد کے ہاتھ عوام کی جانب بڑھائیں اور حسب ضرورت سبھی کا خیال رکھا ہے یہی سلسلہ آج روحی میڈم جاری رکھے ہوئے ہیں کل کافی دیر تک مقامی رمضان پورہ علاقہ، رسول پور اور دانش کالونی میں بہت سے گھروں میں گرم کپڑوں کی تقسیم کرتے ہوئے میڈم روحی انجم نے کہا کہ ضرورت میں ایک دوسرے کے کام آنا ہی اسلامی تعلیم کا شاندار عملی کام ہے ہم سبھی کی یہ ذمہ داری ہیکہ ہم اپنے ارد گرد بسنے والے ضرورت مند افراد کا خیال رکھیں اور بے لوث سبھی کی حسب حیثیت مدد ضرور کریں! سوشل رہبر روحی انجم نے کورونا کے پرفتن دور سے ابھی تک ضرورت مند، مجبور، نادار اور بے روزگار افراد کو حسب ضرورت ضروری اشیائیں، دوائیں، گرم کپڑے، کتابیں اور نقد امداد پہنچا کر بغیر کسی فرق مذہبی اور ذات برادری کے جس عمدہ کارکردگی کا مظاہرہ کیا ہے وہ لائق تحسین عمل ہے روحی انجم اپنے آپ میں خود ایک تنظیم ہیکہ جو علاقہ کے مفلس اور کمزور عوام کی اپنی آواز بن گئی ہے۔

جامعہ واجدیہ میں پہلی بار مفتی سلمان ازہری کی آمد: مفتی سبحانی ازہری

الحیات نیوز سروس

مظفرپور، 7/فروری: عطاء رسول، ہندالولی، خواجہ غریب نواز رحمۃ اللہ علیہ کے 809 واں عرس کے موقع پر، 6 رجب المرجب 1443ھ مطابق 8 فروری 2022ء بروز منگل صبح 10 بجے سے 12 بجے دن تک، جامعہ واجدیہ، واجد پور ترونی قلعہ گھاٹ دربھنگہ کے حلقہ فردوس میں حضور امین شریعت رحمۃ اللہ علیہ کے روضہ مبارک پر "محفل ذکر خواجہ غریب نواز" منعقد ہونے جارہی ہے۔ جسکی سرپرستی جانشین مفتیِ اعظم ہالینڈ نائب قاضیِ شریعت حضرت علامہ مفتی فیضان الرحمن سبحانی ازہری واجدی مدظلہ العالی فرمائیں گے۔ اور مہمان خصوصی کی حیثیت سے ممبئی سے تشریف لانے والے خلیفہ حضور تاج الشریعہ محافظ ناموس رسالت حضرت علامہ مفتی سلمان ازہری صاحب قبلہ مدظلہ العالی کا ایمان افروز بیان ہوگا۔ انکے علاوہ شہر دربھنگہ اور قرب وجوار کے علمائے کرام و شعراالاسلام کی شرکت متوقع ہے۔

لہذا آپ سبھی عاشقان خواجہ غریب نواز سے گزارش ہے کہ اس بابرکت محفل میں ضرور شرکت فرمائیں اور چھٹی شریف کا لنگر تناول فرما کر واپس جائیں۔ منتظر قدوم اراکین جامعہ واجدیہ۔ اس پروگرام کی اطلاع میڈیا کو مولانا محبوب اختر ویشالوی نے دی۔

مجلس علمائے ملت چھترگاچھ پنچایت کی میٹنگ میں متعدد تجاویز پیش

الحیات نیوز سروس

کشن گنج، 7/فروری: پوٹھیا بلاک کے چھترگاچھ پنچایت کی مجلس علمائے ملت کی ایک اہم میٹنگ گیرا ماری چوک کی سنہری جامع مسجد میں منعقد ہوا۔ صدر مجلس علمائے ملت چھترگاچھ یونٹ مولانا مبین الحق مظاہری صاحب کی تلاوت قرآن پاک اور نعتیہ کلام سے میٹنگ کا آغاز ہوا مولانا شمیم ریاض ندوی چیئرمین شامل ٹریڈ گروپ نے نظامت کا فریضہ انجام دیا۔ حضرت مولانا و مفتی نوازش صاحب مہتمم مدرسہ جامع العلوم چھترگاچھ، جناب مولانا آفتاب اظہر صدیقی صاحب صوبی انچارج راشٹریہ علماء کونسل، قاری انظر جمال صاحب، مولانا تنویر صاحب قاسمی، مولانا نسیم الحق صاحب قاسمی، جناب نور الحق، مولانا عبد الواحد بخاری منشی عباس نے خصوصی طور پر میٹنگ میں شرکت ہوئی۔ میٹنگ میں اتفاق رائے سے تین اہم تجاویز پیش کیا گیا اور منظوری دی گئی۔ 1-پنچایت کے دیوبندی مکتبہ فکر کے تمام فارغین مدارس اسلامیہ کو مجلس علمائے ملت کے مشن اور کاز سے ہم آہنگ کرنے کی ہر ممکنہ کوشش کی جائے۔ 2-پنچایت کے ٹیچرز کے یونٹ کی تشکیل سازی کیا جائے، 3-پنچایت کے دیوبندی، بریلی، اور اہل حدیث ہر تین طبقے کے تمام علماء کی ایک مشترکہ میٹنگ لیا جائے اور کم از کم پنچایت کے متحدہ ملی مسائل کے حل کے لیے مؤثر اقدامات کیے جائیں۔ اخیر میں مسلم سیاسی لیڈر بیرسٹر اسد الدین اویسی پر قاتلانہ حملہ اور کرناٹک میں مسلم بچیوں کے حجاب پر ظالمانہ پابندی کے خلاف مذمتی قرارداد پیش کیے گئے۔ مجلس علمائے ملت ملک میں کسی کے بھی خلاف ظلم کو برداشت نہیں کرے گی، ظالم چاہے کوئی بھی ہو ایک دن ضرور ذلیل ہوگا انشاء اللہ۔

جامعہ عربیہ تعلیم الدین موضع اتردھنی کی جدید عمارت کی توسیع

علماء کے ہاتھوں سنگ بنیاد رکھا گیا

الحیات نیوز سروس

بانگرمؤ، 7/فروری: ضلع اناؤ کے موضع اتردھنی میں جامعہ عربیہ تعلیم الدین کی مزید توسیع کاری کی گئی۔ علماء اور بزرگوں کے ہاتھوں جدید عمارت کا سنگ بنیاد رکھا گیا۔ واضح رہے کہ جامعہ عربیہ تعلیم الدین موضع اتردھنی جامعہ محمودیہ اشرف العلوم جاجمؤ کانپور کی اقامتی شاخ ہے، اس کی جدید عمارت کا سنگ بنیاد جمعیۃ علماء ضلع اناؤ کے مولانا مختار عالم مظاہری کے ہاتھوں رکھا گیا۔ اس موقع پر مولانا نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ ضرورت ہے کہ مدارس کے قیام میں مزید توسیع ہو کیونکہ یہی اسلامی مدارس کی بدولت ہندوستان میں اسلامی تشخص کی شناخت ہے، مزید انہوں نے کہا مدارس قائم کیے جائیں، عوام کا ربط ان سے مضبوط کیا جائے، مدارس کو مستحکم اساس پر قائم کرکے اتحاد کے ساتھ چلایا جائے، ان کے مصارف کو دینی فریضہ سمجھ کر خوش دلی کے ساتھ ثواب کی امید پر پورا کیا جائے۔ اس موقع پر جمعیۃ علماء ضلع اناؤ کے جنرل سکریٹری مولانا سفیان جامعی، حافظ محمد فرمان، حافظ محمد شکیل، محمد ناصر، محمد نسیم، محمد عثمان، محمد شیم، اور ان کے علاوہ دیگر لوگ موجود رہے۔

ملکہ ترنم لتا منگیشکر کی رحلت پرنم ہوئی محمد رفیع کی آنکھیں

الحیات نیوز سروس

مظفرپور، 7/فروری: ہندوستان کی بلبل کہی جانے والی ملکہ ترنم لتا منگیشکر کی رحلت پر محمد رفیع کی آنکھیں نم ہوگئیں۔ یہ مشہور گلوکار، آواز کی دنیا کے بے تاج بادشاہ محمد رفیع نہیں ہیں، انہیں گزرے لگ بھگ 42 سال بیت گئے۔ یہ ہیں مظفرپور کی اردو تحریک کے رہنما، خادم اردو، انجمن ترقی اردو مظفرپور کے نائب صدر و قومی اساتذہ تنظیم بہار کے ریاستی کنوینر محمد رفیع۔ لتا اور محمد رفیع کے نام کا جادو ہندوستان ہی نہیں بلکہ سرحد کے پار بھی قائم ہے۔ لتا کا جب نام آتا ہے تو رفیع کو کیسے بھلایا جاسکتا ہے۔ محمد رفیع کہتے ہیں کہ ان کے اسی رشتہ کو یاد کر میری آنکھیں نم ہوگئیں۔ درحقیقت لتا منگیشکر نے ہندوستان کی شان میں جتنے نغمے گائے وہ قابل تعریف ہے اور میں جب بھی ان کے نغمے سنے خود بخود محمد رفیع یاد آگئے اس لئے محمد رفیع لتا منگیشکر کی رحلت پر انہیں سچی خراج عقیدت پیش کرتے ہیں۔

محمد شمیم ملک کو پنچایتی راج سیل کا ریاستی سیکریٹری بنائے جانے پر مبارکبادی کا سلسلہ جاری

الحیات نیوز سروس

جموئی، 7/فروری: جموئی ضلع کے رہائشی اور سماجی خدمت گزار جناب محمد شمیم ملک کو پنچایتی راج سیل کا ریاستی سیکریٹری بنائے جانے پر پورے علاقے میں خوشی کی لہر دیکھی جارہی ہے اس موقع پر بہار ایجوکیشن ٹرسٹ کے چیئرمین محمد طیب اصغر نے محمد شمیم ملک کے پنچایتی راج سیل کا ریاستی سیکریٹری بنائے جانے پر خوشی کا اظہار کیا ہے اور مبارک بادی پیش کی ہے اور کہا کہ ضلع و علاقہ کے لئے خوش آئند خبر ہے۔ انکی سرگرمی اور محنت و لگن کو دیکھتے ہوئے راشٹریہ جنتا دل نے اس عہدے سے نوازہ ہے۔ ضلع میں سماجی و ملی خدمات کھل کر کی جائے گی۔ طیب اصغر نے مزید کہا کہ میری دعاء ہے کہ ضلع کے ہر فرد و بشر کے لئے ہمیشہ کوشاں رہیں گے و شمیم ملک خوب آگے بڑھیں۔ اِدھر قمر الباری دھمولوی سماجی خدمت گزار نے کہا کہ ہمارے بچے تعلیمی میدان میں آگے بڑھیں گے ہی سیاسی میدان میں بھی آگے آئیں گے شمیم ملک جیسا قائدین اور پیدا کرنے کی ضرورت ہے، مزید کہا کہ شمیم ملک ہمیشہ معاشرے کی بہتری کے لئے ہمیشہ کوشاں رہے ہیں جو قابل تعریف ہے، راجد اقلیتی سیل نوادہ کے نائب صدر نجیب احمد لڈو نے بھی شمیم ملک کی جم کر تعریف کی اور فرمایا کہ شمیم ملک کی تعریف سے میری زبان عاجز ہے واقعی ملک اور ملت کا ہمدرد ہے شمیم ملک۔ اس اہم موقع پر مبارک بادی دینے والوں میں نور عالم محمد صمدانی، ڈاکٹر مرتضی؛ محمد نوشاد عالم؛ محمد آفتاب؛ فاروق اعظم، محمد اقبال الدین؛ حفظ الرحمن؛ محمد شاہد؛ محمد جسیم ملک؛ محمد سجاد؛ محمد شاہنواز عالم؛ ماسٹر محمد کمال، حاجی مختار محمد رضوان، کانگریس کے نائب صدر محمد سلطان سمیت بہت سارے لوگوں نے مبارک باد پیش کی ہیں۔

رہتی دنیا تک حضور غریب النواز رحمہ اللہ کا علمی و روحانی فیضان کا سلسلہ جاری وساری رہے گا برادر سجادہ گوگی شریف، اسد العلماء و مولانا ڈاکٹر مقیم الدین کے دیوگڈھ مداریہ راجستھان میں سالانہ جلسہ فیضانِ حضور خواجہ غریب النواز سے خطاب

الحیات نیوز سروس

دیوگڈھ، 7/فبروری: ملک بھارت میں عطائے رسولؐ ہندوالولی خواجہ خواجگان فخر ہندوستان حضرت سیدنا خواجہ معین الدین حسن سجزی رضی اللہ عنہ المعروف حضرت خواجہ غریب النواز رحمہ اللہ کے علمی و روحانی فیضان اور امن عامہ کی ترویج و اشاعت کا سلسلہ تادیر شمس و قمر جاری وساری رہے گا ان خیالات کا اظہار حضرت العلامہ مفتی سید شاہ چندا حسینی مولوی کامل الفقہ جامعہ نظامیہ و برادر سجادہ نشین بارگاہِ جلالیہ گوگی شریف کرناٹک نے کل رات خانقاہِ فریدیہ محلہ چھیپوکہ دیوگڈھ مداریہ، ضلع راج سمندرا جستھان میں سالانہ عظیم الشان جلسہ فیضان حضرت خواجہ غریب النواز رحمہ اللہ سے خطاب کرتے ہوئے کیا- مولانا نے مزید خطاب کرتے ہوئے کہا کہ اللہ جل مجدہ نے حضرت سیدنا خواجہ معین الدین حسن سجزی کو بھارت کی سرزمین کے لئے حسن انتخاب فرمایا جبکہ آقائے رحمۃ العلمین نے اپنی بارگاہِ اقدس سے عطائے رسولؐ کے لقب سے ملقب فرما کر بھارت کی سرزمین کے لئے بھیجنے والی ذات خاتم النبیین شفیع المذنبین صلی اللہ علیہ وعلی آلہ وصحبہ وسلم ہے، حضرت خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلی آلہ وصحبہ وسلم نے فرمایا کہ مجھے بھارت سے خوشبو آتی ہے اسی مہک کو سارے بھارت میں بکھیرنے کے لئے حضرت غریب النواز رحمہ اللہ نے 99 لاکھ افراد کو حق وصداقت کا پرچم بلند کرنے کے لئے منتخب کیا- الحمدللہ آج بھی آپ کے آستانہ عالیہ سے بلالحاظ مذہب وملت علمی وروحانی فیضان حاصل کررہے ہیں، مولانا چندا حسینی نے حضرت شاہ محمد غوث پاشاہ قادری اتم شرفی رحمہ اللہ کی شخصیت وخدمات اور کارناموں کو پیش کیا- جنوبی بھارت کے ممتاز عالم دین اسد العلماء تنور صحافت مولانا محمد محسن پاشاہ انصاری قادری نقشبندی مجددی مولوی کامل الحدیث جامعہ نظامیہ و جنرل سکریٹری کل ہند سنی علماء مشائخ بورڈ نے اپنے خطاب میں حضرت خواجہ صاحب کے 810ویں سالانہ عرس مبارک میں اپنی شرکت کو نعمت غیر مترقبہ سے تعبیر کرتے ہوئے کہا کہ سرزمین بھارت کے رہنے والے افراد حضرت خواجہ صاحب رحمہ اللہ سے غیر معمولی والہانہ عقیدت ومحبت رکھتے ہیں آپ کی زیارت و دربار پر حاضری کو اپنے لئے توشۂ آخرت متصور کرتے ہیں، حضرت محمد غوث پاشاہ اتم شرفی نے 1998 عیسوی میں ذکور کے لئے مدرسۂ عربیہ برہان العلوم ملحقہ جامعہ نظامیہ کا قیام عمل میں لایا ابھی اناث کے لئے ایک وسیع پلاٹ 118 خریدا تھا جسکی جملہ قیمت 12/ لاکھ پچاس ہزار روپے ہے ابھی ساڑھے تین لاکھ روپیے باقی ہے ان شاء اللہ یہ بھی آپ جیسے مخیر حضرات بالخصوص اہل سلسلہ کے تعاون سے پائے تکمیل کو پہنچیگے - حضرت مولانا ڈاکٹر خواجہ مقیم الدین چشتی امام وخطیب مسجد صلاح الدین حیدرآباد نے اپنے خطاب میں کہا کہ رجب اللہ کا مہینہ، شعبان المعظم حضور اکرمؐ، رمضان المعظم امت محمدیہ کا مہینہ ہے- جلسہ کا آغاز حضرت مولانا حافظ سید عباس حسینی چشتی قادری خلیفہ مجاز علامہ مفتی سید شاہ چندا حسینی کا کی قراءت کلام پاک سے ہوا نعت شریف سرفراز خان منقبت بہ شان حضور خواجہ غریب النواز رحمہ اللہ جناب محمد رمضان بھائی، جناب چاند محمد شرفی قادری، جناب رستم خان نے منقبتیں پیش کیں- شہ نشین پر حضرت سید رحمن حسینی شفیع برادر سجادہ نشین بارگاہ جلالیہ گوگی شریف، حضرت سید نوراللہ حسینی عظیم برادر سجادہ نشین گوگی شریف، حضرت سید شاہ اللہ سرور برادر سجادہ نشین گوگی شریف، جناب سید صادق علی شاہ قادری ضیاء سجادہ نشین حضرت سید شاہ جلال الدین قادری رحمہ اللہ ماریڈ پلی، جناب سید کریم الدین قادری، جناب محمد اقبال بھائی شرفی قادری، جناب محمد احمد چشتی صدر مجلس انتظامی مسجد عائشہ فاروق نگر شاد نگر، جناب محمد پرویز شرفی قادری، جناب محمد ارشد ابوالعلائی محبوب نگر موجود تھے- حضرت العلامہ ڈاکٹر شاہ محمد غیاث پاشاہ قادری حکم شرفی سجادہ نشین و متولی حضرت برھنہ بادشاہ قادری رحمہ اللہ محبوب نگر تلنگانہ نے جہری حلقہ ذکر کروایا- جناب اقبال بھائی شرفی ابن حضرت شاہ محمد فرید پاشاہ قادری رحمہ اللہ نے شکریہ ادا کیا-

کرناٹک کے کالجوں میں حجاب پر قدغن آئین ہند کے خلاف: احمد حسین مظاہری

الحیات نیوز سروس

پرولیا 7 فروری: کرناٹک کے کالجوں میں یونیفارم کو لازمی قرار دینے نیز حجاب پر قدغن عائد کرنے پر احمد حسین مظاہری پرولیا نے برہمی کا اظہار کرتے ہوئے کہا از روئے یقین بذریعہ سوشل میڈیا تمام لوگوں کو نیوز مل چکی ہے کہ کرناٹک میں باحجاب طالبات کو کالجوں سے برخاست کیا جارہا ہے جس کی مکافات میں بنت حوا (طالبات) پروٹیسٹ کررہی ہیں؛ اور یہ معاملہ روز بہ روز شدید ہورہا ہے، مزید برآں کرناٹک کی حکومت نے یونیورسٹی، کالجوں میں یونیفارم کو لازمی قرار دینے کا حکم عائد کیا ہے۔ حیف درحیف! کرناٹک کے مسلم زعماء محو خواب ہیں اب تک ان کی جانب سے کوئی نوٹس نہیں آیا؛ ہونا تو یہ چاہیے تھا کہ کرناٹک ہی نہیں بلکہ ہندوستان کے ہرایک نہج سے حجاب پر قدغن عائد کرنے والوں کے خلاف سخت ردعمل افشا ہوتا۔ کیونکہ اسلام نے عورت کے لیے جو احکام وقوانین متعین فرمائے ہیں ان میں سے حجاب یعنی پردے کا حکم نہایت اہمیت کا حامل ہے۔ حجاب عفت اور پاکدامنی کا ضامن ہے۔ اللہ تعالیٰ ہر مسلمان نیز ہر انسان کو عزت دار آبرو دار پیدا کیا ہے، اس کو گوہر آبدار عطا فرمایا ہے جس کو عفت کہتے ہیں اس عفت کو بچانا اور اس کا سنبھالنا ہم مسلمانوں کی ذمہ داری اور ہم پر نہایت ہی ضروری ہے۔ حجاب پہننا مسلمان عورتوں کا مذہبی اور آئینی حق ہے۔ لیکن کف افسوس! حکومت خاموش تماشائی بنی ہوئی ہے۔! کیا انہیں معلوم نہیں کہ اس طرح قانون نافذ کرنے سے یعنی حجاب پر قدغن عائد کرنے سے لڑکیوں کو تعلیم حاصل کرنے میں مزید مسائل پیدا ہوں گے؟ کیا انہیں معلوم نہیں کہ ہندوستان ایک جمہوری ملک ہے جہاں ملک کے ہر ناگرک کو دستور کے مطابق اپنا اپنا حق حاصل ہے؛ کھانا اور لباس انسان کی انفرادی آزادی کا حصہ ہے جو آئین ہند تمام شہریوں کو فراہم کرتا ہے۔ یاد رکھیں! حجاب نسوانیت کی شان نیز مومن عورت کی آن ہے اس پر قدغن ہم قطعاً برداشت نہیں کریں گے۔ باحجاب لڑکیوں کو تعلیمی اداروں میں داخل ہونے سے روکنا بنیادی حقوق کی خلاف ورزی ہے۔ لہذا ریاست کرناٹک سے اپیل ہے کہ حجاب کے متعلق جو نوٹس جاری کی ہے اسے فوری طور پر مسترد کردے تاکہ ملک میں ہر مذاہب کے پیروکار اپنے دھرم کے مطابق زندگی بسر کرسکیں اور یہ ہی ہندوستان کی جمہوریت ہے۔

سرکار آپکے دوار' کا کریڈیٹ لے گیا جے ایم ایم

ووٹ بینک کھسکتا ہوا دیکھ کر کانگریس ہوئی بیدار، اب وزراء کو ملا ٹاسک

الحیات نیوز سروس

رانچی، 7 فروری: کانگریس کے وزراء کو عوام کے مسائل سننے اور حل کرنے کا بڑا کام مل گیا ہے۔ اعلیٰ قیادت کی ہدایت پر کانگریس کے وزراء اب ہر ہفتہ کو پارٹی ہیڈکوارٹر میں جنتا دربار منعقد کریں گے اور ساتھ ہی ہر ماہ 6 اضلاع کا دورہ بھی کریں گے۔ دعویٰ کیا گیا کہ اگر عوام اور تنظیم کے درمیان ہم آہنگی کا کوئی فقدان ہے تو اس کا سدباب کیا جائے گا لیکن، اس کے پیچھے اصل کہانی کانگریس کے کمزور ہونے اور اتحادی جھارکھنڈ مکتی مورچہ (جے ایم ایم) کے مضبوط ہونے کی بتائی جارہی ہے۔ 15 نومبر کو وزیراعلیٰ ہیمنت سورین نے آپ کے ادھیکار، آپ کی سرکار، آپ کے دوار پروگرام کا آغاز کیا تھا۔ پروگرام سے جس طرح دیہی علاقوں کے لاکھوں لوگوں کے مسائل حل ہوئے، اس کا سارا کریڈٹ جے ایم ایم کو جاتا ہے۔ یہ بات دیہی لوگوں نے سمجھی، یہ پروگرام جے ایم ایم نے شروع کیا ہے۔ اس سے نہ صرف عام لوگوں کے سامنے جے ایم ایم کی ساکھ مضبوط ہوئی بلکہ ووٹ بینک بھی مضبوط ہوا۔ ساتھ ہی، اہم اتحادی کانگریس کو اس کامیاب پروگرام سے بہت کم مائلیج ملا۔ ان تمام کوتاہیوں کو دیکھتے ہوئے انچارج اویناش پانڈے نے کانگریس وزراء کو عدالت اور ضلع وار دورہ کرنے کا ٹاسک دیا۔ دراصل گڑھوا کے ایک لیڈر نے بادل پترالیکھ کو بتایا ہے۔ اس کی حقیقت وزیر زراعت بادل پترلیکھ کے گڑھوا ضلع کے دوران صاف نظر آئی، جب ایک سابق ضلع صدر نے وزیر کو جھوٹ بولا۔ سابق ضلع صدر نے کہا تھا کہ آج ضلع میں پارٹی کی حالت ابتر ہوگئی ہے۔ حکومت آدھی رات کو ضرورت مندوں کے دروازے پر پہنچ گئی۔ جو مسائل برسوں سے زیر التوا تھے ان کو حل کیا گیا۔ غریبوں، مسکینوں اور مسکینوں کو ان کے حقوق اور حقوق مل گئے۔ اس سے عام لوگوں کو یہ پیغام گیا کہ جے ایم ایم عوامی تشویش کے لیے کام کررہی ہے

حجاب کے ساتھ اسکول جانے سے روکنا غیر آئینی: سلمان میاں

الحیات نیوز سروس

بریلی، 7 فروری: کرناٹک میں کچھ مسلم لڑکیوں کے حجاب پہن کر کلاس روم میں داخل ہونے کی اجازت کی مخالفت کے چلتے، طلباء کے ایک گروپ نے دوبارہ بھگوا اسکارف پہن کر اپنے کالج تک مارچ نکالا۔ اڈوپی ضلع کے کُنڈاپور کے ایک ویڈیو میں لڑکے اور لڑکیاں کالج کی یونیفارم پر بھگوا اسکارف پہنے ہوئے اور کالج جاتے ہوئے مذہبی نعرے بلند کرتے دیکھے گئے۔ کرناٹک میں ایسے کئی واقعات پیش آئے ہیں جہاں مسلم طالبات کو حجاب پہن کر کالجوں یا کلاسوں میں جانے کی اجازت نہیں دی جارہی ہے، وہیں دوسری طرف حجاب کے جواب میں ہندو طالبات بھگوا اسکارف پہنے کالج آرہی ہیں۔ بیلگام کے رام دُرگ مہاودیالیہ اور ہاسن، چکمگلور اور شیموگہ کے تعلیمی اداروں میں طلباء کے بھگوا اسکارف پہننے کے واقعات سامنے آئے ہیں۔ کئی اداروں نے اس حوالے سے سخت رخ اختیار کیا ہوا ہے۔ جماعت رضائے مصطفیٰ کے قومی نائب صدر جناب سلمان میاں نے کہا کہ ملک میں فرقہ وارانہ ماحول پیدا کرنے کی کوشش کی جارہی ہے اور دوسری طرف سب کا ساتھ سب کا وکاس کا نعرہ دیا جارہا ہے، اس طرح سب کا وکاس ہوگا؟ تعلیم کے میدان میں لڑکیوں کو "بیٹی پڑھاؤ" کا کس طرح کام جاری ہے؟ اس طرح سے بیٹیاں پڑھیں گی؟ ہم حکومت کرناٹکا سے مطالبہ کرتے ہیں کہ اس کے پیچھے سازش کرنے والوں کی نشاندہی کی جائے اور ان کے خلاف سخت کارروائی کی جائے تاکہ مستقبل میں ایسی کوئی حرکت نہ ہوسکے۔ آئین کے آرٹیکل 25 تا 28 تک مذہبی آزادی کے بنیادی حقوق کا ذکر کیا گیا ہے۔ ہندوستان زمانہ قدیم سے سیکولر رہا ہے۔ یہاں تمام مذاہب کے ماننے والوں کے ساتھ یکساں سلوک کیا جاتا ہے۔ اس کا مطلب ہے کہ ریاست مذہب کے تعلق سے مکمل طور پر غیر جانبدار ہے۔ وہ کسی مذہب کے ساتھ نہیں ہے اور ریاست کا کوئی مذہب نہیں ہے۔ ریاست ہر مذہب کو یکساں تحفظ فراہم کرتی ہے، وہ کسی مذہب میں مداخلت نہیں کرتی۔ کرناٹک میں حجاب پہن کر اسکول جانے سے کھلے عام روکا جارہا ہے، جو کہ غیر آئینی ہے۔ جماعت رضائے مصطفیٰ کے میڈیا رکن ثمران خان نے کہا کہ ہمارا آئین ہر شہری کو اپنے مذہب کے مطابق چلنے کی آزادی دیتا ہے۔ حکومت طلباء کو حجاب کے ساتھ پڑھائی کا حق دیں۔

پروفیسر تسنیم فاطمہ عہدِ حاضر میں ہندوستانی مسلم خواتین کے لیے مثالی نمونہ ہیں: پروفیسر اختر الواسع

الحیات نیوز سروس

نئی دہلی، 7 فروری: سابق پرووائس چانسلر جامعہ ملیہ اسلامیہ ممتاز نباتاتی سائنس داں پروفیسر تسنیم فاطمہ کی سادہ زندگی اور مذہبی وتہذیبی اقدار کی پاسداری کے ساتھ اعلیٰ سائنسی تحقیقات ہندوستانی مسلم خواتین کے لیے مثالی نمونہ ہیں۔ ان خیالات کا اظہار معروف دانشور پروفیسر اختر الواسع نے پروفیسر تسنیم فاطمہ کے اعزاز میں فورم فورا انٹلکچول ڈسکورس کے زیرِ اہتمام منعقد کی گئی باوقار تقریب میں صدارتی خطاب کرتے ہوئے کیا۔ صدر شعبہ بایو سائنسز جامعہ ملیہ اسلامیہ مشہور ماہر نباتیات پروفیسر قاضی محمد رضوان الحق نے پروفیسر تسنیم فاطمہ کے اعلیٰ سائنسی انکشافات کا اعتراف کرتے ہوئے کہا کہ آج دنیا ماحولیاتی بحران اور آکسیجن کے فقدان جیسے سنگین مسئلے سے دوچار ہے۔ اس پرآشوب صورتِ حال سے نجات دلانے کے لیے انھوں نے بایو پلاسٹک تیار کیا، سائٹو پلازمک اسٹریمنگ ویلوسٹی پر مبنی نئی آبی پالیوشن مونیٹرنگ تکنیک دریافت کی اور ایلگی کے ذریعے آکسیجن کو فروغ دینے کی سمت بیش بہا تحقیقی خدمات انجام دیں۔ نیز سائنو بیکٹیریا سے انسولین برآمد کیا۔ پروفیسر خالد محمود نے جذباتی کیفیت میں کہا کہ بحیثیت شریکِ حیات پروفیسر تسنیم فاطمہ کے بغیر میں اپنے وجود کو ناقص تصور کرتا ہوں۔

کرمک نگر میں شیو شکتی مہاویر مندر پران پرتیشتھا

رودر چنڈی یگیہ پانچ روزہ بھاگوت گیان گنگا یگیہ

الحیات نیوز سروس

دھنباد: کارمک نگر نیو بی سی سی ایل کوارٹر میں پانچ روزہ بھگوت گیان، گنگا گیان کے ساتھ شیو شکتی مہاویر مندر پران پرتیشتھا اور رودر چنڈی یگیہ کا اہتمام کیا گیا ہے۔ بتایا گیا کہ مندر میں 7 سے 11 فروری تک ہر روز پران پرتیشتھا پروگرام کا انعقاد کیا گیا ہے۔ جس میں جل یاترا، پچنگ پوجا، منڈپ پرویش، اگنی پرویش پیر کی صبح کی گئی۔ 8 فروری کو منڈپ پوجا، بھگوان کی ضلع رہائش، رودر چنڈی کا ورد، ہون وغیرہ کیا جائے گا۔ 9 فروری کو پیادھیواس ہیں۔ 10 فروری کو دیوتاؤں کی امانت، عظیم غسل، شہر کی سیر کی جائے گی۔ 11 فروری کو مہابھشیک، ہون پرناہوتی اور مہاپرساد عقیدت مندوں میں ویدک منتر کے ذریعے تقسیم کیے جائیں گے۔ اس کے ساتھ ساتھ ہر روز شام کو بھگواد گیتا کا بھجن بھی کیا جاتا ہے۔ جس میں راوی آچاریہ اجول شانڈیلیا جی مہاراج اور بنارس سے آئے پنڈت ببودھ پانڈے بھاگوت گیان، گنگا گیان کے بارے میں کہانی سنائیں گے۔ شیو شکتی مہاویر مندر کمیٹی کے منوج کمار شریواستو نے کہا کہ ہر سال مندر کے قیام کے بعد پوجا کا اہتمام کیا جاتا ہے۔ اس کے ساتھ بھگواد گیتا کا بھی اہتمام کیا جاتا ہے۔ جس میں اردگرد کے لوگوں کا ہجوم کہانی سننے اور عبادت کرنے کے لیے جمع ہوتا ہے۔

حکومت مخدومیہ اردو مڈل سکول کو فوری اراضی مہیا اور عمارت کی تعمیر کرائے: ظفر اعظم

الحیات نیوز سروس

مظفرپور: 7/فروری: شہر کے جورن چھپرہ روڈ نمبر 4 واقع اردو مڈل سکول مخدومیہ کا انصاف منچ کی ذیلی تنظیم تحریک فروغ اردو کی وفد نے انصاف منچ بہار کے نائب صدر ظفر اعظم کی قیادت میں سموار کو دورا کیا۔ ظفر اعظم نے بتایا کہ اردو مڈل سکول مخدومیہ 2022 میں سو سال مکمل کر رہا ہے۔ اب تک یہ اپنی عمارت کا انتظار کر رہا ہے، یہ 1922 میں قائم ہوا، 2014 تک یہ اسکول یوگیا مٹھ سمیت کئی مقامات پر کرائے کے مکان میں چل رہا تھا۔ جب اسکول کو اپنی عمارت نہ مل سکی تو اسے یوگیا مٹھ وارڈ نمبر 11 سے جورن چھپرا مڈل اسکول میں منتقل کر دیا گیا۔ مذکورہ سکول کی حالت بھی اچھی نہیں ہے۔ طالبات کے لیے مناسب قسم کا کوئی کلاس روم نہیں ہے۔ اور بیت الخلاء کی بھی کوئی سہولت نہیں ہے اس کے باوجود 277 طلباء اسکول کیمپس کے دو چھوٹے کمروں میں پڑھنے پر مجبور ہیں۔ اردو مڈل سکول مخدومیہ کے ہیڈ ماسٹر محمد ریاض احمد نے تحریک فروغ اردو کی وفد کو بتایا کہ اساتذہ کی کمی ہے، اگر ہمیں اپنی عمارت مل جائے تو اس اسکول کو اچھی طرح سے چلایا جاسکتا ہے، کمروں کی اور اساتذہ کی کمی ہے۔

مولانا اسرار وارثی کے انتقال پر تعزیتی جلسہ کا انعقاد

الحیات نیوز سروس

بارہ بنکی، 7 فروری: بزم ایوان غزل کی جانب سے آج فیضان العلوم انٹر کالج میں ضلع کے ایک بہت ہی فعال و عظیم عالم و شاعر کے انتقال سے متعلق تعزیتی جلسہ حاجی بدرالدجی کی صدارت اور کلیم طارق کی نظامت میں منعقد ہوا جس میں علاقہ کے معزز دانشور، ادب دوست اور شعراء شریک ہوئے۔ جلسہ کو خطاب کرتے ہوئے صدر جلسہ بدرالدجی بدر صاحب نے مرحوم مولانا اسرار وارثی صاحب سے اپنے دیرینہ تعلقات اور وقتاً فوقتاً ملاقاتوں کا ذکر کرتے ہوئے ان کے متجملہ اوصاف کا بیان کرتے ہوئے کہا کہ مرحوم عالم و شاعر ہونے کے ساتھ ساتھ نہایت درجہ خلیق، ملنسار اور بذلہ سنج بھی تھے اپنی طرز گفتگو سے غمگین سے غمگین شخص کے لبوں پر تبسم اگا دینے کے ہنر میں بہت ماہر تھے اللہ مرحوم کی مغفرت فرمائے اور جنت میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے۔ استاد شاعر محترم طارق انصاری صاحب نے کہا کہ مرحوم و مغفور مولانا اسرار وارثی صاحب سے میرے بہت ہی زیادہ قریبی اور دوستانہ تعلقات تھے مولانا کی نظامت میں میں نے بے شمار نعتیہ مشاعرے پڑھے اور اکثر و بیشتر ضلع کی مختلف ادبی تنظیموں کے ماہانہ طرحی مشاعروں میں بھی مولانا مرحوم کا ساتھ رہا ان کے انتقال کے بعد میں اپنے آپ کو ادھورا و تنہا محسوس کر رہا ہوں آج ہم سب نے ایک بہت ہی قیمتی علمی و ادبی نگینہ کھو دیا ہے اللہ مرحوم کی مغفرت فرما کر اپنے جوار رحمت میں جگہ عنایت فرماتے ہوئے اہل خانہ اور متعلقین کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ بارہ بنکی سے نکلنے والے ہفت روزہ "صدائے بسمل" کے ایڈیٹر اور انٹر نیشنل شاعر ذکی طارق بارہ بنکوی نے مولانا اسرار وارثی کے سانحہء ارتحال پر اظہار تعزیت کرتے ہوئے کہا کہ مولانا کے انتقال کی خبر سنتے ہی میرے حواس باختہ ہو گئے اور انتہائی درجہ رنج پہنچا نیز طبیعت میں سکتہ سا پیدا ہوگیا اور زبان سے برجستہ نکلا انا للہ وانا الیہ راجعون۔ ارشاد انصاری نے کہا کہ مولانا اسرار وارثی کے انتقال سے ہمارے ضلع بارہ بنکی نے ایک نایاب شخصیت کھو دی ہے اللہ مرحوم کی مغفرت فرمائے۔ ناظم جلسہ اور معروف شاعر کلیم طارق نے کہا کہ مولانا اسرار وارثی صاحب کے انتقال پُر ملال سے ضلع کا ایک ناتلافی ملی، دینی، سماجی اور ادبی نقصان ہوا ہے اللہ کریم مولانا کی مغفرت فرمائے اور جملہ لواحقین کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ دیگر شرکاء جلسہ میں مشتاق بزمی، اثر سیدنپوری، نازش بارہ بنکوی، بیڈھب بارہ بنکوی، اسلم سیدنپوری، سحرایوبی اور مولانا فرمان مظاہری کے نام بھی قابل ذکر ہیں۔

فضلائے دیوبند کے عربی اردو تراجم پر محمد تنظیم عالم کو پی ایچ ڈی

الحیات نیوز سروس

حیدرآباد، 7 فروری: مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی، شعبہ مطالعاتِ ترجمہ کے ریسرچ اسکالر محمد تنظیم عالم ولد جناب محمد تسلیم کو پی ایچ ڈی کا اہل قرار دیا گیا ہے۔ انہوں نے اپنا مقالہ "فضلائے دیوبند کی عربی سے اردو میں ترجمہ کردہ ادبی ولسانی کتابوں کا جائزہ"، ڈاکٹر سید محمود کاظمی، اسوسیٹ پروفیسر کی نگرانی میں مکمل کیا۔ ان کا وائیوا 25 جنوری 2022ء کو منعقد ہوا۔

پرواز خان آجسو میں ہوئے شامل، جھارکھنڈ کی ہمہ جہت ترقی آجسو ہی کر سکتی ہے

سدیش کی نیتی و نیت صاف، جھارکھنڈ کو انہی سے ملے گا انصاف: پرواز خان

الحیات نیوز سروس

رانچی، 7 فروری: آجسو کے طریقہ کار، حکمت عملی اور جھارکھنڈ کی ہمہ جہت ترقی و ریزرویشن کے مطالبات سے متعلق ایجنڈے سے متاثر ہوکر آج سینئر صحافی پرواز خان نے اپنے حامیوں کے ساتھ پارٹی سپریمو سدیش کمار مہتو، ممبر پالیامنٹ چندر پرکاش چودھری، ممبر اسمبلی لمبودر مہتو، مرکزی ترجمان دیو شرن بھگت کی موجودگی میں پارٹی کی رکنیت اختیار کی۔ معلوم ہو کہ پرواز خان 20 سال سے جھارکھنڈ، بہار اور دہلی میں سرگرمی کے ساتھ صحافت سے جڑے رہے۔ انہوں نے پربھات خبر سے صحافت کی شروعات کی بعد میں وہ ہندوستان اور ہندوستان ٹائمس سے بھی جڑے۔ اب وہ صحافت کی دنیا کو الوداع کہہ کر سیاست کی دنیا میں قدم بڑھائے ہیں اب دیکھنا یہ ہے کہ صحافتی دنیا کو الوداع کہنے کے بعد سیاسی دنیا میں اپنی انفرادیت کیسے قائم کرتے ہیں۔ پرواز خان نے کہا کہ آجسو ہی جھارکھنڈ کی ایک ایسی پارٹی ہے جو جھارکھنڈ الگ ریاست کی تشکیل کیلئے سب سے زوردار طریقہ سے تحریک چلائی تھی اور کبھی بھی آجسو نے ریاست تشکیل کی بنیاد پر کسی طرح کا کوئی سودا نہیں کیا۔ جب تک جھارکھنڈ الگ ریاست کی تشکیل نہیں ہوئی اس وقت تک آجسو نے اپنے دم پر تحریک جاری رکھی۔ اسی کی تحریک کا نتیجہ ہے کہ آج ہم الگ جھارکھنڈ ریاست کے کھلی فضا میں سانس لے رہے ہیں۔ جھارکھنڈ کے آدیباسی، مولواسی کی ترقی کیلئے آجسو ہمیشہ بے باک انداز میں اپنی آواز بلند کرتی تھی کرتی ہے اور کرتی رہے گی۔ پسماندہ طبقات کو 27 فیصد ریزرویشن کا مطالبہ جھارکھنڈ کے بے روزگار نوجوانوں کو روزگار سے جوڑنے کا مطالبہ، جھارکھنڈ کی بنیادی انفراسٹرکچر کو مضبوط کرنے کیلئے آجسو فکرمند تھی، فکرمند ہے اور رہے گی۔ پرواز خان نے آگے کہا کہ آجسو کی رکنیت لینے کا اہم مقصد ہے کہ جھارکھنڈ کی بنیادی سہولیات کو اور مستحقین کے حقوق ان تک پہنچانے کیلئے پوری سرگرمی کے ساتھ کام کروں گا۔ آجسو کے اغراض و مقاصد ان کی حکمت عملی و اس کی پالیسی کو جھارکھنڈ کے گاؤں۔ گاؤں شہر۔ شہر میں عام کرنے کی کوشش کروں گا۔

مانو میں ای لرننگ پر 5 روزہ ورکشاپ کا انعقاد

حیدرآباد، 7 فروری: (الحیات نیوز سروس) مرکز پیشہ ورانہ فروغ برائے اساتذہ اردو ذریعہ تعلیم (سی پی ڈی یو ایم ٹی) مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کے زیرِ اہتمام اساتذہ کے لیے ای لرننگ (E-Learning) پر 5 روزہ آن لائن ورکشاپ کا آج افتتاح عمل میں آیا۔ پروفیسر ایس ایم رحمت اللہ، نائب شیخ الجامعہ نے صدارتی خطاب میں کہا کہ آج کے دور میں آن لائن طرزِ تعلیم ناگزیر ہے۔ اساتذہ کو اس سے واقفیت رکھتے ہوئے استفادہ کرنا چاہیے۔ اس موقع پر پروفیسر محمد عبدالسمیع صدیقی، ڈائرکٹر، مرکز نے آن لائن ورکشاپ کے اغراض و مقاصد پر تفصیلی روشنی ڈالی۔ جناب مصباح انظر، اسسٹنٹ پروفیسر، سی پی ڈی یو ایم ٹی نے افتتاحی اجلاس کی کاروائی چلائی جبکہ ڈاکٹر محمد اکبر، اسسٹنٹ پروفیسر، سی پی ڈی یو ایم ٹی نے ہدیہ تشکر پیش کیا۔

لتا منگیشکر کو کیا گیا خراج پیش

الحیات نیوز سروس

رانچی، 8 فروری: نویوک جن سیوا منچ اور پرم ویر عبدالحمید میموریل کمیٹی کے مشترکہ زیر اہتمام پرم ویر عبدالحمید میموریل استھل پر آنجہانی لتا منگیشکر جی کو خراج عقیدت پیش کیا گیا۔ پرم ویر عبدالحمید میموریل کمیٹی کے صدر منا بھائی نے کہا کہ بھارت رتن لتا منگیشکر جی کے اچانک انتقال پر ملک کے عام عوام میں سوگ کی لہر ہے، دوسری طرف نوائے کے رنجن ورما عرف چھوٹو جن سیوا منچ نے کہا کہ لتا جی نے ملک کے نوجوانوں کو جگانے کے لیے جو گانا گایا ہے وہ ایک لافانی گیت ہے، ان کا جانا ہم سب کے لیے گہرا صدمہ ہے، ہم انھیں خراج عقیدت پیش کرتے ہیں! اس روح پرور خراج عقیدت پروگرام میں بنیادی طور پر پرم ویر عبدالحمید میموریل کمیٹی کے صدر منا بھائی، عبدالحق، محمد شہاب الدین، محمد سلیم، بحریہ سیوا منچ کے صدر رنجے ورما، کرن کمار، سنتوش ورما، راجو مہتو اور دیگر اراکین نے شرکت کی۔ اپنی موجودگی کا احساس دلایا۔

درگاہ اعلیٰ حضرت تاج الشریعہ سے اجمیر شریف پیش ہوگی چادر

بریلی شریف، 8 فروری (الحیات نیوز سروس) سلطان الہند، عطائے رسول حضرت خواجہ معین الدین چشتی اجمیری رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کا 810 واں عرس 8 فروری کو ہونے جارہا ہے، اسی کے چلتے مرکز اہلسنت بریلی شریف سے خواجہ غریب نواز رحمۃ اللہ علیہ کے عرس کے موقع پر درگاہ اعلیٰ حضرت تاج الشریعہ سے قاضی القضاۃ فی الہند حضرت علامہ مفتی محمد عسجد رضا خان قادری رضوی صاحب قبلہ کی سرپرستی میں جماعت رضائے مصطفیٰ کے قومی نائب صدر جناب سلمان میاں، فرمان میاں اور علمائے کرام چادر کا کارواں اجمیر شریف کے لئے روانہ کریں گے۔ جماعت رضائے مصطفیٰ کے میڈیا رکن ثمران خان نے بتایا کہ یہ چادر بروز منگل بعد نماز ظہر سرکار خواجہ غریب نواز رحمۃ اللہ علیہ کی بارگاہ میں پیش کی جائے گی، وہی دوسری طرف درگاہ تاج الشریعہ پر صبح 10.30 پر قل شریف کی رسم ادا کی جائے گی۔ اس موقع پر مفتی عاشق حسین کشمیری، حسام میاں، ہمام میاں، مفتی افضال رضوی، مفتی عبدالرحیم نشتر فاروقی، حافظ اکرام رضا، ثمران خان وغیرہ موجود ہونگے۔

کسانوں کے بعد ملک کے بے روزگار نوجوان

مرکزی حکومت کو سبق سکھانے کے لیے تیار

صفدر امام قادری
شعبۂ اردو، کالج آف کامرس، آرٹس اینڈ سائنس، پٹنہ

جیسے جیسے وقت گزرتا جا رہا ہے مختلف مکاتب فکر کے افراد بھارتیہ جنتا پارٹی کی پالیسیوں کی گہرائی سے جانچ کرتے ہوئے اور ان کے دکھائے ہوئے اشارے اور حقیقی امور کے فرق کو گہرائی سے محسوس کرنے لگے ہیں۔ الگ الگ فیصلوں کے اجتماعی فوائد یا نقصانات کیا ہیں، اس پر ہر طبقے میں تفحص شروع ہو رہا ہے اور مندر مسجد یا ہندو مسلمان کے خانوں کی تقسیم سے نکل کر حقیقی زمین پر بھارتیہ جنتا پارٹی کے کاموں کا جائزہ لیا جانا شروع ہو چکا ہے۔ کورونا کی وبا نے سی۔اے۔اے۔ اور شہری ترمیماتی قانون کے ردِعمل میں اٹھے ملک گیر ہنگاموں کو اگرچہ روک دیا، مگر یہ بھی ہوا کہ حکومت کو بھی ابھی تک اس سے پیچھے رہنے پر ہی مجبور ہونا پڑا۔ ان دو برسوں میں عجلت میں کئی پالیسیاں ایسی بنائی گئیں، جنھیں بتایا تو یہ گیا کہ کورونا کے سبب عوامی مفاد میں مستقبل کو دیکھتے ہوئے ایسے فیصلے کیے جا رہے ہیں مگر نتائج ٹھیک اس سے مختلف اور بعض اوقات معکوس نظر آ رہے ہیں۔

موجودہ حکومت کی طرف سے نوجوانوں کے مفاد کے نام پر سب سے پہلا فیصلہ مالی اعتبار سے کمزور ان افراد کے ریزرویشن دینے کا فیصلہ ہوا جو اعلا طبقات سے تعلق رکھتے ہیں۔ اس سلسلے سے بل ایک دن میں پارلیامنٹ میں آیا اور دوسرے دن دس فی صد ریزرویشن دینے کے لیے منظوری عطا ہوگئی۔ اشارے اشارے میں جو مرکزی حکومت نے اپنی حلیف جماعتوں اور اپنے زیرِ انتظام ریاستوں کو غیر رسمی حکم نامے پیش کیے اور یہ ملک کے دو تہائی صوبوں میں بھی صوبائی ملازمتوں کے نافذ ہوگیا۔ بنیادی سوال یہ ہے کہ ایک چھوٹے سے فیصلے کے پہلے ملک کے طول و عرض میں عوامی بحث ہوتی ہے، صوبائی حکومتوں کی آرا لی جاتی ہے اور پھر تب مرکزی سطح پر کوئی فیصلہ لینے کی صورت پیدا ہوتی ہے۔ اس پورے پروسس کو آزمائے بغیر حکومت نے جس شب خونی انداز میں کشمیر کے لیے پالیسی نافذ کی، ٹھیک اسی طرح راتوں رات یہ فیصلہ نافذ کر دیا۔ یہاں یہ چیز قابل ذکر ہے کہ منڈل کمیشن کی سفارشات کے نفاذ کے لیے دس برسوں تک حکومت نے انتظار کیا تھا مگر بغیر کسی کمیشن اور بغیر کسی ہمہ جہت جانچ پڑتال کے یہ فیصلہ کیا گیا۔

کہنے کو یہ فیصلہ بے روزگاروں کی موافقت میں تھا اور اعلا طبقات کے مالی اعتبار سے کمزور حلقے کو اس کا فائدہ ملنا مقصود تھا۔ اب تک ہمارے پاس جو اعداد و شمار ہیں، یہ واضح کرتے ہیں کہ دس فی صد کا جو کوٹہ مخصوص ہوا، وہ ریزرویشن کے کل تناسب کے اعتبار سے غیر متناسب ہے۔ اس کا نتیجہ ہزاروں ملازمتوں کے کٹ آف میں دیکھا جا سکتا ہے جہاں پسماندہ طبقات کے کٹ آف سے بہت نیچے تک ای۔ڈبلیو۔ایس۔ (مالی اعتبار سے کمزور طبقات) کے نمبر پہنچ جاتے ہیں۔ اس سے یہ سمجھا جا سکتا ہے کہ اتنی عجلت میں یہ فیصلہ کیوں کیا گیا اور اسی زمانے میں ماہرین نے اسے حکومت کی سازش قرار دیا تھا، وہ درست تھا۔ لوگوں نے اسے بجا طور پر ریزرویشن کے قانون میں سیندھ ماری تسلیم کیا تھا۔

کورونا کے پہلے ہی مرحلے میں اس زمانے میں جب لاک ڈاؤن قائم تھا اور عوامی سواریاں نہیں چل رہی تھیں، اس زمانے میں وزیر تعلیم اور وزیر داخلہ نے مل کر قومی سطح کے نیٹ امتحان کو یقینی بنانے میں کامیابی حاصل کی۔ وہ امتحان آن لائن لیا گیا اور حکومت نے اعلان کیا کہ کسی بھی طالب علم کا سنٹر دو سو کیلو میٹر سے زیادہ دور نہیں ہوگا۔ جب عوامی ذرائع کے وسائل نہ ہوں تو دو سو کیلو میٹر اور دو ہزار کیلو میٹر کی دوری کی یکساں اہمیت ہے۔ حکومت نے کمزور طبقے کے لوگوں کو یہ موقع دیا کہ وہ امتحان چھوڑ دیں۔ جن کے پاس نجی گاڑیاں ہیں انھیں امتحان مرکز تک پہنچنے کی سہولت تھی اور انھوں نے ہی امتحان دیا اور کامیاب ہوئے۔ اس زمانے میں بھی یہ سوالات اٹھے تھے کہ اتنی مشکل صورت حال میں حکومت کو امتحان لینے کی ایسی بے صبری کیوں ہے؟ ان بچوں کی دسویں اور بارہویں جماعت کے امتحانات نہیں کرائے جا سکے تھے مگر نیٹ کا امتحان ان کے لیے سب سے ضروری امتحان تھا کیوں کہ اس کی بنیاد پر لوگوں کو ڈاکٹر بننا تھا۔

> بھارتیہ جنتا پارٹی نے کچھ حکمتِ عملی ہی ایسی بنائی ہے کہ بے روزگار اور پسماندہ طبقات کے افراد اپنے حقوق سے محروم ہو جائیں۔

عرض داشت

حکومت نے جب جینے مرنے پر عام لوگ سولی پر چڑھے ہوئے تھے، تب ان کی اولاد کس قدر پڑھ سکی ہوگی اور مقابلہ جاتی طور پر مارچ سے اگست تک خود کو تیار کر سکی ہوگی۔ لاکھوں بچوں کے ماں باپ کی روزی سلب ہو چکی تھی اور کروڑوں گھروں میں بھوک مری کی کیفیت تھی۔ اس طبقے سے آنے والے بچوں نے کیا خاک آنے والے امتحان کی تیاری کی ہوگی۔ سرکار نے فوری طور پر امتحان لینے کی سازش کر کے خاموشی سے یہ کھیل کر دیا کہ بھرے پڑے خاندان کے بچے میڈیکل کی آسامیاں لوٹ لیں۔ ہر چند کہ حالات معمول پر اب تک نہیں آ سکے ہیں مگر ۲۰۲۱ء میں بھی اسی طرح امتحانات ہوئے اور ۲۰۲۲ء میں بھی مئی مہینے میں ایسے امتحانات کی تاریخوں کا اعلان کیا جا چکا ہے۔ یہ معمولی بات نہیں کہ تین برس اگر اعلا طبقات کے افراد بڑی تعداد میں میڈیکل کالجز میں بھر جائیں اور کمزور لوگوں کے لیے محدود وسائل اور مشکل صورت حال کے سبب پچھڑ جانے کی مجبوری ہو تو اسے آخر کیا کہا جائے گا۔ سرکار کی طرف سے سماجی انصاف پر اور مساوی مواقع فراہم نہیں کرنے کا الزام بہر صورت لگے گا۔

گذشتہ دنوں مرکزی حکومت نے گروپ سی اور گروپ ڈی کے امتحانات کے لیے کورونا کی بنیاد پر ایک نئی صورت کا اعلان کیا کہ دونوں کے لیے ایک ہی امتحان ہوگا۔ اپنے آپ میں یہ صریحاً غلط فیصلہ تھا مگر اس سے بھی بڑی مشکل تب آئی جب گریجویٹس کے لیے طے شدہ کٹ آف مارکس پر ہی انٹرمیڈیٹ لیول کے لوگوں کے انتخاب کا سلسلہ شروع کرنے کا اعلان ہوا۔ جو لوگ کم ڈگری اور کم تنخواہوں کے لیے امیدوار ہوں، انھیں جان بوجھ کر کامیاب ہونے سے روکنے کی یہ ایک نئی سازش پیدا ہوئی۔ ملک کے مختلف حصوں میں امیدواروں نے سخت سردی کے باوجود ہنگامے کیے اور حکومت تک اپنی بات پہنچانے کی کوشش کی۔ ہر چند بہار اور یوپی میں پولیس نے ان بے روزگاروں پر بے رحم لاٹھیوں کی بارشیں بھی کیں مگر نوجوانوں کے غصے کو دیکھتے ہوئے حکومت کو اصلاح کے نقطۂ نظر سے ایک کمیٹی بنانے کا اعلان کرنا پڑا۔ امیدوار انتظار میں ہیں اور اگر ان کی ملازمتوں کو لوٹ لینے کی اگر یہ سازش پھر سے کھڑی ہوتی ہے تو وہ مزید طاقت سے سڑکوں پر آئیں گے۔ یہ کم عمر کے نوجوان بہار، یوپی، بنگال اور مدھیہ دیش جیسے معاشی اعتبار سے کمزور صوبوں میں بھی کروڑ کی تعداد میں ہیں۔ انھیں رفتہ رفتہ یہ احساس ستا رہا ہے کہ مرکزی حکومت قانون بنا کر سازش کرتی ہے اور ان کے حصے کی روزی چھین لی جاتی ہے۔ یہ سمجھنا مشکل نہیں کہ اگر مختلف صوبوں میں ایسے امیدوار پھر سے سڑکوں پر آئیں گے تو سوئی ہوئی حکومت کو صرف بے دار نہیں کریں گے بلکہ انھیں کرسی سے اتار پھینکنے میں بھی وہ کامیاب ہوں گے۔ یہ یاد رہے کہ ۲۰۱۴ء کے انتخاب کے بارے میں یہ عام تصور تھا کہ نئے ووٹروں یعنی پہلی بار ووٹ کرنے والے لوگوں کی طاقت پر نریندر مودی نے فتح حاصل کی تھی اور پہلے پانچ برس تو اسی جوش اور جذبے میں بیت گئے بھارتیہ جنتا پارٹی نے لوگوں کی آنکھ میں دھول جھونک کر پھر سے کامیابی حاصل کر لی۔ مگر کیا اب کی بار وہ نوجوان ٹھگے ہوئے محسوس نہیں کر رہے ہیں؟

مرکزی حکومت نے اعلا انتظامی عہدوں کے لیے لیٹرل انٹری کے نام پر اپنے منہ بولے افراد کو سیدھے جوائنٹ سکریٹری کے عہدوں پر تقرر کر رہی ہے۔ تقریباً پچاس کے آس پاس ایسے افراد اپنی منزل تک پہنچ چکے ہیں جنھوں نے کوئی امتحان نہیں دیا، صرف ایک انٹرویو دے کر مرکزی حکومت میں جوائنٹ سکریٹری بن گئے۔ انھیں ہی پالیسیاں بنانی ہیں اور گاؤں دیہات یا شہر کے عام بچے جنھوں نے اپنی ہڈیاں گلا کر آئی۔اے۔ایس۔ بننے کا خواب پورا کیا، ان منتخب لوگوں کے نیچے اور ماتحتی میں گزارنا ہے۔ یہ سازش تو ہے ہی، ایک طرح سے غیر جمہوری اور غیر آئینی انداز سے حکومت کو چلانے کے لیے اشارہ بھی ہے۔ بھارتیہ جنتا پارٹی کو اسی طرح اپنے پوشیدہ سیاسی مقاصد پورے کرنے ہیں۔ کورونا کے دور میں اربوں اور کھربوں کے جو کھیل ہوئے، وہ سب کے سب مالی اعتبار سے مضبوط اور سماجی اعتبار سے ملائی دار طبقے کے حق میں ہوئے۔ مرکزی حکومت کو عام آدمی کی زندگی اور عام آدمی کی ضرورتوں سے کوئی مطلب نہیں۔ اگر عوامی بیداری نہ ہوئی تو اور آگے کیا کیا ہوگا، یہ کہنا مشکل ہے۔ سرکاری ملازمتیں تو بہ تدریج کم ہوئیں، ان میں کمزور لوگوں کا تناسب گھٹا اور اب اوپر سے بغیر کسی امتحان کے لوگوں کو داخلہ دے دینا ہے۔ رفتہ رفتہ ملک کے بے روزگار کسان بھائیوں کی طرح حکومت کی سازش کو سمجھنے لگے ہیں اور انھیں یہ بات بھی پتا ہے کہ اقتدار سے بے دخل کیے بغیر عام آدمی اور کمزور لوگوں کو انصاف نہیں مل سکے گا۔

[مقالہ نگار کالج آف کامرس، آرٹس اینڈ سائنس، پٹنہ میں اردو کے استاد ہیں]

A Leading Urdu Daily News Paper of Jharkhand
روزنامہ NO-1 AL HAYAT

اے اہل نظر ذوق نظر خوب ہے لیکن
جو شئے کی حقیقت کو نہ دیکھے وہ نظر کیا
علامہ اقبال

عقل پر پردہ...

پہلی قسط

ہمارے مودی جی کی اس خوبی سے شاید ہی کوئی انکار کر سکے کہ رائی کو پربت بنانے اور پربت کے وجود سے انکار کرنے کا جتنا عمدہ فن انہیں آتا ہے، اتنا شاید ہی کسی کو آتا ہو۔ وہ اس میں مہارت کا درجہ رکھتے ہیں۔ یہ الگ بات ہے کہ بیشتر اوقات ان کا یہی فن انہیں ملک ہی نہیں پوری دنیا میں شدید شرمندگی سے ہمکنار کر دیتا ہے اور ملک کو اس کی جو قیمت چکانی پڑتی ہے وہ الگ۔ مگر موصوف کو اس کی کوئی فکر نہیں ہوتی، وہ جو بول دیئے بس بول دیئے اور جو ٹھان لیے بس ٹھان لیے۔ سرحد پر چین کی دراندازی پر اگر موصوف نے یہ فرما دیا کہ نہ ہی ہماری سرحدوں میں کوئی آیا اور نہ ہی ہماری کسی پوسٹ پر قبضہ کیا ہے تو یقیناً ایسا ہی تھا۔ یہ الگ بات ہے کہ پھر اس کے بعد لداخ میں چین نے پل تک تعمیر کر لیے اور ہماری کئی مربع کلو میٹر کے علاقے پر قبضہ کر لیا۔

لیکن اسی کے ساتھ موصوف کی ایک خوبی یہ بھی ہے کہ وہ بہت سے ایسے معاملات میں خاموشی کا برت رکھ لیتے ہیں جو ان کی ذرا سی توجہ سے حل ہو سکتے ہیں۔ ان کی اس خوبی کی وجہ سے رائی پربت بن جاتی ہے۔ کسانوں نے تین زرعی قوانین کی واپسی کا مطالبہ کیا، تو اس پر خاموشی کا برت رکھ لیا۔ پھر جب پورے ملک میں شدید احتجاج ہوا اور سات سو سے زائد کسانوں کو اپنی جانیں گنوانی پڑیں تو جا کر موصوف نے اپنا خاموشی کا برت توڑا اور پھر انہوں نے آناً فاناً نہ صرف زرعی قوانین کی واپسی کا اعلان فرمایا بلکہ کسانوں سے معافی بھی مانگ لی۔ اگر یہی فیصلہ سال بھر قبل کر لیا ہوتا تو شاید یہ رائی پربت نہ بن پاتی۔ اس طرح کی درجنوں مثالیں ہیں۔ تازہ ترین معاملہ کرناٹک میں کچھ کالجوں میں حجاب پر پابندی کا ہے جس پر گزشتہ ایک ماہ سے احتجاج ہو رہا ہے۔ اب تو اس احتجاج میں سیاسی پارٹیاں بھی شامل ہو گئی ہیں جس سے یہ معاملہ مزید پیچیدہ ہو گیا ہے۔ اس مسئلے کو بھی بڑی آسانی سے آئین میں دی گئی شخصی آزادی کے حق کی روشنی میں حل کیا جا سکتا تھا، مگر نہیں! رائی کو پربت بنا دیا گیا اور پوری دنیا کو تنقید کرنے کا موقع فراہم کر دیا گیا۔

آخر اس طرح کے چھوٹے موٹے معاملات کو اس طرح کیوں نظر انداز کیا جاتا ہے کہ وہ پیچیدہ تر ہو جائیں؟ تو اس کا جواب اس اہنکار میں پوشیدہ ہے کہ جو پارلیمنٹ کی خوفناک اکثریت نے ہمارے پردھان سیوک میں پیدا کر دیا ہے۔ اس طرح کی چھوٹی موٹی باتیں ان کی توجہ کے لئے نہیں ہوتیں اور خاص طور سے وہ تو ہرگز نہیں ہوتیں جو ان کی یا ان کی پارٹی کی پالیسی کے مطابق ہو۔ ایسی صورت میں جبکہ ملک کے سب سے اہم صوبے اتر پردیش میں انتخاب ہونے والے ہیں اور بی جے پی کے پاس عوام کے سامنے پیش کرنے کے لئے کوئی رپورٹ کارڈ نہ ہو تو اس طرح کے تنازعات کی ضرورت مزید بڑھ جاتی ہے۔ ظاہر ہے کہ اس کے ذریعے مسلم دشمنی کا دھواں اٹھے گا اور پولرائزیشن کی لہر پیدا ہوگی۔ یہی وجہ ہے کہ گزشتہ ایک ماہ سے کرناٹک میں بی جے پی کا حجاب کے نام پر ناٹک جاری ہے اور ہمارا قومی میڈیا اسے اس طرح پیش کر رہا ہے گویا حجاب پہننے والی طالبات کالج پر قبضہ کرنے کی کوشش کر رہی ہیں۔ یہ الگ بات ہے کہ اپنی اس کوشش میں نہ صرف قومی میڈیا بلکہ حجاب کو تنازعہ بنانے والے اس بات کا ثبوت فراہم کر رہے ہیں کہ جس حجاب کے حق سے وہ مسلم طالبات کو محروم کرنا چاہتے ہیں وہ ان کے عقلوں پر پڑ چکا ہے اور سوچنے سمجھنے کی بنیادی صلاحیت سے بھی محروم ہو چکے ہیں۔ (جاری)

الیکشن کی آمد اور قوم مسلم کی تیاریاں؟

محمد ثاقب نظامی

اتر پردیش ان دنوں پھر سرخیوں میں ہے مانو یوپی میں خطرے کی گھنٹی بج چکی ہو قیامت سر پر آن کھڑی ہو۔ ہاں آپ نے یہی سمجھا اب یوپی الیکشن کا صور پھونک دیا گیا ہے اور یوپی سیاست کا ایک بڑا معارکہ اب گرم ہے ایک ایسا معارکہ جو آنے والے پانچ برسوں اور پھر اس سے متعلق کئی پانچ برسوں کے لئے فیصلہ کن ہوگا ہاں یوپی اور بالخصوص یوپی کے مسلم طبقات ایک ایسے فیصلہ کن مرحلے سے گذرنے والے ہیں جس پر اس کے مستقبل کا بہت کچھ دار و مدار ہے۔ ہاں یہ انکے لیے فیصلے کی گھڑی آ پہنچی ہے۔۔۔

لیکن یہ کتنے افسوس کا مقام ہے کہ رب تعالی نے جس قوم کو منصب قیادت کا حامل بنایا تھا۔ وہ امت جسے ملک کے نازک لمحات میں قیادت کا فریضہ انجام دینا تھا آج قیادت تو درکنار خود اپنے لیے کسی مثبت تبدیلی سے مایوس اور خوف زدہ مکمل سیاسی بن باس لے چکی ہے۔ انہیں نہ تو اس فیصلہ کن لمحے کی اہمیت کا احساس ہے اور نہ ان میں اس کے لیے کوئی قابل ذکر تیاری کے آثار نظر آ رہے ہیں اور وہ جنہیں رہنمائی سونپی گئی تھی ان میں سے بیشتر خیر کی دشوار راہوں سے منحرف ہو چکے ہیں۔ خاموشی ہے مکمل خاموشی ان کے لیے عافیت ہے جنت ہے۔ دوسری طرف مسلمانوں کا جمہور شدید خوف اور تذبذب کی کیفیت میں مبتلا ہے کہ قیامت (الیکشن) آنے کو ہے جس کے لیے کوئی تیاری نہیں، کوئی اجتماعی لائحہ عمل نہیں۔ وہ اس بات سے بھی خوب واقف ہیں کہ آنے والی مصیبت مستقبل کے کئی سالوں کے لیے ان کی قسمت پر فیصلہ ثبت کر دے گی، وہ کچھ کرنے بلکہ کر گذرنے کے آرزومند ہیں البتہ کسی لائحہ عمل کے تعین کے سلسلے میں ان کا دامن یکسر خالی ہے۔ فکری اور عملی رہنمائی سے عاری لاکھوں مسلمانوں کے لیے اب اس کے علاوہ آخر چارہ ہی کیا رہ جاتا ہے کہ وہ ترحم بھری نظروں سے اغیار کی طرف دیکھے۔ قاتلوں سے مسیحائی کی توقع وابستہ کرے اور منافق وعدوں میں سے ہی کسی وعدے پر صدق دل سے ایمان لے آئیں۔

(لمحہ فکریہ)

۔۔۔مسلم لیڈران کئی سال سے جس سیاسی لائحہ عمل پر کاربند رہے ہیں اسے بجا طور پر ہم زندگی کی بھیک مانگنے والی سیاست کہہ سکتے ہیں انکا اگر کوئی مطالبہ رہا ہے تو وہ صرف یہ کہ ہمیں زندگی جینے دیا جائے۔ لیکن عملی طور پر ہوا کیا زندگی جینے کی ہر خواہش ہمیں موت سے زیادہ قریب لے آئی۔ دنیا جینے کے آرزومند ہم اب ایک ایسی زندگی جینے پر مجبور ہو گئے ہیں جہاں ہماری زندگی پر موت کا گمان ہوتا ہے۔ ذرا غور تو کیا جائے ہم کون ہیں؟ اور ہم کس سے زندگی کی بھیک طلب کر رہے ہیں؟ کاش کہ ہمیں اپنی حیثیت کا احساس ہوتا کاش کہ ہم یہ جان پاتے کہ ہمارا رشتہ اس مشن سے جا ملتا ہے جس کی نصرت کے لیے آسمان و زمین کے رب کا وعدہ ہے کاش کہ ہم یہ نہ بھولتے کہ ہم آخری نبی کی امت ہیں اور رہتی دنیا تک انبیائی قیادت کی جانشینی ہمارا حصہ ہے۔

فکر و نظر کا یہ کتنا بڑا زوال ہے کہ دوسروں کو زندگی بخشنے والی امت کفار و مشرکین سے اپنی زندگی کی بھیک مانگنے پر مجبور کر دی گئی ہے۔ دنیا جینے کی شدید خواہش کبھی تو ہمیں کانگریس کے در پہ لے گئی اور جب جب اس در سے ذلت و رسوائی کے علاوہ کچھ ہاتھ نہ آیا تم اپنا کاسہ گدائی لیے امید کی کیفیت میں ہم دوسرے دروازے کھٹکھٹاتے رہے ہماری کئی سالہ سیاست گدائی کی شرمناک اور عبرت ناک سیاست ہے۔ شاید ہم یہ حقیقت بھلا بیٹھے ہیں کہ گدائی بہر حال گدائی ہے گداگر کو بہت کچھ منت سماجت کے بعد اگر کچھ مل سکتا ہے تو وہ صرف اور صرف ذلت۔

اور درحقیقت یہی ہمارے سیاسی لیڈروں کی کئی سالہ سیاسی کمائی کا نتیجہ ہے غور کرو ہم صاحب اقتدار ہوتے تو کیا ہوتا۔ بابری مسجد شہید نہ ہوتی۔ آذان پہ پابندیاں عائد نہ کی جاتی بچیوں کے حجاب پہ پابندیاں عائد نہ کی جاتی۔ ہمارے مسائل میں مداخلت نہ کیا جاتا اور طلاق ثلاثہ پہ کوئی قانون نہ بنائی جاتی۔ اگر ہم صاحب اقتدار ہوتے تو آج معاملہ کچھ اور ہوتا۔ ذرا غور کیا جائے۔ ہمارے فکر و عمل میں کس قدر زوال آگیا ہے۔ قیادت کے منصب پر فائز کی گئی امت رہنمائی کے لیے دوسروں کی طرف دیکھتی ہے ہم حق کی طرف لوگوں کو ہانکتے پکارتے الٹا آج ہماری حالت یہ ہے کہ ہم ہی باطل کی آواز پر لبیک کہتے ہوئے نظر آتے ہیں۔

۔امت محمدیہ کی اس سے بڑی تذلیل اور کیا ہو سکتی ہے کہ وہ منصب قیادت سے منحرف ہو کر باطل قوتوں کا ضمیمہ بن جائے۔ اور اسی میں اپنی عافیت جانے۔

مراسلہ

مراسلات بھیجنے کیلئے
واٹس ایپ نمبر:۔ 8409804444,9608337578
ای۔میل:۔ alhayatrnc@gmail.com

میری پیاری بہنوں!

محترمی.....!

کچھ دن قبل ہی میں نے دیکھا تھا کہ آپ ہی چند سہیلیوں کو اڈپی گورنمنٹ کالج میں باحجاب ہونے کی وجہ سے داخلے سے روک دیا گیا تھا جس کی وجہ سے تحصیل علم کی عمر میں ہی انہیں زمین سے لیکر عدالت تک سراپا احتجاج ہونے پر مجبور کیا گیا۔ ابھی آپ نے سہیلیوں کے غم کو ہلکا ہونے کے آثار بھی نہیں دیکھے تھے کہ نشہ سلطانی میں بدمست عہدیداروں نے آپ کی حجابی شعار پر بھی شکنجہ کسنے کی ابتداء کر دی۔ میری بہنوں! یقیناً یہ بہت ہی نازک مرحلہ آپ پر آگیا ہے ایک طرف ظلم و ستم کے دہکتے انگارے ہیں تو دوسری طرف مقدس نبی کی مقدس تعلیمات، اس وقت آپ کشمکش و تذبذب کا شکار ہونگی۔ کچھ رشتے دار اور متعلقین شیطان کی شکل و شباہت میں اس وقت آپ کو حجاب کا طعنہ دیکر مستقبل کا ڈر اور خوف دلا رہے ہونگے۔ لیکن بہنوں! تمہیں عزم و استقلال عفت و عصمت اور ہمت و حمیت کا دامن ہاتھ سے نہیں چھوٹنے دینا ہے۔ ساری دنیا نے آپ کی شجاعت و بہادری کو دیکھا۔ یہ بھی دیکھا کہ آپ کیسے پولیس اہلکار کے سامنے بے خوف و خطر امت مسلمہ کی قیادت کر رہی ہیں۔ یقین جانئے۔ آپ کی اس سمیہ جیسی ہمت پر پوری دنیا اس وقت آپ کو داد شجاعت پیش کر رہی ہیں، امت کے نوجوان آپ کے لیے دعائیں کر رہے ہیں۔ یقیناً اس دور کی آپ ہی عائشہ و فاطمہ ہیں۔

بہنوں! اس وقت پوری دنیا آپ کی آخری صبر آزما لمحات کو دیکھنا چاہتی ہے۔ لہذا ایسے نازک وقت میں آپ اپنی ہمت و صبر کو سر دنہ پڑنے دیجیے کا بلکہ فولادی جگر چاک کر کے بتا دیجیے گا کہ میں ایسی قوم کی بیٹی ہوں جس نے تن نازک سے ایسے ایسے سلطنتوں کے والیوں کو جنم دیا ہے جنہوں نے چٹائی پر بیٹھ کر ظالم و جابر حکمرانوں کے چھکے چھڑا دیے ہیں، ٹوپی بن کر ہندوستان کو جنت نشان اور سونے کی چڑیا بنایا ہے۔ بہنوں میں پورے وثوق سے آپ کو اعتماد دلاتا ہوں کہ بندوقوں کے سائے میں کیسے مذہبی شعار کی حفاظت ہوتی وہ دنیا آپ سے سیکھے گی۔ جھنڈ کے گھمنڈ کو کیسے نیست و نابود کیا جاتا ہے یہ آپ سے سیکھا جائے گا۔ یقیناً آپ فرض کفایہ کا حق ادا کر رہی ہیں، اس وقت آپ کے پڑھنے کی عمر تھی لیکن آپ نے پہلے اپنے شعار کی حفاظت ضروری سمجھا۔ اور خاموش اسلامی قیادت کی آنکھیں کھولنے کی کوشش کی۔ مصلحت بنام بزدلی کا پردہ چاک کرنے کا کام کیا۔ اس دور فحاشی میں پردہ کے علم افتخار کو بلند کرنے کا کام کیا۔ یقیناً آپ بیشمار تعریف کی مستحق ہیں، آپ نے بہتوں خواب غفلت میں پڑے لوگوں کو بیدار کیا، آپ نے امت مسلمہ ہندیہ پر بے پناہ احسان کیا۔ ہم آپ کو آپ کی شجاعت پر داد شجاعت و جواں مرداں پیش کرتے۔

آپ کی بیباک للکار کو سلام پیش کرتے ہیں

آخر میں آپ کا بھائی آپ کی ڈھارس باندھتے ہوئے کہتا ہے

بہنوں! یہ تو بس شروعات ہے۔ ابھی بہت کچھ قربانی باقی ہے۔ ابھی اس ملک و دنیا کو بے شمار سمیہ و اسماء کی ضرورت ہے۔ آپ میدان میں رہو ضرور کہیں سے محمد بن قاسم آئے گا اور صلاح الدین ایوبی بھی۔ بہنوں! ابھی ان ہندتو وادی ظلم پسندوں سے متحد ہو کر مقابلہ کرنا ہے۔ امت کے نوجوانوں قیادت کے ذمہ داروں کو بھی معلوم ہو کہ ہمیں مستقبل کے لیے مستقل بیدار رہنے کا وقت آگیا ہے۔ پیاری بہنوں! آپ حق و باطل کے اس محاذ پر ڈٹی رہو ان شاء اللہ فتح ہماری ہوگی۔ کامیاب و سرخ رو ہم ہونگے۔ نصر من اللہ و فتح قریب۔ فقط والسلام

الظفر منصور
متعلم دار العلوم ندوۃ العلماء لکھنو

باقی سب خیریت ہے...

اہم اطلاع

کسی بھی سیاسی، سماجی، مسلکی اور نظریاتی مضامین سے ادارہ کا متفق ہونا ضروری نہیں۔ اس کے لیے مضمون نگار خود ہی جواب دہ اور ذمہ دار ہوں گے۔ ادارہ

ایڈیٹر، پرنٹر، پبلشر اور پروپرائٹر محمد رحمت اللہ نے ہمارا پریس، گوالہ ٹولی، ڈورنڈا، رانچی سے چھپوا کر "روزنامہ الحیات" میڈیا ہاؤس، دوسری منزل، انجمن پلازہ کے بغل، مین روڈ رانچی، 834001 سے شائع کیا۔ (پی آر بی ایکٹ کے تحت خبروں کے انتخاب کے لیے ذمہ دار)
Editor,Printer,Publisher & Proprietor MD. Rahmatullah Printed From Hamara Press, Gawala Toli, Doranda, Ranchi & Published Roznama Al Hayat from Media House, 2nd Floor,Beside Anjuman Plaza,Main Road, Ranchi.834001

یہ وادی ایسی تو نہیں تھی!

عابد حسین راتھر
موبائل نمبر: 7006569430

ایک معاشرہ کسی مخصوص علاقہ میں رہنے والے مختلف سوچ اور مختلف نظریہ رکھنے والے افراد کے مجموعہ سے بنتا ہے اور اُس معاشرے میں پائی جانے والی ہر ایک اچھائی یا برائی کا ذمہ دار وہاں کا ہر ایک فرد ہوتا ہے۔ اس معاشرے کی ترقی کا دارومدار بھی وہاں کے ہر ایک فرد پر منحصر ہوتا ہے۔ ہمیں ہمیشہ ایک بات یاد رکھنی چاہئے کہ جب بھی کبھی کسی معاشرے میں کوئی سماجی برائی نمودار ہوتی ہے یا معاشرے میں منظر عام پر آتی ہے تو اس برائی میں ملوث افراد چند لمحوں میں یا چند دنوں میں اُس برائی کا ارتکاب کرنے کیلئے تیار نہیں ہوتے ہیں بلکہ اصل میں یہ عمل لمبے عرصے سے پردہ میں رہتا ہے اور سماج کے مختلف عناصر جیسے اخلاقیات کی کمی، مادیت کی دوڑ، فحاشی، دین سے دوری وغیرہ اُن لوگوں کے ضمیروں کو مار کر اُنکو حیوانیت کے صفوں میں کھڑا کرکے اُنکے دماغوں کو اِن غیر اخلاقی کاموں کیلئے تیار کرتے ہیں جن کے ارتکاب میں شاید ابلیس بھی شرم محسوس کریگا۔ لہٰذا معاشرے میں کسی بھی برائی کو روکنے کیلئے صرف چند افراد کی اصلاح کافی نہیں ہوتی ہے بلکہ تمام معاشرتی نظام پر نظر ثانی کرکے از سر نو اُسکی تعمیر و تشکیل ضروری ہوتی ہے۔

ہماری جنت نما وادی کو عارفوں، عابدوں اور اولیائے کرام کی سر زمین کہا جاتا ہے کیونکہ یہاں بہت سارے بزرگانِ دین اور اولیاء اللہ پیدا ہوئے ہیں۔ پہلے پہل یہاں عام لوگوں کی زندگی پر ان اولیائے کرام کا گہرا اثر تھا۔ جسکی وجہ سے یہاں کے اکثر لوگ دیندار اور سادہ لوح تھے۔ نا ہی یہاں کے لوگوں پر مادیت پرستی کا بھوت سوار تھا اور نا ہی فیشن پرستی کا جنون۔ نتیجتاً ملک کے باقی علاقوں کے مقابلے میں یہاں کے لوگ بہت کم سماجی برائیوں میں ملوث تھے۔ جب ہم آج سے بیس یا پچیس سال پہلے کے اعداد و شمار پر نظر ڈالتے ہیں تو ہماری وادی میں سماجی جرائم کا گراف بہت نیچے نظر آتا ہے۔ لیکن دور حاضر کے طوفانِ عالمگیریت اور وبائے مغربیت سے ہماری وادی بھی نہ بچ سکی اور لوگ مذہبی و روایتی اخلاق و اقدار کو بھول کر مادیت پرست اور آزاد خیال بن گئے۔ فیشن پرستی، بے حیائی، نیم عریانی، بد اخلاقی اور باقی بدکاریوں کے بڑھنے کے ساتھ ساتھ یہاں سماجی جرائم میں بھی اضافہ ہوتا گیا اور آجکل ہم آئے روز وادی کے کسی نہ کسی علاقے میں کسی سماجی جُرم کے ارتکاب کی خبر سُنتے ہیں اور اب ہم میں سے اکثر لوگ ان خبروں کے عادی بھی ہو چکے ہیں۔ ابھی اننت ناگ کے دل دوز حادثے کو ایک مہینہ بھی نہیں ہوا تھا کہ گذشتہ دنوں سرینگر میں ایک شرمناک واقعے میں کسی حیوان صفت نوجوان نے ایک دوشیزہ کے چہرے پر تیزاب پھینک کر نہ صرف اسکو ہمیشہ کیلئے بینائی سے محروم کیا بلکہ اس کے حسین خوابوں کو چکنا چُور کر کے اسکے وجود کو ہمیشہ کیلئے ایک سخت عذاب میں رکھا۔ دوسرے جرائم کی طرح اس شرمناک جرم کا ارتکاب آج یہاں پہلی بار نہیں ہوا ہے بلکہ کچھ شیطان صفت انسانوں نے پہلے بھی کئی بار بہت ساری نوجوان لڑکیوں کے چہروں پر تیزاب پھینک کر اُن کے نسوانی حُسن کو تباہ کرنے کے ساتھ ساتھ اُن کو بینائی سے بھی محروم کیا۔ آخر ایسی کیا وجہ ہے کہ ہماری وادی میں بھی ملک کے باقی ریاستوں کی طرح ایسے گھناؤنے جرائم کا گراف بڑھتا جا رہا ہے۔ اِس وجہ کو جاننے کیلئے ہمیں یہ بات ذہن نشین کرنی چاہئے کہ جہاں بے حیائی اور بے شرمی کو جدیدیت اور آزاد خیالی کا نام دیکر پروان چڑھایا جا رہا ہو، جہاں اسلامی نظریات کو قدیم اور دقیانوسی خیالات سمجھ کر اُن سے دامن چھڑانے کی کوشش کی جا رہی ہو وہاں پر صنف نازک کے چہرے پر تیزاب پھینکنا یا ایسے ہی دوسرے گھناؤنے جرائم کا پیش آنا کوئی حیرانی کی بات نہیں ہے۔ کیونکہ ایسے غلیظ اور گندے دماغ ایک رات میں تیار نہیں ہوتے ہیں نا ہی کوئی انسان ایک پل میں انسانیت کے معیار سے اتنا نیچے گر سکتا ہے کہ ایسے جُرم کا ارتکاب کرے بلکہ یہ اُس انسان کی برسوں کی پرورش اور سماج پر بد اخلاقی، فحاشی، مغربیت کا غلبہ اور دین سے دوری کا نتیجہ ہوتا ہے۔ جیسا کہ رسول ﷺ کا فرمان ہے' حیاء ایمان کا حصہ ہے اور ایمان جنت میں پہنچاتا ہے جبکہ بے حیائی و بدکلامی سنگدلی ہے اور سنگدلی جہنم میں پہنچاتی ہے ※۔ بے حیائی سے دل سخت ہو جاتا ہے لہٰذا بے حیا انسان ایسے شرمناک اور گندے افعال کے ارتکاب میں کبھی عار محسوس نہیں کرتا ہے۔ یہاں پر یہ بات بھی سمجھنی ضروری ہے کہ ایسے جرائم سماجی ناکامی کی عکاسی کرتے ہے اور ہم یہ اعتراف کرنے پر مجبور ہے کہ ہم ایک اچھے، بااخلاق، پروقار اور مذہبی معاشرے کو تشکیل دینے میں ناکام ہو گئے ہیں۔

ہم میں سے ہر ایک ذی حس اور ذی شعور فرد نے اس واقعے کی مذمت کرتے ہوئے حکومت سے اس گھناؤنے جرم میں ملوث افراد کو کڑی سے کڑی سزا دینے کی اپیل کی ہے لیکن اس سماجی مرض کو مکمل طور پر ختم کرنے کیلئے یہیں کافی نہیں ہے۔ اس مرض کو ختم کرنے کیلئے صرف مجرموں کو سزا دینا ایک پیڑ کو ختم کرنے کیلئے صرف اُسکی شاخوں کو کاٹنے کے مترادف ہے۔ ایک پیڑ کی شاخوں کو کاٹ کر ہم اسکو کمزور تو کر سکتے ہیں لیکن اسکے وجود کو مکمل طور پر ختم نہیں کر سکتے ہیں۔ اسکو مکمل طور پر ختم کرنے کیلئے ہمیں اُسکے جڑوں تک پہنچ کر اُنکو اُکھاڑ کر پھینکنا ضروری ہے۔ اسی طرح اس بدنما سماجی داغ اور باقی سماجی برائیوں کو کُلی طور پر ختم کرنے کیلئے اُن کے جڑوں تک پہنچا ضروری ہے۔ سب سے پہلے ہمیں اپنے معاشرے میں پھیلی بے حیائی اور بے راہ روی کو ختم کرنا ہوگا کیونکہ یہیں چیزیں بہت ساری سماجی برائیوں کے بنیادی اسباب ہیں۔ سماج کے ہر ایک فرد اور ہر طبقہ کو اپنے فرائض سے آگاہ ہو کر اُنکو خوش اسلوبی سے نبھانا ضروری ہے اور معاشرے میں سماجی اور دینی اخلاق و اقدار کو پھر سے اُجاگر کرنے کی اہم ضرورت ہے۔ بچوں کو سماجی برائیوں سے دور رکھنے کیلئے سب سے اہم کردار والدین کا ہوتا ہے۔ کیونکہ اگر بچے کی پرورش اچھی طرح سے نہیں کی جائیگی اور اُسکی روزمرہ زندگی پر کڑی نظر نہیں رکھی جائیگی تو مستقبل میں وہی بچہ بہت ساری سماجی برائیوں میں گرفتار ہو جاتا ہے۔ بدقسمتی سے ہماری وادی میں اکثر والدین اپنے بچوں کو ہر قسم کی سہولیات تو فراہم کرتے ہیں مگر مادیت کی دوڑ میں اتنے مصروف رہتے ہیں کہ اپنے بچوں کی اصلاح کیلئے ان کے پاس وقت ہی نہیں ہوتا ہے۔ لہٰذا والدین کو چاہیے کہ اپنے بچوں کے عادات و اطوار پر نظر رکھے اور انکو دنیاوی تعلیم کے ساتھ ساتھ اخلاقی و دینی تعلیم سے بھی آراستہ کرے۔ معاشرتی برائیوں کو روکنے اور نوجوانوں کو بااخلاق اور باکردار بنانے میں ہمارے دینی رہنماؤں اور واعظین کا بھی ایک اہم رول ہے۔ ہمارے واعظین حضرات کو چاہئے کہ سوشل میڈیا پر اور مساجد میں مسلکی اختلافات کی بنیاد پر ایک دوسرے کی تنقید کرنے کے بجائے لوگوں کو اخلاقیات اور دینیات سے روشناس کروائے اور انکو سماجی برائیوں کے نتائج سے آگاہ کریں۔ اگرچہ ہمارے مدارس کے نصابوں میں پہلے ہی اخلاقی تعلیم کا دائرہ تنگ کیا گیا ہے لیکن ہمارے اساتذہ کرام کی یہ اخلاقی ذمہ داری ہے کہ اپنے کلاس روم میں چند منٹ نکال کر طلباء کو اخلاقیات کا درس دیا کرے اور سماجی برائیوں سے دور رہنے کی تلقین کرے۔ مضمون کے اختتام پر میں یہ کہنا بھی ضروری سمجھتا ہوں کہ حکومت پر بھی یہ ذمہ داری عائد ہوتی ہے کہ وہ سماجی برائیوں کو روکنے کیلئے سخت سے سخت قوانین لاگو کرے اور ان برائیوں میں ملوث افراد کو کسی بھی صورت میں نہ بخشے۔ میرے خیال میں یہ چند اقدامات اٹھا کر ہم اپنے معاشرے میں بہت ساری سماجی برائیوں کا خاتمہ کر سکتے ہیں۔

(مضمون نگار کالم نویس ہونے کے ساتھ ساتھ ڈگری کالج کولگام میں بحیثیت لیکچرر کام کر رہے ہے۔)

منقبت خواجہ اجمیری

منقبت سیدنا خواجہ معین الدین چشتی علیہ الرحمہ

پیکرِ جود و سخا خواجہ معین الدین ہیں
یعنی سر تا پا عطا خواجہ معین الدین ہیں

لختِ قلبِ مرتضیٰ خواجہ معین الدین ہیں
نورِ چشمِ فاطمہ خواجہ معین الدین ہیں

آلِ شاہِ کربلا خواجہ معین الدین ہیں
دلبرِ غوث الوریٰ خواجہ معین الدین ہیں

کفر کی تاریکیاں جس نے مٹا دیں ہند سے
دین کی ایسی ضیا خواجہ معین الدین ہیں

سوچتے کیا ہو بڑھو اور ان کا دامن تھام لو
دینِ حق کے پیشوا خواجہ معین الدین ہیں

ان کے در سے کوئی بھی مایوس لوٹا ہی نہیں
سب کو خوش کرتے سدا خواجہ معین الدین ہیں

مرحبا صد مرحبا اس ملک ہندوستان میں
مصطفےٰ کا معجزہ خواجہ معین الدین ہیں

اور کسی کے در پہ جاؤں کس لیے" زاہد رضا"
مرے تو حاجت روا خواجہ معین الدین ہیں

محمد زاہد رضا بنارسی
دار العلوم حبیبیہ رضویہ گوپی گنج
بھدوہی۔ یوپی۔ بھارت

غزل

دیکھو جدھر بھی ایسا ہی منظر ہے آج کل
ہر آدمی کے ہاتھ میں خنجر ہے آج کل

اپنا جسے سمجھتا رہا ہوں میں عمر بھر
آخر مرا وہی تو ستم گر ہے آج کل

اپنا قلم خلاف ستم کے چلائے جو
آتا نظر کہاں وہ سخن ور ہے آج کل

آتی ہے یاد ان کی تو تھمتے نہیں ہیں اشک
آنکھوں میں میری قید سمندر ہے آج کل

وقتِ نماز ابا مرے گر گئے تھے جب
منظر وہ میری آنکھوں کے اندر ہے آج کل

انسانیت کا خون سرِ عام ہو گیا
انسان ہیں یہاں نہیں پتھر ہے آج کل

پائی نہ کامیابی کبھی امتحان میں
لگتا ثمرؔ یہ روٹھا مقدر ہے آج کل

سمیع احمد ثمرؔ، شری رامپور، (سارن) بہار

غزل

بدر وقار شیدائی
سی۔ای۔او۔
کری ٹیوشن جھارکھنڈ۔ اربا، رانچی
موبائل نمبر۔8292901838

ہیں گل اور بھی، گلستاں اور بھی ہیں
چمن کی حسین داستاں اور بھی ہیں

یہی کہہ رہی ہے قلندر کی بستی
طریقت کے راز نہاں اور بھی ہیں

فلک سے اتر، دیکھ دل کے افق پر
ستاروں کے دل نشیں جہاں اور بھی نہیں

صدا آ رہی ہے، یہ تاج محل سے
کہ ممتاز وشاہ جہاں اور بھی ہیں

سخاوت یہ اپنی نہ مغرور ہونا
جہاں میں ابھی مہرباں اور بھی ہیں

میری بے خودی مجھ سے کہتی ہے اکثر
وقار آپ کے امتحاں اور بھی ہیں

خوش گپیاں
چیئر لیڈرس

ڈاکٹر محمد مجتبیٰ احمد، دربھنگہ، بہار

آج کل ٹی۔ٹوئنٹی کرکٹ کی طرح شعر و ادب کے میدان میں بھی چیئر لیڈرس بڑی تعداد میں پیدا ہو رہے ہیں لیکن کرکٹ اور ادب کے چیئر لیڈرس میں فرق ہے۔ کرکٹ میں صرف اچھے shots یا اچھی گیند پر ہی چیئر لیڈرس جو عام طور سے صنف نازک ہوتی ہیں تھرکتی ہیں مگر شعر و ادب میں ہر بُرے شعر، بھونڈی تحریر اور بکواس کتاب پر چیئر لیڈرس تعریف و توصیف کے ایسے پل باندھتے ہیں کہ تخلیق کار کو اپنی تخلیق میں وہ تمام خوبیاں نظر آنے لگتی ہیں جو اس میں نہیں ہوتیں اور وہ تمام خامیاں نظر نہیں آتیں جو اس میں جا بجا ہوتی ہیں۔ چیئر لیڈرس کی بے تحاشا غلو کاری کی وجہ سے یہ تخلیقات اتنے بلند مقام پر پہنچ جاتی ہیں کہ کسی کو نظر ہی نہیں آتیں۔

ہمارے فقیرا بھائی بھی شعر و ادب کے میدان کے ایک چیئر لیڈر ہیں۔ یہ ہر روز درجنوں کتابوں پر تبصرے لکھتے ہیں مگر کمال کی بات یہ ہے کہ جن کتابوں پہ تبصرے کرتے ہیں انہیں پڑھنا تو دور کی بات دیکھتے تک نہیں۔ ان کے مطابق آج کل کتابیں بغیر پڑھے لکھی جاتی ہیں تو ان پر تبصرے بھی بغیر پڑھے ہی لکھے جانے چاہئیں تاکہ کتاب اور تبصرے کا معیار ایک سا ہو۔ پرانے وقتوں کے رائٹرس کے بارے میں ان کا کہنا ہے کہ وہ لوگ کتابیں لکھتے کم تھے پڑھتے زیادہ تھے۔ پھر ہر قابلِ قدر کتاب کو مرحومین کلیم الدین احمد اور شمس الرحمان فاروقی جیسے لوگ بھی پڑھتے تھے اور بعد مطالعہ اس میں موجود سارے کیڑوں کو نکال بھی دیتے تھے۔ اکثر کتابوں سے اتنے کیڑے نکلتے تھے کہ کیڑوں کے نکلنے کے بعد کتاب میں کچھ بچتا ہی نہیں تھا یعنی کتاب غائب ہو جاتی تھی۔ شعر و ادب کو غیر علمی قلموں اور حملوں کے خلاف زیڈ پلس سکیورٹی دینے والے ان حضرات کی وجہ سے کتابوں کی تعداد بالخصوص نئی کتابوں کی تعداد بہت کم ہوا کرتی تھی۔ عہد نو کے چیئر لیڈرس نے کتابوں کی کمی کو دور کرنے کے واسطے کتابوں سے کیڑے نکالنے کی بجائے کیڑوں کو ہی کتاب کا درجہ دینا شروع کر دیا ہے اور کتابوں کی درجہ بندی یا درجات کی بلندی کے لیے پرانے وقتوں میں ریل گاڑی میں اپنائی گئی ترکیب کو اپنا رہے ہیں۔ عہد رفتہ میں ریل گاڑی میں تھرڈ کلاس بھی ہوتا تھا جسے گاندھی سیٹ بھی کہا جاتا تھا کیونکہ گاندھی جی ہمیشہ تیسرے درجہ میں سفر کرتے تھے اور اس کی وجہ یہ بتاتے تھے کہ چونکہ چوتھا درجہ نہیں ہے اس لئے تیسرے درجہ میں سفر کرتا ہوں۔ مگر مسافروں کا اسٹینڈرڈ بڑھانے کے واسطے گذشتہ صدی میں آنجہانی اندرا گاندھی کے دور اقتدار میں ہمارے ملک میں ریل گاڑیوں میں سکینڈ کلاس کی سیٹ پر جو گدے تھے اسے نوچ کر تھرڈ کلاس کی سیٹ کے جیسا بنایا گیا اور پھر تھرڈ کلاس کا نام سکینڈ کلاس رکھ دیا گیا۔ بالکل اسی طرح آج کل قائدین شاباشی (چیئر لیڈرس) تھرڈ کلاس کے ادبا و شعراو صحافیوں کو اپنی غلو کاری کے ذریعے سکینڈ کلاس والا قرار دے رہے ہیں۔ یہ چیئر لیڈرس کا کمال ہے کہ جو نقطے خود سے اُٹھنے کے قابل نہیں ہوتے انہیں یہ اپنے کاندھوں پہ اٹھائے پھرتے ہیں۔

آج کی سپر فاسٹ زندگی میں لوگ ہر کام تیزی سے کرتے ہیں۔ ہمارے قلم کار صبح و شام قلمی دھماکہ کر زود نویسی کا رکارڈ بنا رہے ہیں اور غلو کار یعنی قائدین شاباشی (چیئر لیڈرس) ان کی پیٹھ تھپتھپا رہے ہیں۔ چیئر لیڈرس کی حوصلہ افزائی سے ہی ادب کا پروڈکشن ریٹ بہت بلند ہے۔ دس بیس کتابیں تو اردو کا ٹائپسٹ اور جلد ساز لکھ رہا ہے۔ ہر نامہ نگار قلم کار بن چکا ہے۔ آج کے ادیب و شاعر محقق، مبصر اور ناقد ہونے کے علاوہ اتنی کتابوں کے مصنف ہوتے ہیں کہ دوسروں کی لکھی کتابوں کو چھوڑیئے انہیں خود اپنی لکھی کتابوں کے نام تک یاد نہیں ہوتے۔ اب ایسے ادیب و شاعر کم ہی پیدا ہوتے ہیں جو سو پچاس کتاب نہ لکھیں یا پچیس پچاس ہزار شعر نہ کہیں۔ کچھ شعرا تو غالب سے بھی زیادہ کمال کر رہے ہیں۔ غالب نے بے در و دیوار کا گھر بنانے کی بات کی تھی مگر یہ لوگ بغیر ردیف و قافیہ کے شعر بھی کہہ رہے ہیں۔ ڈاکٹر یونس بٹ صاحب نے اس حقیقت کا اعتراف کرتے ہوئے کہیں لکھا ہے کہ ان دنوں معمولی ادبا و شعرا نے پیدا ہونا بند کر دیا ہے۔ میرا خیال ہے کہ اگر غلطی سے کوئی معمولی ادیب و شاعر پیدا ہو بھی جاتا ہے تو ہمارے چیئر لیڈرس اپنے تبصرے سے اسے غیر معمولی بنا دیتے ہیں۔ ادیب و شاعر کو پھولوں کی زبان میں اخباروں میں لانچ کرنے والے ان چیئر لیڈرس کی بدولت ہی شعر و ادب کے میدان میں سپر فاسٹ شاعر و ادیب پیدا ہو رہے ہیں۔ یہ محسن بھوپالی کے اس شعر سے متفق نہیں۔

خوب ہے، خوب تر ہے، خوب ترین
اس طرح تجزیہ نہیں ہوتے

ان کا کہنا ہے کہ اگر پرانے چیئر لیڈرس کی کسوٹی پر آج کے شعر و ادب کو پرکھا جائے تو اخبار و رسالہ کے صفحات کم ہو جائیں گے اور بہت سے ہم جیسے اخباری چیئر لیڈرس بے روزگار بھی ہو جائیں گے۔

یہ ہمارے چیئر لیڈرس کا ہی کمال ہے کہ موجودہ شعر و ادب۔ ٹی۔ٹوئنٹی کرکٹ کی طرح سپر فاسٹ ہو گیا ہے۔ جس طرح ٹی۔ٹوئنٹی کرکٹ میں رنوں کی برسات ہوتی ہے اور وکٹوں کی جھڑی لگتی ہے اسی طرح شعر و ادب کے میدان میں بھی کتابوں کا سیلاب آتا ہے اور غزلوں، نظموں کی گنگا بہتی ہے۔ اس حیرت انگیز کارنامے کی وجہ یہ ہے کہ ٹی۔ٹوئنٹی میں جس طرح آنکھ موند کر بلا گھمایا جاتا ہے اور باقی کا کام چیئر لیڈرس کے کولہے چھکانے سے مکمل ہوتا ہے اسی طرح شعر و ادب اور کسی حد تک صحافت کے میدان میں بھی آنکھ موند کر لکھا جاتا ہے اور باقی کا کام چیئر لیڈرس کی غلو کاری سے مکمل ہوتا ہے۔

فقیرا بھائی فروغ اردو ادب کے لیے آنکھ موند کر لکھنے کی وکالت کرتے ہیں۔ ان کے مطابق آنکھ موند کر لکھنے کے بڑے فائدے ہیں۔ وقت کی بچت ہوتی ہے اور دماغ پر بھی زور نہیں پڑتا۔ زیادہ سے زیادہ لکھنا آسان ہو جاتا ہے۔ شیخ ڈھکن اور پروفیسر مکھن جیسے سورما بھوپالی پیدا ہوتے ہیں۔ خامہ بگوش (مرحوم مشفق خواجہ) نے بھی آنکھ موند کر لکھنے کے فائدے کو تسلیم کیا ہے۔ جمیل یوسف صاحب کی تحریر کردہ سفرنامے پر تبصرہ کرتے ہوئے وہ لکھتے ہیں کہ اگر سفرنامہ آنکھ موند کر لکھا جائے تو سفر مزیدار ہو نہ ہو سفر نامہ ضرور مزیدار ہوتا ہے۔ کچھ اسی طرح کی صورتحال آج ہر صنف ادب میں دیکھنے کو مل رہی ہے۔ آج کل کتابیں آنکھ موند کر لکھی جاتی ہیں اور ان کی ٹی آر پی بڑھانے کا کام چیئر لیڈرس آنکھ موند کر کرتے ہیں۔

چیئر لیڈرس تنقید بھی خوب لکھتے ہیں۔ ان کی تنقید میں فنی خامیوں کا ذکر نہیں ہوتا۔ فقیرا بھائی کے مطابق تنقید کے نام پر تحسین، توصیف و تہنیت کے کلمات ہی لکھے جاتے ہیں جس سے بڑا فائدہ یہ ہوتا ہے کہ وہ ادیب و شاعر جو ایک ادبی جملہ اور ایک اچھا شعر نہیں کہہ سکتا کتابوں پہ کتابیں اور لا تعداد شعر لکھنے لگتا ہے۔ شعر و ادب کی شیر نما بکریوں کو بڑے پیمانے پر دریافت کرنے والے یہ چیئر لیڈرس اخباروں میں زیادہ پائے جاتے ہیں بلکہ یہ وہیں پیدا بھی ہوتے اور پنپتے بھی ہیں۔ ہر اخبار کے اپنے اپنے چیئر لیڈرس ہیں۔ جن چیئر لیڈرس کا نٹ ورک مضبوط ہوتا ہے وہ کئی اخباروں میں نظر آتے ہیں۔ ان کا اپنا اپنا گروہ ہوتا ہے۔ چیئر لیڈرس عام طور سے اپنے گروہ کے لکھنے والوں کی تحریروں سے ہی اخباروں کے صفحات سیاہ کرتے ہیں۔ سیاہی کم ہوتی ہے تو اپنے قلم سے اس کمی کو فوراً دور کرتے ہیں۔ کچھ لوگ مع اہل و عیال چیئر لیڈرس کا کام کرتے ہیں۔ آج کل کالجوں کے ساتھ ساتھ مدرسوں سے بھی شعر و ادب کے چیئر لیڈرس نکل رہے ہیں۔ پہلے یہاں سے صوفی اور فقیر نکلتے تھے اب صحافی اور مدیر و دبیر نکلتے ہیں۔ فقیرا بھائی کی معیت میں میں پروفیسر مکھن اور شیخ ڈھکن جیسے مشہور چیئر لیڈرس میں سے ملتا رہتا ہوں۔ شیخ ڈھکن معاشیات، عمرانیات، سیاسیات، نفسیات، ادبیات پر روزانہ آنکھ موند کر لکھتے ہیں حالانکہ ان چیزوں کی تعلیم انہوں نے کہیں سے نہیں لی ہے۔ پروفیسر مکھن صاحب تو ہر مہمل ادیب و شاعر کو موضوع بنانے کے فن میں ماہر ہیں۔ فقیرا بھائی کا کہنا ہے شیخ ڈھکن اور پروفیسر مکھن جیسے چیئر لیڈرس کی تحریر اس پایہ کی ہوتی ہے کہ اسے سمجھنا تو مشکل ہوتا ہی ہے پڑھنے میں بھی اس قدر دشواری ہوتی ہے کہ بہت سے لوگ کہتے ہیں ان کی تحریر پڑھنے والوں کے گناہ شاید اللہ اپنے کرم سے معاف کر دے۔

اردو نثر کی نشوونما

ابو البرکات شاذ قاسمی جگیر اہاں بتیا

دوسری زبانوں کی طرح اردو میں بھی شاعری کا آغاز سب سے پہلے ہوا جس کے طویل عرصہ بعد نثر وجود میں آئی آج جو زبان ہم نثر میں استعمال کرتے ہیں وہ مختلف مراحل سے گزر کر نکھر کر اس مقام تک پہنچی ہے کہ ہم اس میں نہایت آسانی کے ساتھ اپنے مافی الضمیر کو ادا کر سکتے ہیں نثر کو نثری خصوصیات کے اعتبار سے تین ادوار میں تقسیم کیا گیا ہے۔ (۱) قدیم دکنی نثر (۲) عہد متوسط کی نثر اور (۳) جدید دور کی نثر قدیم دکنی نثر اردو زبان کا نقط آغاز ہے اس دور میں اردو؛ شاعری کی جملہ اصناف کی حدود اربعہ سے آگے بڑھ کر نثر میں استعمال ہونے لگی تھی لیکن اس کی صورت جدید نثر سے قدرے مختلف تھی اس میں ہندوستانی خاندان السنہ کے الفاظ کا استعمال بکثرت ہے اس میں زیادہ تر ناہموار الفاظ پائے جاتے ہیں جو ہماری طبیعت پر گراں گزرتے ہیں اس دور کے الفاظ میں عربی و فارسی کے الفاظ بہت کم پائے جاتے ہیں یہ دور صوفیائے کرام کے دور سے بھی مشہور ہے کیونکہ صوفیاء کرام نے اپنی دینی دعوتی اور تبلیغی فریضہ انجام دینے کے لیے مذہبی کتابیں اردو زبان میں تصنیف کر کے اردو کو روحانیت کی دولت سے مالا مال کیا ان بزرگوں میں خواجہ بندہ نواز گیسو دراز کافی مشہور ہیں اس عہد کی لکھی ہوئی کتابیں مقالات اور دیگر تخلیقات بے انتہا سادگی سے عبارت ہیں جو بولی کی زبان تھی وہی لکھنے میں استعمال تھی دنیا کی ہر چیز تغیرات کو قبول کرتی ہے کے بموجب اردو بھی رفتار زمانہ کی تیزی سے بچ نہ سکی اور جیوں جیوں اس نے اپنی عمر کا نیا سال پایا اس کا شباب اور نکھر کر سامنے آیا یہاں تک کہ ماضی کی قدامت پسند روایات کو چھوڑ کر حال کے تقاضوں سے مکمل ہم آہنگ ہوگئی یہی وجہ ہے کہ موجودہ اردو نسل کے لیے قدیم دکنی نثر بڑی مشکل سے قابل فہم ہو سکتی ہے۔

قدیم دکنی نثر کے بعد اردو نثر نگاری کا جو زمانہ آتا ہے مورخ اس کو عہد متوسط کی نثر کا نام دیتا ہے یہ زمانہ 1700 عیسوی سے لے کر انیسویں صدی کے وسط کا ہے یہ نثر شمالی ہند کی پروردہ ہے اس وقت شمالی ہند میں مغل حکومت تھی جس کی سرکاری زبان فارسی تھی ہر چھوٹے بڑے محکمے میں فارسی کا چلن عام تھا فارسی نے ہندوستانی زبان تہذیب و تمدن غرض کے ہر ایک چیز پر اپنا گہرا اثر چھوڑا تھا اس عہد میں پروان چڑھ رہی اردو اس کے اثرات سے کیوں کر خالی ہو سکتی تھی لہذا فارسی کا اثر اردو نثر نگاری پر بھی ہوا اور یہاں تک ہوا کہ الفاظ سے لیکر جملوں کی ترکیب combination اور بندش میں بھی فارسی کی تقلید کی جانے لگی اس فارسی آمیز نئی نثر کو فروغ دینے میں ایک صوفی بزرگ مرزا مظہر جان جاناں کی فکر کا بھی بہت بڑا دخل تھا وہ ہندوستان کی اصل بولیوں کے بجائے عربی و فارسی کے الفاظ جو اردو مزاج سے ہم آہنگ تھے اردو کو ان کا سنگم ماننا چاہتے تھے جلد ہی ان کی فکر ایک تحریک کی شکل اختیار کر گئی اور اردو نثر میں دکنی دور کے ناہموار اور نامانوس الفاظ اور استعارات کے بجائے عربی و فارسی کے الفاظ محاورات ترکیبیں اور ضرب الامثال کے استعمال کا رجحان بڑھتا گیا چنانچہ فارسی کی نزاکت اردو کی طبیعت بن گئی جس کے زیر اثر اردو میں بھی تصنع، تکلف، مسجع مقفع کلمات، تعقید لفظی و معنوی در آئیں جس کی وجہ سے عہد متوسط کی نثر اردو کا ایک جداگانہ حقیقت اختیار کرنے کے باوجود نقل سے خالی نہ رہی۔ عہد متوسط کی نثر کی نشوونما کی بات ناقص رہ جائے گی اگر فورٹ سینٹ جارج کالج کا تذکرہ نہ کیا جائے اس ادارہ کو ایسٹ انڈیا کمپنی نے اپنے دائرہ کار کو وسعت عطا کرنے کے لئے 1717 کو مدراس میں قائم کیا جس میں سرکاری منشیوں ججوں اور حکام کو ہندوستانی علوم و فنون سے واقف کرایا جاتا تھا یہاں تک کی تہذیب و تمدن کی نزاکتوں سے انہیں باخبر کیا جاتا تھا یہاں تصنیف و تالیف کا کام بھی ہوتا تھا مختلف زبانوں میں لکھی ہوئی کتابوں کا اردو ترجمہ بھی کیا جاتا تھا اس کالج نے عہد متوسط کی نثر کو عام کرنے میں جو خدمات انجام دیا ہے وہ اردو نثر کی تاریخ کا روشن باب ہے تاریخ میں اس قسم کے ایک اور کالج کا ذکر ملتا ہے یہ فورٹ ولیم کالج ہے جس کے روح رواں ڈاکٹر جان گل کرائسٹ تھے یہ خود مشرقی علوم کے ماہر تھے انہوں نے اردو میں نصابی مواد فراہم کرنے کے لئے اس زمانے کے نابغ روزگار نثر نگاروں کی ایک ٹیم کی خدمت حاصل کر کے مختلف قسم کی فارسی کتابوں کا ترجمہ اردو زبان میں کرایا اردو کے بڑے بڑے نثر نگار ترجمہ نویس اور ادیب حضرات کالج سے وابستہ رہے اس نے اردو دنیا کو ایسے نامور ادیبوں کی فہرست پیش کیا جس سے اردو کے ہم راہی اب تک اجنبی تھے اور ایسی کتابیں منظر شہود پر آئیں جو اردو لائبریری کے لیے قابل صد افتخار ہیں۔ معروف ادیب میر امن دہلوی اس کالج سے وابستہ رہے اور قصہ چہار درویش فارسی کا اردو ترجمہ باغ و بہار کے نام سے کر کے سرخیٔ تاریخ ہو گئے اس کتاب کی نثری خصوصیت یہ ہے کہ وہ اس زمانے کی عام بول چال کی زبان میں لکھی گئی تھی یہ کالج کچھ بھی نہ کرتا اور صرف یہ کتاب باقی رہتی تو اس کی مقبولیت کے لئے یہی کافی تھا۔

1850ء میں دہلی کے مشہور شاعر غالب اردو کی طرف متوجہ ہوئے اور اپنی تلون مزاجی کے موافق خطوط نگاری کو مراسلہ سے مکالمہ بنا دیا انہوں نے اس طریق پر ادا مطلب کیا گویا دو شخص آپس میں گفتگو کر رہے ہوں اس لیے برملا کہا جا سکتا ہے کہ جدید اردو نثر جس کے امام و موجد سرسید تھے اس کے اصل خالق غالب ہی تھے نثر نگاری کی اس جدید طرز ادا کے ابھی بال و پر ہی آئے تھے کہ 1857 کا خونچکاں حادثہ پیش آیا جس میں بے انتہا جان و مال کا نقصان ہوا ہے اس حادثہ کبریٰ نے ہر ذی شعور کا شعور بیدار کر دیا ہر صاحب فکر قوم کی اصلاحی و فکری تعمیر کا کام بڑی تیزی سے کرنے لگا سرسید احمد خان بھی انہی غیوران وطن میں شامل تھے انہوں نے قوم کے افراد کو اپنا نظریہ انقلاب پیش کرنے کے لئے مختلف اخبارات جاری کیے مقالات لکھے کتابیں تصنیف کیں اور مختلف موضوعات پر تقریریں کیں سرسید کے اصلاحی کوششوں سے جہاں ان کی آواز قوم کے ہر ایک فرد تک پہنچی اور عوام کی ایک بڑی جماعت کے نقطہ فکر میں تبدیلی آئی تو ہی اردو کی موجودہ صورت بھی نکھر کر اردو والوں کے سامنے آئی۔ سرسید ہی کی کاوشوں کی بدولت اردو ادب انگریزی اصناف انشائیہ خاکہ اور مضمون کی باریکیوں سے واقف ہوئی۔ سرسید کے مضامین صاف اور سلیس ہیں انداز نرالا ہے علمی تلمیحات سے معمور ہے انشاء پردازی کی جملہ خوبیوں سے پر ہے ترجمہ کی صورت میں بھی سلاست اور سادگی ہاتھ سے چھٹنے نہیں پائی ہے سرسید کے بعد ان کے رفقائے کار حالی، شبلی، نذیر احمد اور محمد حسین آزاد بھی انہی کے نقش قدم پر چل کر سرسید کے عناصر خمسہ سے مشہور ہوئے سرسید کی تحریک کے بعد جس ادارہ نے اردو نثر کو فروغ دینے میں گراں قدر خدمت انجام دیا ہے وہ دار الترجمہ؛ جامعہ عثمانیہ حیدرآباد ہے۔ سنہ 1918ء کو حیدرآباد میں اس یونی ورسٹی کا قیام عمل میں آیا تو اس کا ذریعہ تعلیم اردو قرار پایا اس طرح ہندوستان میں پہلی مرتبہ یونیورسٹی کی سطح پر ایک ہندوستانی زبان اردو کو ذریعہ تعلیم بنایا گیا وہاں سارے مضامین اردو ہی میں پڑھائے جاتے تھے سارے مضامین کو اردو کی زبان دینے کے لئے ایک سررشت ※ تالیف و ترجمہ دار الترجمہ عمل میں لایا گیا تاکہ سائنس، طب، سماجی علوم اور دیگر تمام موضوعات پر ترجمہ کے ذریعہ انگریزی سے اردو میں کتاب منتقل کی جا سکے اس سے ایک فائدہ تو یہ ہوا کہ اردو میں فن ترجمہ نگاری کو فروغ حاصل ہوا چوں کہ ترجمہ اردو میں ہوتا تھا اس لئے اردو نثر کو بھی بے انتہا ترقی ملی اس طرح مختلف ادوار سے گزرتے ہوئے اردو نثر کو ترقی کی معراج نصیب ہوئی ہے اور یہ کہا جا سکتا ہے کہ جدید اردو نثر کم از کم الفاظ میں عمدہ خیال کا اس طریق پر اظہار کا نام ہے کہ اس میں کہیں سے بھی خشکی اور تنگی کا احساس نہ ہو ہمیں فخر ہونا چاہیے کہ ہماری مادری زبان؛ اردو ہر قسم کی لسانی عناصر سے بھری پڑی ہے اور دنیا کے کسی بھی بڑی زبان سے ہمسری کا دعوی کر سکتی ہے۔

مڈغاسکر: سمندری طوفان سے تباہی

6 افراد ہلاک، 48 ہزار بے گھر

پیرس، 7 فروری (یواین آئی) افریقی ملک مڈغاسکر میں ایک اور سمندری طوفان سے تباہ کاریاں ہوئی ہیں۔ سمندری طوفان بٹسیرائی سے اتوار کو مڈغاسکر کے جنوب مشرقی ساحلی علاقے بری طرح متاثر ہوئے ہیں۔ اطلاعات کے مطابق طوفان سے قبل موسلا دھار بارش ہوئی اور 165 کلومیٹر فی گھنٹہ کی رفتار سے ہوائیں چلیں، جس کافی نقصانات ہوئے۔ ساحلی علاقوں سے 48 ہزار سے زائد افراد بے گھر ہوئے اور مختلف حادثات میں 6 افراد ہلاک ہوئے۔ متاثرہ علاقوں میں تیز ہواؤں، بارشوں اور سیلاب سے متعدد عمارتیں گرگئیں۔ جبکہ ہزاروں گھروں کی بجلی منقطع ہوگئی۔ سمندری طوفان سے نوزی واریکا نامی قصبہ سب سے زیادہ متاثر ہوا اور یہ قصبہ اطراف کے علاقوں سے کٹ کر رہ گیا ہے۔ یاد رہے کہ مڈغاسکر میں دو ہفتے پہلے سمندری طوفان اینا سے 55 افراد ہلاک اور ایک لاکھ 30 ہزار سے زائد بے گھر ہوئے تھے۔ سمندری طوفان نے مڈغاسکر میں تباہی مچانے کے بعد براعظم افریقہ کے مشرق میں واقع ممالک موزمبیق اور ملاوی کا رخ کرلیا ہے۔

یوکرین کا روس کی جانب سے جلد حملہ کیے جانے کا امریکی حکام کا دعویٰ مسترد

کیف، 7 فروری (یواین آئی) یوکرین نے روس کیجانب سے جلد حملہ کیے جانے کا امریکی حکام کا دعویٰ مسترد کردیا۔ غیر ملکی میڈیا رپورٹس کے مطابق اتوار کے روز یوکرین کے وزیرخارجہ نے کہا کہ کسی بھی پیشن گوئیوں اور دعوؤں پر یقین نہ کریں۔ انہوں نے کہا کہ آج یوکرین کے پاس ایک مضبوط فوج، بے مثال بین الاقوامی حمایت اور عوام کا اپنے ملک پر اعتماد ہے، اس لیے دشمن کو ہم سے ڈرنا چاہئے۔ واضح رہے کہ اس سے قبل امریکی حکام نے خبردار کیا تھا کہ روس یوکرین پر حملے کے لیے 70 فیصد فوجی تیاری مکمل کر چکا ہے۔ امریکی میڈیا کے مطابق امریکی اہلکاروں نے انٹیلیجنس ذرائع کے حوالے سے بتایا تھا کہ روس یوکرین کی سرحد پر مزید جنگی سازوسامان جمع کر رہا ہے اور جس رفتار سے مزید روسی فوجی سرحد پر پہنچ رہے ہیں، فروری کے وسط تک ڈیڑھ لاکھ فوجی یوکرین کی سرحد پر جمع ہو سکتے ہیں۔ تاہم یوکرین نے روس کیجانب سے ملک پر حملے کے امریکی دعویٰ مسترد کردیا ہے۔

ہونڈوراس کے صدر کاسترو کورونا مثبت

میکسیکو سٹی، 7 فروری (یواین آئی/اسپوتنک) ہونڈوراس کے صدر زیومارا کاسترو کورونا وائرس سے متاثر پائے گئے ہیں لیکن ان میں وائرس کی ہلکی علامات ہی دکھائی دے رہی ہیں۔ مسٹر کاسترو نے اتوار کو ٹویٹ کیا، "کل کا پی سی آر (کووڈ-19) ٹسٹ کا نتیجہ منفی تھا، آج کا نتیجہ مثبت ہے۔" انہوں نے کہا کہ طبی معائنے سے معلوم ہوا ہے کہ ان میں اس وائرس کی ہلکی علامات ہیں اور وہ تنہا ہی کام جاری رکھنے کا ارادہ رکھتے ہیں۔

روس اور چین کا قریب آنا کوئی نئی بات نہیں: بائیڈن

واشنگٹن، 7 فروری (یواین آئی/اسپوتنک) امریکی صدر جو بائیڈن نے کہا ہے کہ روس اور چین کا قریب آنا کوئی نئی بات نہیں ہے۔ مسٹر بائیڈن نے یہ ریمارکس روسی صدر ولادیمیر پوتن اور چینی صدر شی جن پنگ کے درمیان ہونے والی ملاقات کے دو دن بعد کہے۔ انہوں نے روس اور چین کے درمیان بڑھتی قربت کے بارے میں صحافیوں کے پوچھے گئے ایک سوال کے جواب میں کہا کہ اس میں کوئی نئی بات نہیں ہے۔ اس کے ساتھ ہی یوکرین کے گرد تناؤ بڑھنے کے بعد مشرقی یوروپ میں مزید امریکی فوجی بھیجنے کے بارے میں پوچھے گئے سوال کے جواب میں انہوں نے کہا کہ میں اس بارے میں کوئی قیاس آرائی نہیں کروں گا۔ قابل ذکر ہے کہ چین نے روس کی طرف سے امریکہ اور نارتھ اٹلانٹک ٹریٹی آرگنائزیشن (ناٹو) سے سلامتی کی ضمانت کے مطالبے کی حمایت کی ہے۔

اوٹاوا کے میئر کا ایمرجنسی کا اعلان

اوٹاوا، 7 فروری (یو این آئی/اسپوتنک) اوٹاوا کے میئر جم واٹسن نے کورونا وائرس کی روک تھام کے لیے لگائی گئی پابندیوں کے خلاف مظاہروں کے درمیان کینیڈا کے دارالحکومت اوٹاوا میں ہنگامی حالات کا اعلان کیا ہے۔ شہر کی انتظامیہ نے اتوار کے روز کہا کہ "ہنگامی حالات کا اعلان شہر میں جاری مظاہروں سے رہائشیوں کو لاحق سنگین خطرے کی عکاسی اور دوسرے دائرہ اختیار اور حکومتی سطحوں سے تعاون کی ضرورت کو اجاگر کرتا ہے۔" انتظامیہ نے ایک بیان میں کہا کہ میئر جم واٹسن نے اوٹاوا شہر کی انتظامیہ کو اتوار کے روز اعلان کردہ ہنگامی حالات سے مستثنیٰ قرار دیا ہے تاکہ ضروری خدمات کے کام کو جاری رکھنے اور فرنٹ لائن ورکرز کے لیے ضروری سامان خریدنے میں مدد ملے۔ اس سے قبل اتوار کو مسٹر واٹسن نے اوٹاوا کے سی ایف آر اے ریڈیو پر کہا تھا کہ "شہر کے احتجاج میں غیر ذمہ داری اور مجرمانہ رویہ عروج پر ہے، اور ٹرک ڈرائیوروں اور مظاہرین کی طرف سے بڑی رکاوٹوں کی وجہ سے شہر کے رہائشی اور مقامی کاروبار متاثر ہو رہے ہیں۔ اس وقت صورتحال مکمل طور پر قابو سے باہر ہے۔"

صومالیہ میں فوج کے ہاتھوں الشباب کے سات عسکریت پسند ہلاک

موغادیشو، 7 فروری (یواین آئی/ژنہوا) صومالیہ میں فوج نے الشباب کے سات عسکریت پسندوں کو ہلاک کر دیا۔ مقامی میڈیا رپورٹس کے مطابق، فوج نے ان دہشت گردوں کو ملک کی جنوبی ریاست جوبلانڈ میں ایک سیکورٹی آپریشن کے دوران ہلاک کیا۔ آپریشن کی قیادت کرنے والے کمانڈر نے ریڈیو موغادیشو کو بتایا کہ خصوصی دستوں نے ریاست کے چار دیہات میں دہشت گرد گروہ کے ٹھکانوں کو بھی تباہ کر دیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ دہشت گردوں کے خاتمے تک آپریشن بند نہیں کیا جائے گا۔ قابل ذکر ہے کہ صومالیہ نے وسطی اور جنوبی علاقوں میں الشباب کے خلاف سکیورٹی کارروائیاں تیز کردی ہیں۔ تاہم دہشت گرد گروہ نے اب بھی دیہی علاقوں کے بڑے علاقوں پر کنٹرول حاصل کررکھا ہے۔

چین میں برفانی طوفان کے لیے 'بلیو الرٹ' جاری کردیا گیا

بیجنگ، 7 فروری (یو این آئی/ژنہوا) چین کے محکمہ موسمیات نے پیر کو ملک کے مشرقی حصے میں شدید برف باری کے حوالے سے 'بلیو الرٹ' جاری کیا ہے۔ محکمہ موسمیات کے مطابق پیر سے منگل کی صبح تک انہوئی، جیانگسو اور ژی جیانگ کے کچھ حصوں میں برفانی طوفان کا امکان ہے۔ اس دوران ایک سے چار سینٹی میٹر کے درمیان برف باری متوقع ہے۔

تیونس کے ساحل سے 163 غیر قانونی تارکین کو بچالیا گیا

تیونس، 7 فروری (یو این آئی/ژنہوا) تیونس کے میری ٹائم گارڈ نے ملک کے مشرقی ساحل سے 163 غیر قانونی تارکین کو بچایا ہے۔ تیونس کی وزارت دفاع نے یہ اطلاع دی۔ وزارت کی طرف سے جاری کردہ ایک بیان کے مطابق غیر قانونی تارکین وطن کو ہفتے کی رات اسفیکس صوبے کے قصبے الالوزا کے قریب ڈوبتی ہوئی کشتی سے بچایا گیا۔ خیال رہے ہر سال ہزاروں غیر قانونی تارکین وطن بحیرہ روم کو عبور کرنے کی کوشش کرتے ہیں اور یہ تیونس یوروپ تک غیر قانونی رسائی کے اہم آبی گزرگاہ میں سے ایک ہے۔

اوٹاوا پولیس نے 'فریڈم کانوائے' کے دوران سات افراد کو گرفتار کرلیا

اوٹاوا، 7 فروری (یو این آئی/اسپوتنک) کینیڈا کے دارالحکومت اوٹاوا میں اتوار کو 'فریڈم کانوائے' کے مظاہروں کے دوران سات افراد کو گرفتار کیا گیا اور کئی گاڑیاں اور ایندھنوں کے ٹینکر ضبط کر لئے گئے۔ پولیس نے پیر کو ایک بیان میں کہا کہ اتوار کی صبح ایک شخص کو پابندی کے باوجود گاڑی چلانے پر گرفتار کیا گیا تھا، جب کہ دوسرے شخص کو "پرانے شہر میں کاروباری املاک کو نقصان پہنچانے سے متعلق پریشانی پیدا کرنے" کے الزام میں گرفتار کیا گیا تھا۔ بعد ازاں دن میں فسادات کے الزام میں مزید پانچ افراد کو گرفتار کیا گیا۔ پولیس نے کہا "متعدد گاڑیاں اور ایندھن ٹینکروں کو ضبط کیا گیا ہے اور مختلف خلاف ورزیوں پر ڈرائیوروں کو 100 سے زیادہ ٹکٹ جاری کیے گئے ہیں۔ کنفیڈریشن پارک کو مکمل طور پر صاف کر دیا گیا ہے اور باڑ لگا دی گئی ہے۔" پولیس نے کہا کہ احتجاج سے متعلق 60 سے زیادہ مجرمانہ تحقیقات جاری ہیں۔ وہ بنیادی طور پر پریشانی، چوری، نفرت انگیز جرائم اور املاک کو نقصان پہنچانے سے متعلق ہیں۔ اس سے قبل اتوار کو اوٹاوا پولیس نے ٹوئٹر پر خبردار کیا تھا کہ جو بھی مظاہرین کو مدد جیسے ایندھن، فراہم کرنے کی کوشش کرے گا اسے گرفتار کیا جا سکتا ہے۔ اوٹاوا کے میئر جم واٹسن نے اتوار کو شہر میں ہنگامی حالات کا اعلان کرتے ہوئے سی ایف آر اے ریڈیو کو بتایا کہ شہر کی صورتحال مکمل طور پر قابو سے باہر ہے۔ کینیڈا میں کورونا اقدامات کے خلاف مظاہروں کی موجودہ لہر جنوری کے آخر میں تب شروع ہوئی، جب ہزاروں ٹرک ڈرائیورز اور دیگر مظاہرین نے اوٹاوا میں جمع ہو کر امریکہ-کینیڈا کی سرحد عبور کرنے والے ٹرک ڈرائیوروں کے لیے ویکسین کو لازمی قرار دینے کی شدید مخالفت کا اظہار کیا۔ خیال رہے مبینہ 'فریڈم کانوائے' کے مظاہرے عموماً پرامن رہے ہیں۔ جمعہ کے روز اونٹاریو کے پریمیئر ڈگ فورڈ نے اوٹاوا میں مظاہروں کو ایک "پیشہ" قرار دیا اور لوگوں پر زور دیا کہ وہ اسے ختم کردیں۔

سال کے آخر تک افغانستان سے پولیو کا خاتمہ کردیں گے: وزیر صحت طالبان

کابل، 7 فروری (یواین آئی) طالبان حکومت کے وزیر صحت کا کہنا ہے کہ اس سال کے آخر تک افغانستان اور پاکستان سے پولیو وباء کا خاتمہ کردیں گے۔ طالبان وزیر صحت ڈاکٹر قلندر عباد نے ایک انٹرویو میں کہا کہ افغانستان کی طالبان حکومت پولیو کے خاتمے کے لیے پرعزم ہے اور عالمی برادری کے ساتھ مل کام کر رہے ہیں۔ ڈاکٹر قلندر عباد نے کہا کہ طالبان حکومت افغانستان اور پاکستان میں پولیو وباء کے خاتمے کے لیے کوشاں ہے۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ طالبان حکومت پولیو اور کورونا وائرس جیسی وباؤں کے لیے عالمی حکمت عملی کے ساتھ چلنے کو تیار ہے۔

روس میں کورونا وائرس کے 171905 نئے متاثرین

ماسکو، 07 فروری (یواین آئی/اسپوتنک) روس میں گزشتہ 24 گھنٹے کے دوران کورونا وائرس کے 171905 نئے متاثرین رپورٹ ہوئے، جو ایک دن پہلے 180071 سے کم ہے۔ اس عالمی وباء سے روس میں مزید 609 افراد جان کی بازی ہار گئے۔ فیڈرل رسپانس سینٹر نے پیر کے روز یہ اطلاع دی ہے۔ فیڈل سینٹر نے کہا کہ گزشتہ 24 گھنٹے میں ملک میں کورونا وائرس کے 171905 نئے متاثرین کی تصدیق ہوئی ہے اور اس کی وجہ سے مزید 609 لوگوں کی موت ہوئی ہے۔ اس کے ساتھ ہی سینٹر نے کہا کہ اس عرصے کے دوران 10843 کورونا متاثرین کو اسپتال میں داخل کیا گیا، جو کہ گزشتہ روز کے مقابلے میں 15 فیصد کم ہے۔ اس دوران 55683 کورونا وائرس سے متاثرہ افراد شفایاب ہوگئے ہیں اور انہیں ملک بھر کے مختلف اسپتالوں سے ڈسچارج کر دیا گیا۔

جاپان میں جلد ہی 10 لاکھ بوسٹر ڈوز دی جائیں گی

ٹوکیو، 7 فروری (یواین آئی/ژنہوا) جاپان کے وزیراعظم فومیو کیشیدا نے پیر کے روز کہا کہ وہ ملک میں کورونا کے نئے ویریئنٹ اومیکران کے بڑھتے ہوئے پھیلاؤ کو روکنے کے لیے کووڈ-19 بوسٹر ڈوز لگانے کے عمل کو تیز کرنے کا منصوبہ بنایا ہے۔ ایوان زیریں میں بجٹ اجلاس کے دوران وزیراعظم نے کہا کہ انہوں نے اپنے وزراء کو آگاہ کیا ہے کہ روزانہ 10 لاکھ لوگوں کو بوسٹر ڈوز دی جائے۔ ویکسینیشن کا واضح ہدف طے کرکے، حکومت کا ان لوگوں کو جلد از بوسٹر ڈوز دینے کا منصوبہ ہے۔ جاپان کے وزیراعظم نے بجٹ کمیٹی کو بتایا کہ بوسٹر ڈوز متاثرہ افراد کی صحت میں تیزی سے بہتری لا کر طبی نظام پر دباؤ کو کم کرے گی۔ مسٹر فومیو کیشیدا نے کہا کہ انہوں نے ملک کے وزیرصحت شیگیو کی گوتو اور دیگر وزراء سے کہا ہے کہ وہ روزانہ 10 لاکھ شہریوں کو بوسٹر ڈوز دینے کا ہدف حاصل کرنے کے لیے جلد از جلد کام کریں۔

شی جن پنگ نے ملکہ الزبتھ دوم کی تاجپوشی کی سالگرہ پر مبارکباد دی

بیجنگ، 7 فروری (یواین آئی/اسپوتنک) چینی صدر شی جن پنگ نے برطانیہ کی ملکہ الزبتھ دوم کو ان کی تاجپوشی کی 70 ویں سالگرہ پر مبارکباد دی ہے۔ چینی وزارت خارجہ نے پیر کے روز یہ اطلاع دی۔ مسٹر جن پنگ کے مطابق، برطانوی ملکہ طویل عرصے سے چین اور برطانیہ کے درمیان تعلقات میں پیش رفت کی گواہ رہی ہیں۔ اس برس چین اور برطانیہ کے درمیان سفارتی تعلقات کے 50 سال مکمل ہو رہے ہیں۔ مسٹر جن پنگ نے کہا، "مجھے امید ہے کہ دونوں فریق اس موقع کا استعمال دوستی اور باہمی اعتماد کو مضبوط کرنے، تعاون کے تبادلوں کو وسعت دینے، مشترکہ طور پر بین الاقوامی اتحاد کو فروغ دینے، دونوں ممالک کے عوام کو فائدہ پہنچانے اور بین الاقوامی سطح پر عالمی چیلنجوں پر مشترکہ طور پر قابو پانے کے لئے کریں گے تاکہ دنیا میں امن، استحکام، خوشحالی اور ترقی کو برقرار رکھا جا سکے۔" اس وقت کی شہزادی الزبتھ کی تاجپوشی 6 فروری 1952 کو ان کے والد کنگ جارج ششم کی وفات کے بعد ہوئی تھی۔ اس سال اپنی 96 ویں سالگرہ منانے کے ساتھ ہی وہ اپنے دور حکومت کی پلاٹینم جوبلی منانے والی پہلی برطانوی ملکہ بن گئی ہیں۔

آسٹریلیا کا 21 فروری کو سیاحوں کے لیے بین الاقوامی سرحد کھولنے کا فیصلہ

کینبرا، 7 فروری (یو این آئی/اسپوتنک) آسٹریلیا 21 فروری کو سیاحوں کے لیے بین الاقوامی سرحد کھول دے گا، تاہم صرف ان لوگوں کو ملک میں داخلے کی اجازت دی جائے گی جنہوں نے کورونا ویکسین کی دونوں خوراکیں لی ہیں۔ آسٹریلیا کے وزیر اعظم اسکاٹ موریسن نے پیر کو یہ اعلان کیا۔ انہوں نے قومی سلامتی کمیٹی کے ساتھ میٹنگ کے بعد کہا، "میں جانتا ہوں کہ سیاحت کی صنعت اس کا انتظار کر رہی ہوگی۔ انہیں (سیاحت کی صنعت) کو اگلے دو ہفتوں میں آسٹریلیا میں بین الاقوامی ٹورسٹوں کا استقبال کرنے کا موقع ملے گا۔ انہوں نے کہا کہ 21 فروری سے آسٹریلیا آنے والے افراد کے لیے کورونا ویکسین کی دونوں خوراکیں لینا لازمی ہوگا۔ مسٹر موریسن نے گزشتہ سال اکتوبر میں کہا تھا کہ غیر ملکی شہریوں کے لیے آسٹریلیا کی سرحدیں 2022 میں کھول دی جائیں گی۔ یہ بات قابل ذکر ہے کہ سیاحوں کو تقریباً دو سال بعد آسٹریلیا آنے کی اجازت دی جائے گی کیونکہ آسٹریلیا کی سرحدیں مارچ 2020 سے عالمی وبا کی وجہ سے زیادہ تر غیر ملکیوں کے لیے بند ہیں۔

پوری دنیا میں اب تک 10.05 ارب ویکسین کی ڈوز دی گئی

واشنگٹن، 07 فروری (یواین آئی) پوری دنیا میں کورونا کا پھیلاؤ جاری ہے اور اب تک اس وبائی وجہ سے تقریباً 39.50 کروڑ لوگ متاثر ہو چکے ہیں، جب کہ 57.40 لاکھ سے زیادہ لوگ انفیکشن کی وجہ سے ہلاک ہو چکے ہیں۔ دریں اثنا، اس وبا کو روکنے کے لیے پوری دنیا میں اب تک 10.05 ارب ویکسین کی خوراکیں دی جا چکی ہیں۔ جان ہاپکنز یونیورسٹی امریکہ کے کورونا وائرس ریسورس سینٹر کے مطابق اب تک پوری دنیا میں مجموعی طور پر 10,051,126,585 کورونا ویکسین لگائی جا چکی ہیں۔ امریکہ پوری دنیا میں کورونا انفیکشن کے ٹاپ ٹین ممالک میں پہلے نمبر پر ہے جہاں 7.65 کروڑ سے زائد لوگ اس وبا سے متاثر ہو چکے ہیں اور 9,02,624 افراد ہلاک ہو چکے ہیں۔ وہیں ہندوستان میں متاثرین کی کل تعداد بڑھ کر 4,22,72,014 ہوگئی ہے۔ کورونا سے صحتیاب ہونے والوں کی تعداد 40660202 ہوگئی۔ اس وقت 1108938 ایکٹیو کیسز ہیں، جب کہ 502874 لوگوں کی موت ہو چکی ہے۔ اٹلی میں متاثرہ افراد کی کل تعداد 11,621,736 ہوگئی ہے جب کہ ملک میں ہلاکتوں کی تعداد 148,771 ہوگئی ہے۔ برازیل میں اب تک 2,65,46,399 افراد کورونا سے متاثر ہو چکے ہیں اور 6,32,514 افراد ہلاک ہو چکے ہیں۔ جرمنی میں عالمی وبا سے اب تک 1,1147,509 افراد متاثر ہو چکے ہیں۔ ملک میں اموات کی تعداد 1,18,771 تک پہنچ گئی ہے۔ اس کے ساتھ ہی برطانیہ میں اس وبا سے اب تک 1,79,23,816 افراد متاثر ہو چکے ہیں جب کہ اس مہلک وائرس سے 856,58,1 افراد ہلاک ہو چکے ہیں۔ اسپین میں اب تک 1,01,99,716 افراد کورونا سے متاثر ہو چکے ہیں اور 94,040 افراد ہلاک ہو چکے ہیں۔

پاکستان میں ہلاکت خیز کورونا وائرس کے تین ہزار سے زائد نئے کیسز

اسلام آباد، 7 فروری (یواین آئی/ژنہوا) پاکستان میں گزشتہ 24 گھنٹوں کے دوران ہلاکت خیز عالمی وبا کورونا وائرس کے 3,338 نئے کیسز رپورٹ ہوئے اور اس وبا کی وجہ سے مزید 38 مریضوں کی موت ہوگئی۔ یہ اطلاع نیشنل کمانڈ اینڈ آپریشن سینٹر نے پیر کو دی۔ مرکز نے کہا کہ اسی عرصے کے دوران ملک میں مہلک وائرس کے 3,338 نئے کیسز سامنے آنے کے بعد متاثرہ افراد کی کل تعداد بڑھ کر 14,63,111 ہوگئی، جبکہ 13,44,403 مریض مہلک وبا سے شفایاب ہو چکے ہیں۔ اس وبا سے مزید 38 افراد کی موت کے بعد اس ملک میں ہلاکتوں کی مجموعی تعداد 29,516 ہوگئی۔

روہت شرما نے یوزویندر چہل کو اہم کھلاڑی بتایا

احمد آباد، 07 فروری (یو این آئی) ہندوستان کے لیگ اسپنر یوزویندر چہل نے اتوار کے روز یہاں ویسٹ انڈیز کے خلاف پہلے ون ڈے میچ میں 100 واں ون ڈے وکٹ حاصل کرنے کا ریکارڈ حاصل کرنے کے بعد کپتان روہت شرما کے ساتھ انٹرویو میں کہا کہ انہوں نے سائیڈ آرم گیند بازی پر کام کیا ہے اور گوگلی گیند ان کا مضبوط ہتھیار ہے۔ بی سی سی آئی نے پیر کے روز ٹوئٹر پر ایک ویڈیو اپ لوڈ کی، جس میں روہت کو میچ کے بعد چہل کا انٹرویو کرتے ہوئے دیکھا جا رہا ہے۔ جس میں چہل سے 100 ون ڈے وکٹوں کا ریکارڈ حاصل کرنے کے بارے پوچھے جانے پر انہوں نے اسے بہترین احساس قرار دیا۔ انہوں نے کہا میرے کیریئر میں اتار چڑھاؤ آئے ہیں۔ میں ون ڈے میں 100 وکٹیں لینے میں کامیاب رہا ہوں، یہ بہت بڑا لمحہ ہے۔ اپنے کیریئر کے ابتدائی دنوں میں سوچا بھی نہیں تھا کہ میں یہ اعزاز حاصل کرلوں گا۔ میں نے اپنا انداز بدل لیا ہے۔ دوسرے گیند باز سائیڈ آرم بولنگ کرتے تھے، اس لیے جب میں ٹیم میں نہیں تھا تو میں نے اس پر کام کیا۔ روہت نے انٹرویو کے اختتام پر چہل کو مبارکباد دیتے ہوئے کہا، آپ ہمارے لیے بہت اہم کھلاڑی ہیں، میں چاہتا ہوں کہ آپ اسی ذہنیت کے ساتھ کھیلیں۔ اتار چڑھاؤ آتے ہیں، اس لیے ذہنی طور پر مضبوط رہنا ضروری ہے۔ واضح رہے کہ چہل نے اب تک 60 ون ڈے میچوں میں 103 وکٹیں حاصل کی ہیں۔ وہ محمد شامی، جسپریت بمراہ اور کلدیپ یادو کے بعد ون ڈے میں تیز ترین 100 وکٹیں حاصل کرنے والے چوتھے ہندوستانی گیند باز بن گئے ہیں۔ ان کی شاندار گیند بازی کی بدولت ہندوستان نے اتوار کو پہلے ون ڈے میں ویسٹ انڈیز کو چھ وکٹوں سے شکست دی۔ انہوں نے 5.9 اوور میں 49 رن پر چار وکٹ لئے جبکہ وائٹ بال ٹیم کے نئے کپتان روہت نے 51 گیندوں پر 10 چوکوں اور ایک چھکے کی مدد سے 60 رن بنائے۔ ہندوستانی ٹیم اب سیریز کا دوسرا میچ بدھ کو نریندر مودی اسٹیڈیم میں کھیلے گی۔

22 اوورز باقی رہتے ہارنا بڑی بات ہے: پولارڈ

احمد آباد، 07 فروری (یو این آئی) ویسٹ انڈیز کے کپتان کیرون پولارڈ نے اتوار کے روز ہندوستان سے پہلا ون ڈے چھ وکٹوں سے ہارنے کے بعد مایوسی کے ساتھ کہا کہ 22 اوور باقی رہتے ہارنا بڑی بات ہے۔

پولارڈ نے میچ کے بعد کہا، "ہم نے 10-30 اوورز کے درمیان وکٹیں گنوائیں اور ہم پورے 50 اوورز بھی نہیں کھیل سکے۔ آگے بڑھتے ہوئے ہمیں ٹیکنالوجی کے معاملے میں بہتر ہونا ہوگا۔ گزشتہ چند دن سخت رہے ہیں، مجھے اپنی ٹیم پر فخر ہے۔"

انہوں نے کہا، "اس گراؤنڈ پر ٹاس بہت اہمیت رکھتا ہے۔ اوس کی وجہ سے گیند بہت گیلی ہو جاتی ہے۔ جب ہم بلے بازی کر رہے تھے تو گیند گھوم رہی تھی اور وہ سیدھی بلے کی طرف جا رہی تھی۔ جیسن ہولڈر نے پچھلے کچھ مہینوں میں اچھا کھیلا ہے، ہاں وہ 5 یا 6 نمبر پر بلے بازی کر سکتے ہیں لیکن ہماری ٹیم میں وہ اس پوزیشن پر بالکل فٹ ہیں اور ان کا کردار اہم ہے۔ جیسن کی نصف سنچری، ایلین کی اننگز، الزاری کی گیند بازی ہمارے لیے مثبت پہلو رہیں۔

پولارڈ سلیج کرنے کی کوشش کررہے تھے: سوریہ کمار

احمد آباد، 7 فروری (یو این آئی) ہندوستان کے بلے باز سوریہ کمار یادو نے کہا کہ ویسٹ انڈیز کے کپتان کیرون پولارڈ نے اتوار کے روز پہلے ون ڈے کے دوران سلیج کرنے کی کوشش کی لیکن وہ میچ ختم کرنے کے بعد باہر جانا چاہتے تھے۔ ہندوستان کی چار وکٹیں 116 رنز پر گر گئی تھیں، جس کے بعد سوریہ کمار نے ڈیبیو میچ کھیل رہے دیپک ہڈا کے ساتھ پانچویں وکٹ کے لیے 72 رنز کی ناٹ آوٹ شراکت داری کر کے ہندوستان کو 28 اوورز میں جیت دلائی۔ سوریہ نے ناٹ آوٹ 34 اور دیپک نے ناٹ آوٹ 26 رنز بنائے۔ سوریہ کمار نے میچ کے بعد کہا، "چیزیں پہلے ہی واضح تھیں۔ مجھے دیپک ہڈا سے کچھ کہنے کی ضرورت نہیں ہوئی۔ وہ کافی عرصے سے ڈومیسٹک کرکٹ کھیل رہے ہیں اس لیے ہمارا مقصد صرف پانچ، پانچ رن کا ہدف تھا۔ پولارڈ نے مجھ سے کچھ باتیں کیں اور وہ سلیج کرنے کی کوشش کر رہے تھے لیکن میں میچ ختم کرتے ہوئے باہر جانا چاہتا تھا۔ پچ میں زیادہ تبدیلی نہیں ہوئی لیکن اوس کی وجہ سے بلے بازی تھوڑی آسان ہو گئی۔

ہندوستان فرانس کے خلاف میچ سے ایک نئے مشن کا آغاز کرے گا

پوچیفسٹروم (جنوبی افریقہ)، 07 فروری (یو این آئی) ہندوستان کی مردوں کی ہاکی ٹیم ایف آئی ایچ پرو لیگ مہم کے ابتدائی میچوں میں میزبان جنوبی افریقہ اور فرانس سے مقابلہ کرنے کے لیے پوری طرح تیار ہے۔ دنیا کی نمبر 3 ٹیم دونوں ٹیموں کے خلاف دو دو میچ کھیلے گی۔ اس دوران ان کا ہدف 2022 کے سیزن کی مثبت شروعات کرنا ہے۔

نائب کپتان ہرمن پریت سنگھ نے کہا، "ہم واقعی پرجوش ہیں...... ہم اپنے سیزن کا آغاز دو مضبوط ٹیموں کے خلاف کریں گے، اس لیے یہ اچھا ہے۔ ہم اس سال قدم بہ قدم آگے بڑھتے ہوئے رفتار حاصل کرنے اور ایک مثبت آغاز کرنے پر توجہ مرکوز کر رہے ہیں۔ پرو لیگ کے میچ ہمیں بڑے ٹورنامنٹ کی تیاری میں مدد کریں گے۔ واضح رہے کہ ہندوستان اپنا پہلا میچ 8 فروری کو فرانس کے خلاف کھیلے گا۔ پچھلی بار دونوں ٹیموں کا آمنا سامنا سال 2015 میں بیلجیئم میں ہاکی ورلڈ لیگ سیمی فائنل میں ہوا تھا، جس میں ہندوستان نے یہ میچ تین۔ دو سے جیتا تھا۔ فرانس کے بارے میں بات کرتے ہوئے ہرمن پریت نے کہا کہ ہم نے فرانس کے خلاف طویل عرصے سے نہیں کھیلا ہے۔ وہ ایک اچھی ٹیم ہے اور اس میں کوئی شک نہیں کہ یہ ہمارے لیے ایک چیلنجنگ میچ ہوگا۔ ہم اپنا 100 فیصد دیں گے اور جیت کے ساتھ مہم شروع کرنے کی امید کریں گے۔ ہندوستان نو فروری کو جنوبی افریقہ سے مقابلہ کرے گا۔ ہرمن پریت نے کہا، "جنوبی افریقہ ایک بہترین ٹیم ہے۔ وہ دنیا کی ٹاپ 10 ٹیموں میں سے ایک ہے اور کسی بھی دن کسی بھی ٹیم کو ہرانے کی صلاحیت رکھتی ہے، اس لیے آپ اسے کمزور نہیں سمجھ سکتے۔ یہ یقینی طور پر ہمارے لیے ایک مشکل چیلنج ہوگا۔ دو دن کے وقفے کے بعد ہندوستان ایک بار پھر 12 فروری کو فرانس اور 13 فروری کو جنوبی افریقہ سے مقابلہ کرے گا۔

بوپنا اور رام کمار ڈیوس کپ میں ہندوستان کی جیت کے لئے پرجوش

پنے، 7 فروری (یو این آئی) ہندوستانی ٹینس کے دو بڑے نام روہن بوپنا اور رام کمار رامناتھن ڈنمارک کے خلاف ڈیوس کپ میچ جیتنے کے امکان کے سلسلے میں پرجوش ہیں۔ ان دونوں نے ٹاٹا اوپن مہاراشٹرا میں شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے مینز ڈبلز کا خطاب جیتا ہے۔ اس جوڑی نے بالیواڑی اسٹیڈیم میں کھیلے گئے مقابلے میں آسٹریلیا کے لیوک ساویل اور جان پیٹرک اسمتھ کی ٹاپ سیڈ جوڑی کو 6-7، 6-3، 10-6 سے شکست دی۔ یہ جیت اس جوڑی اور ہندوستانی ڈیوس کپ ٹیم کے حوصلے بلند کرنے والی ہو گی، جو 4 اور 5 مارچ کو دہلی جم خانہ کلب میں ورلڈ گروپ 1 کے پلے آف مقابلے میں ڈنمارک سے مقابلہ کرے گی۔ اے ٹی پی 250 ٹاٹا اوپن مہاراشٹر میں مردوں کا ڈبلز ٹائٹل جیتنے کے بعد، رام کمار رامناتھن اب اپنے کیریئر میں پہلی بار ٹاپ 100 ڈبلز کھلاڑی میں شامل ہو گئے ہیں۔ وہ 94 ویں نمبر پر ہیں، جب کہ بوپنا 8 مقام کی بہتری کے ساتھ 35 ویں نمبر پر پہنچ گئے ہیں۔ واضح رہے کہ بوپنا اور رامناتھن ہندوستانی ڈیوس کپ کا حصہ ہیں، جس کا اعلان پہلے ہی کیا جا چکا ہے۔ ان کے علاوہ ٹیم میں یوکی بھامبری (670-سنگلز)، پرجنیش گنیشورن (235-سنگلز) اور دیوج شرن (134-ڈبل) شامل ہیں۔ ٹیم کی قیادت کوچ ذیشان علی اور غیر کھلاڑی کپتان روہت راجپال کر رہے ہیں۔

8 فروری کی شام مخملی نوٹوں سے سجے گی، ملک کو ملے گا 'جونیئر جگجیت'

الحیات نیوز سروس

بھوپال، 7 فروری 2022: ٹرپل کے زیر اہتمام ملک کا پہلا آن لائن غزل مقابلہ 'جونیئر جگجیت سنگھ' اپنے آخری دور میں پہنچ گیا ہے۔ غزل کے شہنشاہ جگجیت سنگھ کی یاد میں منعقد کیے جانے والے دوسرے سیزن کا فائنل 8 فروری کو جگجیت جی کی سالگرہ کی رات 8 بجے سے چینل کے تمام سوشل میڈیا پلیٹ فارمز پر براہ راست نشر کیا جائے گا۔ مقابلے میں ملک کے مختلف حصوں سے آنے والے 200 سے زائد شرکاء میں سے ٹاپ 5 کو فائنل مرحلے میں جگہ بنانے کا موقع ملا۔ منور راشد خان (کولکتہ، مغربی بنگال)، دھناشری (وڈودرا، گجرات)، تشمین کور (لدھیانہ، پنجاب)، مہیش راؤ (گنا، مدھیہ پردیش) اور کنجل ویلویٹ واس کا 'جونیئر جگجیت' ٹائٹل جیتنے کے لیے فائنل مقابلہ کریں گی۔ سریواستو (کانپور، اتر پردیش) کے درمیان دیکھا جائے گا۔

تمام مقابلہ کرنے والوں کو مبارکباد دیتے ہوئے، چینل کے شریک بانی اتل مالکم نے کہا، "جگجیت سنگھ ایک مقبول فنکار تھے جو اپنی آواز کے ساتھ صدیوں تک ہمارے درمیان رہیں گے۔ جونیئر جگجیت سنگھ، جگجیت جی کو غزل کے مقابلے کی شکل میں خراج تحسین۔ جس کا مقصد نوجوان نسل کو غزل اور صوفی موسیقی کے بارے میں پرجوش رکھنا ہے۔ مجھے خوشی ہے کہ 14-15 سال کے بچوں نے بھی آڈیشنز میں حصہ لیا۔ یقیناً جگجیت ہر عمر کے گروپ کا پرجوش ساتھی ہے۔"

پچھلے سال جے پور کے اکھل سونی کو پہلا جونیئر جگجیت بننے کا کریڈٹ ملا۔ اس کے ساتھ ہی 10 اکتوبر سے شروع ہونے والے اس مقابلے میں 5 آڈیشن راؤنڈز میں سے کل 14 شرکاء نے سیمی فائنل کے ٹکٹ حاصل کیے جن میں سے کل پانچ جونیئرز نے فائنل میں جگہ حاصل کی۔ چینل کے سربراہ اقبال پٹیل نے کہا، "فائنل کو دو حصوں میں تقسیم کیا جائے گا۔ 5 میں سے ٹاپ 3 مدمقابل فائنل راؤنڈ میں ہوں گے، جن میں سے ایک کو جونیئر جگجیت کا خطاب ملے گا۔" رمیز بھائی، میوزک ڈائریکٹر جنھوں نے اپنی پہچان بنائی۔ موسیقی کی پیشکش کرنے والے پرمود بھٹ شو کے مہمان خصوصی ہوں گے، جبکہ میوزیکل شوشمار کے بانی پپن آر پنڈت جج ہوں گے۔ "عظیم الشان شو #2030KaBharat، جو کہ اس ٹولے پر ہندوستان کے مستقبل پر مبنی ہے، جو سماجی خدشات سے متعلق مسائل کو اٹھانے کے لیے مقبول ہو رہا ہے، میں ملک کے نوجوان تجربہ کار سیاست دان پائیدار ترقی سے متعلق تمام اہداف پر گفتگو کرتے ہوئے نظر آئیں گے۔ دوسری طرف بندیل کھنڈ کو ایک آزاد ریاست بنانے کا مطالبہ اٹھاتے ہوئے بندیل کھنڈ ٹروپ نے بہت کم وقت میں اپنی زمینی رپورٹنگ سے لوگوں کو جوڑا ہے۔ اس کے علاوہ خود انحصار نوجوان، بنڈیلی شیف جیسے آن لائن رئیلٹی شوز کی سیریز شروع کرنے کا سہرا بھی چینل کی کوششوں کو جاتا ہے۔

ڈینیئل سیمس سری لنکا کے خلاف ٹی ٹوئنٹی سیریز کے لیے آسٹریلیا کی ٹیم میں شامل

میلبورن، 7 فروری (یو این آئی) بگ بیش لیگ (بی بی ایل) کے حال ہی میں ختم ہونے والے 11 ویں سیزن میں شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کرنے والے آل راؤنڈر ڈینیئل سیمس کو سری لنکا کے خلاف آئندہ پانچ میچوں کی گھریلو ٹی 20 سیریز کے لیے آسٹریلیا کی ٹیم میں شامل کیا گیا ہے۔ سیمس گزشتہ سال آئی سی سی ٹی ٹوئنٹی ورلڈ کپ میں بطور ریزرو کھلاڑی آسٹریلیا کی ٹیم کے ساتھ رہے تھے۔ انہوں نے بی بی ایل کے 11 ویں سیزن میں سڈنی تھنڈرس کے لئے 15 میچوں میں 191 رنز بنائے اور 19 وکٹیں حاصل کیں۔ یہی نہیں انہوں نے میلبورن رینیگیڈز کے خلاف میچ میں جارحانہ انداز میں کھیلتے ہوئے 98 رنز کی ناٹ آوٹ اننگز بھی کھیلی۔ ایشز سیریز میں شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کرنے والے وکٹ کیپر بلے باز ٹریوس ہیڈ تاہم ڈومیسٹک فرسٹ کلاس ٹورنامنٹ شیفیلڈ شیلڈ میں جنوبی آسٹریلیا کے لیے دستیاب ہونے کی وجہ سے سری لنکا سیریز کے ابتدائی میچوں سے چوک جائیں گے۔ سمجھا جاتا ہے کہ وہ سیریز کے آخری دو میچوں کے لیے انتخاب کے لیے دستیاب ہوں گے۔ دریں اثنا، مچل مارش اور ڈیوڈ وارنر کو سیریز کے لیے آرام دیا گیا ہے، جوش ہیزل ووڈ کی واپسی ہوئی ہے اور بین میک ڈرموٹ کو پہلی مرتبہ موقع ملا ہے۔

بیجنگ اولمپکس میں کورونا وائرس کے 11 نئے معاملے

بیجنگ، 07 فروری (یو این آئی) سرمائی اولمپک گیمز 2022 میں حصہ لینے کے لیے بیجنگ پہنچنے والے 11 افراد کورونا وائرس سے متاثر پائے گئے ہیں۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق ان میں سے سات ایتھلیٹ ہیں۔ اسپوتنک نے پیر کے روز کھیلوں کے مرکزی منتظمین میں سے ایک ہوانگ چن کے حوالے سے کہا: "کل 142 شرکاء یہاں پہنچے، جن میں سے 165 ایتھلیٹ تھے۔ ان کی یہاں آمد پر کورونا ٹیسٹ میں 11 افراد متاثر پائے گئے، جن میں سے 7 کھلاڑی اور 4 ٹیم کے رکن ہیں۔

واضح رہے کہ چین کے شہر بیجنگ میں 4 فروری سے 20 فروری تک سرمائی اولمپکس 2022 کا انعقاد ہو رہا ہے۔

راج باوا ذہنی طور پر مضبوط ہیں: یش ڈھل

نئی دہلی، 07 فروری (یو این آئی) کپتان یش ڈھل نے انگلینڈ کے خلاف انڈر 19 ورلڈ کپ کے فائنل میں چار وکٹوں سے ملی جیت میں شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کرنے والے راج باوا کو ذہنی طور پر مضبوط کھلاڑی قرار دیا اور کہا کہ راج باوا کو پتہ ہے کہ مشکل وقت میں کیا کرنا ہے اور وہ اپنے کھیل کے معاملے میں پر اعتماد ہیں۔ انہوں نے 31 رن دے کر پانچ کھلاڑیوں کو آوٹ کر کے ٹیم کی جیت میں اہم کردار ادا کیا۔ راج باوا کو پانچ وکٹ اور 35 رن کی اہم اننگز کے لئے پلیئر آف دی میچ منتخب کیا گیا۔ کپتان ڈھل نے کہا "وہ تھوڑا مختلف ہیں۔ جب ہم سب لطف اٹھا رہے تھے تو وہ اپنی گیند بازی پر گہرائی سے توجہ مرکوز کر رہے تھے۔ ٹریننگ میں زیادہ وقت گزار رہے تھے۔ وہ کوچوں اور وی وی ایس لکشمن سے باتیں کر رہے تھے۔ ان کی گیند بازی میں اصلاح دیکھنے کو ملا ہے۔ انگلینڈ کے کپتان ٹام پرسٹ کا کہنا تھا کہ جو گیند اس نے جارج بیل کو کی تھی، وہ پہلی گیند تھی، مجھے نہیں معلوم کہ وہ اسے کیسے کھیل سکتے تھے۔ انھوں نے ظاہر ہے اچھی گیند بازی کی ہے، اس لیے اس کا کریڈٹ انھیں دیا جانا چاہیے۔ آج ہمارے پاس ان کے لئے کوئی جواب نہیں تھا۔ بی سی سی آئی انڈر 19 ورلڈ کپ جیتنے والی ہندوستانی ٹیم کے تمام کھلاڑیوں کو 40 لاکھ روپے کا انعام دے گا۔ اس کے علاوہ، معاون عملے کے ہر رکن کو 25 لاکھ روپے کا انعام دیا جائے گا۔

ہندوستان کے ریکارڈ پانچویں مرتبہ انڈر 19 ورلڈ کپ ٹائٹل جیتنے کے بعد راج باوا خبروں میں تھے۔ ان کے علاوہ روی کمار نے بھی چار وکٹیں حاصل کیں۔ اسپنرز نے کفایتی گیند بازی کی۔ اور پھر جب ہندوستان نے 190 کے تعاقب میں دو وکٹوں کے نقصان پر 49 اور چار وکٹوں کے نقصان پر 97 رنز بنائے تھے تو بلے بازوں نے بھی خود کو ثابت کیا۔ شیخ رشید (50) اور ڈھل (17) نے تیسری وکٹ کے لیے 46 رنز بنائے اور نشانت سندھو (50*) اور باوا نے پانچویں وکٹ کے لیے 67 رنز کی شراکت کی۔ کپتان نے کہا کہ روی اور باوا نے آج ہمیں ایک اچھی شروعات دی اور (راج وردھن) ہنگرگیکر ہمیشہ اچھا کر رہے ہیں۔ مجموعی طور پر یہ ایک اچھی کارکردگی تھی۔ جب کپتان اور نائب کپتان ایک ساتھ بیٹنگ کر رہے تھے تو ہندوستانی ٹیم کا اعتماد بلند تھا۔" ہم اچھے دوست ہیں، ایک ساتھ بہت وقت گزارتے ہیں اور کھانا بھی ساتھ کھاتے ہیں تو...بلے بازی کرتے ہوئے، ہم نے سوچا کہ ہم آخر تک بیٹنگ کریں گے اور اسے ختم کریں گے۔ لیکن میں بدقسمتی سے آوٹ ہوگیا، اور پھر سندھو نے آکر اچھی بلے بازی کی۔ پھر باوا اور وکٹ کیپر دنیش بانا نے میچ ختم کر دیا۔ انہوں نے کہا، "(ورلڈ کپ جیتنا) میرے، ہماری ٹیم اور پورے ملک کے لیے فخر کی بات ہے۔

ہندوستانی انڈر 19 کرکٹ ٹیم کی کامیابی میں اہم کردار ادا کرنے والے اے پی کے شیخ رشید کے والدین میں خوشی

حیدرآباد 7 فروری (یو این آئی) ہندوستانی انڈر 19 کرکٹ ٹیم کے ورلڈ کپ جیتنے کے ساتھ ہی ملک بھر میں خوشی کی لہر دوڑ گئی ہے۔ آندھرا پردیش کے ضلع گنٹور سے تعلق رکھنے والے شیخ رشید نے ٹورنمنٹ میں شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کیا۔ انہوں نے کوارٹر فائنل، سیمی فائنل اور فائنل میں شاندار کارکردگی دکھائی اور ٹیم کو ٹرافی دلانے میں اپنا اہم کردار ادا کیا۔ شیخ رشید کے والدین اور مقامی افراد ان کی کارکردگی سے خوش ہیں۔ والدین اور مقامی افراد کی یہ خواہش ہے کہ شیخ رشید مستقبل میں قومی ٹیم کے لئے منتخب ہوں۔ ان تمام نے ٹیم انڈیا کی کامیابی میں اہم رول ادا کرنے پر خوشی ظاہر کی۔ ان کے والد شیخ ولی نے کہا کہ ان کے بیٹے کو مشکل سے یہ مقام ملا ہے۔ نئی نسل کے بچوں کے لئے وہ جذبہ ہے۔ ان کے خاندان کا تعلق متوسط درجہ سے ہے۔ ابتدا میں کھیل کے سلسلہ میں ان کے فرزند نے کافی جدوجہد کی اور مقامی اکیڈیمی میں تربیت حاصل کی۔ انہوں نے نشاندہی کرتے ہوئے کہا کہ کوچ کرشنا، زمل اور امتیاز سے ان کے فرزند نے تربیت حاصل کی جنہوں نے ان کے فرزند کی کافی مدد کی۔ وہ پریکٹس اور فٹنس میں روزانہ 8 گھنٹے صرف کرتا تھا۔ اس کے والد نے کہا کہ ان کے دوستوں نے بھی ان کی مالی مدد بھی کی۔ وہ انٹرنیشنل ٹسٹ اور ونڈے کرکٹ میں اپنے بیٹے کو دیکھنا پسند کرتے ہیں۔ یہی ان کی خواہش ہے۔ شیخ رشید کی والدہ نے کہا کہ ابتدا میں کئی افراد نے کرکٹ کھیلنے سے ان کے بیٹے کو روکا تھا۔ وہ اس کو کرکٹ کے بجائے تعلیم حاصل کرنے کا مشورہ دیا کرتے تھے تاہم بیٹے میں کرکٹ کے تئیں جذبہ دیکھ کر اس کے والد اس کو پریکٹس کے لئے لے جانے لگے۔ پہلے رشید گھر کے قریب کھیلا کرتا تھا بعد ازاں دوسرے مقامات پر اس نے کرکٹ کی باقاعدہ تربیت حاصل کی۔ انہوں نے کہا کہ ان کی یہ خواہش ہے کہ رشید مزید ترقی کرے۔ ہندوستان ایسے ہی کرکٹ میچس جیتے۔ رشید کی والدہ نے کہا کہ ان کے فرزند کے مظاہرہ پر ان کی خوشی کا کوئی ٹھکانہ نہیں رہا اور ان کو رات میں نیند بھی نہیں آئی۔ وہ اپنے بیٹے کو بار بار کھیلتا ہوا دیکھنا چاہتی ہیں۔ ان کے والدین کے ساتھ ساتھ ان کے پڑوسیوں اور رشتہ داروں نے بھی کہا کہ ان کو رشید کے کھیل پر فخر ہے۔ شیخ رشید تلگو ریاست سے تعلق رکھنے والے ایک باصلاحیت بلے باز ہیں۔ ان کے والد شیخ ولی نے ان کو اس مقام پر لانے کیلئے سخت محنت کی اور ان کی تربیت کیلئے تلنگانہ کے دارالحکومت حیدرآباد سے اے پی کے ضلع گنٹور منتقل ہوگئے جہاں ان کو معمولی کام اپنے خاندان کی کفالت کے لئے کرنا پڑا۔ رشید میں کافی زیادہ صلاحیت پائی جاتی ہے اور اس صلاحیت کو ان کے کوچ کرشنا راو نے محسوس کیا جن کا کہنا ہے کہ رشید صورتحال کے لحاظ سے کھیل میں تبدیلی لانے کی اہلیت رکھتے ہیں۔ رشید کا کہنا ہے کہ حیدرآباد سے تعلق رکھنے والے ڈاکٹر اندرسین اور ایس بی آئی کے ریجنل منیجر سریکانت نے ان کے خاندان کی کافی مدد کی جس پر وہ ان دونوں شخصیات کے کافی ممنون و مشکور ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اندرسین ریڈی ہر سال مناسب آلات کی فراہمی کے لئے آٹھ برس سے ان کی مدد کر رہے ہیں جبکہ سریکانت نے ان کے والد کو لون ریکوری ایجنٹ کے طور پر ملازمت کے حصول میں مدد کی تھی۔

جھارکھنڈ میں فوڈ پروسیسنگ پالیسی کے تحت 6 سالوں میں 154 کروڑ کے 75 پروجیکٹوں کو منظوری

فوڈ پروسیسنگ پالیسی اور انڈسٹری پالیسی میں چھوٹی سے بڑی صنعتوں کو فروغ

الحیات نیوز سروس

رانچی: جھارکھنڈ حکومت درمیانے اور چھوٹے پیمانے کی صنعتوں پر توجہ مرکوز کر رہی ہے۔ فوڈ پروسیسنگ کے شعبے میں سب سے زیادہ توجہ دی جا رہی ہے۔ 2015 سے اب تک ریاست میں فوڈ پروسیسنگ پالیسی کے تحت 154 کروڑ روپے کے 75 پروجیکٹوں کو منظوری دی گئی ہے۔ چاول کے 16 کھانوں سمیت فوڈ پروسیسنگ کے 75 یونٹ کھولے گئے ہیں۔ 19 جنوری کو کابینہ نے فوڈ پروسیسنگ انڈسٹریز اور فیڈ پروسیسنگ انڈسٹریز پالیسی 2015 میں ایک سال کی توسیع دی ہے۔ حکومت فوڈ پروسیسنگ یونٹس کے قیام کے لیے 34 سے 45 فیصد سبسڈی دے رہی ہے۔ زیادہ سے زیادہ 5 کروڑ روپے تک کی گرانٹ دی جا سکتی ہے۔ ساتھ ہی، کولڈ چین اور پرزرویشن انفراسٹرکچر کے لیے 7 کروڑ تک کی ترغیب دی جا رہی ہے۔

حکومت 50 ایکڑ رقبے پر صنعتی پارک بنانے والوں کو 50 فیصد رقم بطور مراعات دے رہی ہے۔ اس کے لیے زیادہ سے زیادہ حد 10 لاکھ ہے۔ ساتھ ہی تین ایکڑ کے رقبے میں مخصوص قسم کے صنعتی پارک کے قیام کے لیے انفراسٹرکچر ہیڈ میں زیادہ سے زیادہ سات کروڑ روپے کی مراعات کا بھی انتظام ہے۔ پالیسی کے تحت جھارکھنڈ انڈسٹریل ایریا ڈیولپمنٹ اتھارٹی سرمایہ کاروں کو رعایتی نرخوں پر زمین فراہم کر رہی ہے۔ گودام، ان لینڈ کنٹینر ڈپو (آئی سی ڈی)، کولڈ اسٹوریج، صنعتی کلسٹروں سے ریل روڈ کنیکٹیویٹی، ٹول رومز وغیرہ جیسے انفراسٹرکچر کو مضبوط کیا جا رہا ہے۔

صنعتی شعبے میں جھارکھنڈ میں 10 ہزار کروڑ کی سرمایہ کاری

اس کے ساتھ ہی نئی صنعتی پالیسی کے ذریعے ریاستی حکومت چھوٹے، درمیانے اور بڑے صنعت کاروں کی حوصلہ افزائی کر رہی ہے۔ ریاستی حکومت نے صنعتوں کے لیے 2015 ایکڑ زمین کا بنک رکھا ہے۔ نئی صنعتی پالیسی کی تشکیل کے بعد بڑے صنعتی گھرانوں نے 10 ہزار کروڑ کی سرمایہ کاری پر رضامندی ظاہر کی ہے۔ ریاست میں ٹاٹا اسٹیل 3000 کروڑ، ڈالمیا بھارت گروپ 758 کروڑ، ادھونک پاور 1900 کروڑ، سیل 4000 کروڑ اور پریم ربڑ ورکس 50 کروڑ کی سرمایہ کاری کرے گا۔

دھنباد ریلوے ڈویژن کے پہاڑپور میں ٹرین پٹری سے اتری، بڑا حادثہ ٹل گیا

الحیات نیوز سروس

دھنباد: کوڈرما-گومو ایم ئی اسپیشل ٹرین دھنباد ریلوے ڈویژن کے پہاڑ پور میں پٹری سے اتر گئی۔ حادثہ پیر کی صبح ڈاؤن لائن پر پیش آیا۔ اس کے بعد ہی دہلی-ہاوڑہ راجدھانی ایکسپریس، نئی دہلی سیالدہ راجدھانی ایکسپریس سمیت کئی ٹرینیں جہاں رک گئیں۔ خبر لکھے جانے تک ٹرین آپریشن بدستور متاثر ہے۔

ریلوے حکام موقع پر پہنچ گئے:

کوڈرما-گومو ایم ئی اسپیشل ٹرین کے پٹری سے اترنے کے بعد ریلوے حکام موقع پر پہنچ گئے ہیں۔ دھنباد ریلوے ڈویژن انتظامیہ نے ریل آپریشن بحال کرنا شروع کر دیا ہے۔

دوسری طرف کئی ٹرینیں متاثر ہوئی ہیں.. دہری جانے والی انٹرسٹی آن سون آف دھنباد گومو اسٹیشن پر کھڑی ہے

دمکا: جعلسازی کے معاملے میں کسٹمر سروس سینٹر کا آپریٹر گرفتار

الحیات نیوز سروس

دمکا، 07/فروری: جھارکھنڈ میں دمکا ضلع کے کاٹھی کنڈ تھانہ علاقہ میں ایک خاتون کے کھاتے سے جعلسازی کے ذریعہ روپے نکالنے کے معاملے میں پولیس نے سوموار کو ایک کسٹمر سروس سینٹر (سی ایس پی) آپریٹر کو گرفتار کر کے جیل بھیج دیا ہے۔ پولیس ذرائع نے یہاں بتایا کہ ضلع کے کاٹھی کنڈ تھانہ علاقہ کے نکٹی گاؤں میں کسٹمر سروس سینٹر (سی ایس پی) آپریٹر سنجو گپتا نے لیبر کارڈ بنانے کے نام پر سروج لینا سورین کے انگوٹھے کا نشان لیکر ان کے کھاتے سے غیر قانونی طریقے سے پانچ ہزار روپے نکال لئے۔ اس بات کا علم جب سروج کو ہوا تو انہوں نے سی ایس پی آپریٹر سے تفتیش کی۔ لیکن سنجو نے یہ بات کسی کو نہیں بتانے کو کہا اور غیر قانونی طریقے سے اس کے کھاتے سے نکالی گئی رقم اسے لوٹا دی۔ ذرائع نے بتایا کہ معاملے کے سلسلے میں سروج نے کاٹھی کنڈ کے تھانہ انچارج کو معاملے کی جانکاری دی۔ پولیس نے خاتون کی تحریری درخواست پر کاٹھی کنڈ تھانہ میں ایف آئی آر درج کر کے سی ایس پی آپریٹر کو گرفتار کر کے عدالتی حراست میں بھیج دیا ہے۔ معاملے کی تفتیش کی جا رہی ہے۔

دھنباد ضلع کانگریس کمیٹی اس بار بھی رکنیت سازی مہم میں ریاست میں سرفہرست رہے گی: برجیندر

رانچی: (الحیات نیوز سروس) پیر کو جھارکھنڈ پردیش کانگریس کمیٹی کے زیر اہتمام ریاستی صدر راجیش ٹھاکر کی قیادت میں رکنیت سازی مہم 2018-22 کی ایک جائزہ میٹنگ پریس کلب مورآبادی میں منعقد ہوئی، جائزہ میٹنگ میں رکنیت سازی مہم کے پی آر او پرکاش جوشی نے شرکت کی۔ اے پی آر او بھاویش چودھری، جتیندر کاسانہ، ریاستی کانگریس کمیٹی کے تمام ورکنگ صدور، تمام ایم ایل ایز اور دھنباد ضلع کانگریس کمیٹی کے صدر، برجیندر پرساد سنگھ، سبھی اضلاع کے ضلعی صدور بنیادی طور پر موجود تھے۔ جائزہ میٹنگ میں موجود ضلعی صدر برجیندر پرساد سنگھ نے کہا کہ جائزہ میٹنگ میں ریاست کے تمام اضلاع کو ممبر سازی مہم میں شامل ہونے کی پرزور ترغیب دی گئی اور اس مہم کے ذریعے سبھی کو پارٹی میں شامل ہونے کا عزم کیا گیا۔ مزید کہا کہ دھنباد ضلع کانگریس کمیٹی مسلسل دو سیشنوں تک ممبر سازی مہم میں ٹاپر رہی ہے اور امید ہے کہ اس بار بھی دھنباد ضلع ریاست کے تمام اضلاع میں رکنیت سازی مہم میں ٹاپر بننے کے لیے کام کرے گا۔ اس موقع پر کارگزار صدر دوی شنکر پرجاپتی، رویندر ورما، مدن مہتو، منوج یادو، سنجے مہتو، پپو کمار تیواری، پربھاکر تونیا پردیپ رائے سمیت درجنوں لوگ موجود تھے۔

رانچی: سماجی کارکن نوشاد احمد اور محمد جہانگیر نے ہند پیڑھی کے نئے تھانہ انچارج ونے کمار سنگھ کو گلدستہ دے کر استقبال کیا۔

سمڈیگا کے سیاحتی مقامات کو خوبصورت بنا کر ذریعہ معاش بنایا جا رہا ہے

الحیات نیوز سروس

رانچی: سمڈیگا میں واقع کیلاگھاگھ، دنگدی، کیتونگا دھام جیسے سیاحتی مقامات کو دی گئی نئی شکل نہ صرف سیاحوں کو اپنی طرف متوجہ کر رہا ہے، بلکہ مقامی لوگوں کے روزی روٹی کا ذریعہ بھی مضبوط ہو رہا ہے۔ یہاں کی دلفریب فطرت سیاحوں کو اپنی طرف کھینچ رہی ہے، یہی نہیں بلکہ ان سیاحتی مقامات کو سیاحوں کے لیے بنیادی سہولیات سے آراستہ کر رہی ہے جس کی وجہ سے سیاحوں کی تعداد میں غیر معمولی اضافہ درج کیا گیا ہے۔

مل کر بنایا جا رہا ہے خوبصورت

برسوں سے نظرانداز سمڈیگا کے سیاحتی مقامات کو خوبصورت بنانے کا کام گزشتہ ایک سال سے چل رہا ہے۔ ڈسٹرکٹ ٹورزم پروموشن کمیٹی کے ذریعے ضلع کے سیاحتی مقامات کو نشان زد کر ترقیاتی کام کرائے جا رہے ہیں جہاں سیاح آتے رہتے ہیں۔ اس کام میں مقامی لوگوں کے کردار کا فیصلہ کیا گیا جسے یہاں کے لوگوں نے بخوشی قبول کر لیا۔ اس سے ضلعی انتظامیہ کو سہولت ملی اور سیاحتی مقامات کی خوبصورتی اور لوگوں کو بالواسطہ روزگار کی فراہمی کو یقینی بنایا گیا۔

پرانے زمانے کے ورثے کو محفوظ رکھیں

سمڈیگا میں ایسے بہت سے سیاحتی مقامات ہیں، جنہیں نظر انداز نہیں کیا جا سکتا۔ ان میں سے ایک ہے بھنور پہاڑ جو کہ پرانے زمانے کے ورثے کی علامت ہے۔ کہا جاتا ہے کہ جنگ کے دوران دشمنوں کو مارنے میں بھنور پہاڑ کا اہم کردار رہا ہے۔ ضلعی انتظامیہ نے بھنور پہاڑ کو ورثے اور پہاڑی کو سیاحتی مقام کے طور پر تسلیم کرنے کے لیے نشان زد کیا ہے۔ بھنور پہاڑ کا خوبصورت نظارہ دیکھنے اور لوگوں کو پہاڑ کی خاصیت سے روشناس کرانے کے لیے اسے خوبصورت بنانے کا کام شروع کیا گیا ہے۔ بھنور پہاڑ کی خوبصورتی کا کام جلد مکمل کر کے اسے سیاحوں کے حوالے کر دیا جائے گا۔

فطری طور پر واقع مذہبی مقامات کے بھی بدلے دن

ضلع ہیڈکوارٹر کے قریب کیلاگھاگھ سیاحتی مقامات پر سولر ہائی ماسک لائٹ، پولیس او پی، ریلنگ کے کنارے جالی دار گھیرا، کینٹین جیسی سہولت فراہم کر دی گئی ہے۔ کیلاگھاگھ، دنگدی، کیتونگا دھام کو بڑے پیمانے پر تیار کیا جا رہا ہے۔ جو سیاحوں کو سہولیات میں کمی کا احساس دلا رہی تھی اسے بحال کی جا رہی ہے۔ دنگدی میں واچ ٹاور کی تنصیب، ہائی ماسک لائٹ، کمیونٹی ٹوائلٹ کی تعمیر کی گئی۔ سیاحوں کی سہولت کے مطابق ہونے والے ترقیاتی کاموں کی وجہ سے اب ہر روز مقامی وہاں کھانے پینے کی دکانیں لگا رہے ہیں، جس سے وہ کمائی بھی کر رہے ہیں۔ ونڈرگا میں ہائی ماسک لائٹس اور اسٹریٹ لائٹس کی تنصیب، کمیونٹی ٹوائلٹس کو مضبوط بنانا، قابل رسائی ٹرانسپورٹیشن جیسی سہولیات تیار کی گئی ہیں۔ اب یہاں شادیاں اور دیگر پروگرام بھی ہونے لگے ہیں۔ کیتونگا دھام، جہاں بابا بھولے ناتھ کا مندر واقع ہے، ورثہ کی عکاسی کراتا ہے۔ ضلع انتظامیہ کی جانب سے مندر سے نہر تک شیڈ تعمیر کیا جا رہا ہے جس سے عقیدت مندوں کو کافی سہولت ملے گی۔ پرانی عمارت کو مضبوط بناتے ہوئے سیاحوں کے لیے قابل رسائی سہولیات کی بحالی کے لیے کارروائی کی جا رہی ہے۔

ضلعی انتظامیہ کی کوشش ہے کہ سیاحوں اور عقیدت مندوں کو شناخت شدہ سیاحتی مقامات پر وہ سہولتیں فراہم کی جائیں۔ یہ کام مسلسل جاری ہے۔ کئی سیاحتی مقامات تیار کیے گئے ہیں۔ دیگر سائٹس کا ترقیاتی کام آخری مراحل میں ہے۔ سیاحتی مقامات کو ترقی دے کر لوگوں کو بالواسطہ روزگار سے جوڑنے کی کوششیں بھی کی جا رہی ہے۔

مدرسہ دارالسلام میں ہندالولی غریب نوازؒ کو محبتوں، عقیدتوں والفتوں کا خراج پیش کیا گیا

الحیات نیوز سروس

جمشید پور: ۔ ہندالولی حضرت خواجہ معین الدین چشتیؒ کا عرس مبارک آج آزاد نگر کے مدرسہ دارالسلام میں عقیدت واحترام کے ساتھ منایا گیا نیز انہیں محبتوں، عقیدتوں والفتوں کا خراج پیش کیا گیا۔ اس موقع پر منعقد عرس تقریب کا آغاز تلاوت کلام پاک سے ہوا۔ مولانا بشیر احمد فیضی نے منقبت کے اشعار پیش کی۔

تمہاری ذات سے میرا بڑا تعلق ہے — میں غریب بڑا تم بڑے غریب نوازؒ۔

شاعر خوش گلو الحاج اشرف علی اشرف نے اپنے منقبت کے اشعار پیش کر خواجہؒ کو خراج پیش کی۔

زمانہ ہو گیا صیاد یا غریب نوازؒ — پرند کیسے ہو آزاد یا غریب نوازؒ۔

یعقوب انور نے بھی بارگاہ غریب نواز میں منقبت کے وسیلے سے خراج پیش کی۔

کیا فیض رساں خواجہ دربار تمہارا ہے — دنیا نے یہاں آکر دامن کو پسارا ہے۔

اس موقع پر الحاج ڈاکٹر نورالزماں خان نے ہندالولی خواجہ غریب نوازؒ سے متعلق اپنی مختصر تقریر میں کہا کہ ہندستان میں غریب نواز کے ہاتھوں ۹۰ لاکھ مشرکوں نے اسلام قبول کیا۔ انہوں نے کہا کہ خواجہ کی بارگاہ سے کوئی خالی ہاتھ نہیں لوٹتا۔ انہوں نے تنبیہ کرتے ہوئے کہا کہ علما کی محفل میں زبان سنبھال کر اور ولیوں کی محفل میں دل سنبھال کر بیٹھا کریں۔ ڈاکٹر نورالزماں خان نے اپنے خطاب میں کہا کہ خواجہ غریب نوازؒ نے اپنے کردار پاک سے پوری دنیا کو اس پیغام سے روشناس کرایا کہ دلوں پر حکمرانی کرنے کے لئے ہتھیاروں کی نہیں بلکہ اخلاق کریمہ کی ضرورت ہوتی ہے جو خواجہ غریب نواز نے پورے ہندستان میں اپنے حسن اخلاق کے ذریعے سے ثابت کر دکھایا۔ ہمیں چاہئے کہ نذر و نیاز کے ساتھ نماز کی بھی پابندی کریں، ولیوں کی زندگی، ان کے کردار سے متعلق باتوں کو اپنے گھروں میں عام کریں۔ مدرسہ کے مہتمم مولانا صغیر عالم فیضی نے فاتحہ خوانی و دعائیں کی اور موجود شرکاء کے درمیان شیرنی تقسیم کی گئی۔ اس موقع پر مولانا حامد رضا، عرفان احمد، حافظ شرف الدین، نیاز احمد، الحاج عبد القیوم، محمد ابراہیم منشی، مولانا محمد صابر انصاری، حافظ نور الہدی، شاکر عظیم آبادی کے علاوہ کئی عقیدت مند شریک تقریب ہوئے۔

ڈپٹی کمشنر کی زیر صدارت محکمہ سوشل ویلفیئر کی مختلف سکیموں کا جائزہ لیا گیا

الحیات نیوز سروس

لوہردگا: ڈپٹی کمشنر دلیپ کمار ٹوپو کی صدارت میں آج محکمہ سماجی بہبود کی مختلف اسکیموں کی پیش رفت کا جائزہ لیا گیا۔ اس میں پردھان منتری ماترو وندنا یوجنا، مکھیا منتری سوکنیا یوجنا، وزیر اعلیٰ کنیا دان یوجنا، غذائی قلت کے شکار بچوں کی حالت سمیت دیگر نکات شامل تھے۔ پردھان منتری ماترو وندنا یوجنا سے محروم استفادہ کنندگان کے لیے، ڈپٹی کمشنر نے چائلڈ ڈیولپمنٹ پروجیکٹ آفیسر اور خواتین سپروائزروں کو ایک ایکشن پلان تیار کرنے، ہدف کو مکمل کرنے اور ایک درخواست تیار کرنے کی ہدایت دی۔ ادارہ جاتی ڈلیوری پر ڈپٹی کمشنر نے ہدایت کی کہ حاملہ خاتون کی ڈلیوری ادارہ جاتی اور محفوظ ہونی چاہیے۔ جن خواتین کا قبل از پیدائش چیک اپ کیا جا رہا ہے ان کی بھی ڈیلیوری تک نگرانی کی جانی چاہیے۔ ایسی خواتین اور ان کے والدین کو بھی ادارہ جاتی ڈیلیوری کے لیے تحریک دینا چاہیے۔ ڈیلیوری کے بعد تمام فوائد اس عورت اور نوزائیدہ کو ملنے چاہئیں۔

ڈپٹی کمشنر نے ہدایت کی کہ غذائی قلت کے شکار بچوں کی نشاندہی کے بعد انہیں قریبی ایم ٹی سی مراکز میں داخل کیا جائے۔ ان کی مناسب دیکھ بھال اور مناسب غذائیت دی جانی چاہیے۔ یہ آپ کا فرض ہے کہ آپ بچے کی اچھی پرورش کریں۔ ٹارگٹ کے مطابق غذائی قلت کے شکار بچوں کو اگلے 10 دنوں کے اندر داخل کیا جائے۔ غذائیت کے شکار بچوں کو خصوصی دیکھ بھال کی ضرورت ہوتی ہے۔ میٹنگ میں سیویکا/ ہیلپر کی خالی آسامیوں کو پُر کرنے، ان کی دوسری خوراک اور بوسٹر خوراک، آنگن واڑی مراکز میں بچوں کی غذائی حالت، ایکشن پلان اور تیجسوینی پروجیکٹ کی کامیابیوں پر خصوصی بات چیت کی گئی اور ضروری ہدایات دی گئیں۔

آجسو نے پبلک کلیکشن فنڈ اکٹھا کرنے کا پروگرام منعقد کیا

الحیات نیوز سروس

لوہردگا: مرکزی کمیٹی کی ہدایت پر ایک بڑے پیمانے پر فنڈ جمع کرنے کا پروگرام ضلع اے جے ایس یو کے دفتر میں منعقد کیا گیا۔ اس پروگرام میں ضلع کے تمام افسران اور تمام سیلوں کے عہدیداران موجود تھے۔ پروگرام میں نئے لوگوں کو پارٹی کا ممبر بنا کر فنڈ اکٹھا کیا گیا۔ کارکن صدر رام نارائن پرساد، جنرل سکریٹری ولیم بکور، ضلعی ترجمان رام چندر گری، ضلع نائب صدر منا اگروال، پردیپ ٹھاکر، سلیم پانڈو وغیرہ نے رکنیت کی مد میں حاصل شدہ رقم ضلع خزانچی سنجو سنگھ کو عطیہ کی۔

مسجدوں کی تعمیر کرو تاکہ تم پہچانے جاؤ: مولانا سید تہذیب الحسن رضوی

الحیات نیوز سروس

رانچی: مسجد جعفریہ رانچی کے امام وخطیب درجنوں ادارہ کے سرپرست اور صدر حضرت مولانا الحاج سید تہذیب الحسن رضوی نے کہا کہ مسجدوں کی تعمیر کرو تاکہ تم پہچانے جاؤ۔ مولانا درگاہ فاطمین للہ پورہ بنارس میں مسجد مولا علی علیہ کے افتتاح کے موقع پر کہی۔ افتتاح پر کثیر تعداد میں علماء کرام شریک ہوئے۔ افتتاحی جلسہ کو خطاب کرتے ہوئے مولانا سید تہذیب الحسن رضوی نے کہا کہ خدا کا گھر بناؤ تاکہ زمانے میں پہچانے جاؤ۔ خدا کا گھر دولت کی بنیاد پر نہیں بلکہ تقوے کی بنیاد پر ہونا چاہیے۔ کیونکہ یہ وہ جگہ ہے جہاں بندہ اپنے معبود سے ملاقات کرتا ہے۔ مسجد وہ جگہ ہے جہاں سے عبادت اور تقوے ایمان کی دعوت دی جاتی ہے۔ مسجدوں کے او پر کسی دوسرے مقام کی تعمیر نہیں کی جا سکتی۔ جلسہ کے مہمان خصوصی آیۃ اللہ مہدی مہدوی پور نمائندہ آیت اللہ العظمیٰ سید علی خامنہ ایران نے اپنے خطاب میں مسلمانوں کو وحدت کے ساتھ جینے کا طریقہ بتایا۔ اور کہا کہ خدا کے گھر کی تعمیر وہی لوگ کرتے ہیں جو آخرت پر یقین رکھتے ہیں اور انکے دلوں میں خوف خدا پایا جاتا ہے۔ خدا کا گھر بناؤ تاکہ تمہارا گھر بہشت میں تعمیر ہو۔ آیت اللہ مولانا سید شمیم الحسن رضوی صاحب عمید جامعہ جوادیہ نے عرصت خانہ خدا کی تعمیر و تکمیل کی عرصت پر تفصیلی روشنی ڈالتے ہوئے کہا کہ خدا کا گھر بنا کر غلام آزاد کرنے کا ثواب حاصل کرو۔ رسول اکرم نے سب سے پہلی مسجد تعمیر کی۔ مسجد تعمیر کرنا سنت نبی انجام دینا ہے۔ مولانا رضا عباس خان جونپوری نے کہا کہ خدا کا گھر بناؤ اور اسکی صفائی کرنا اپنا ایمان سمجھو۔ مولانا ندیم اصغر نے کہا کہ مسجد خدا کا گھر ہے مسلکوں کا نہیں۔ مسجد کی تعمیر اللہ ورسول اور معصومین کے نام پر ہو مسلک کے نام پر نہیں کیونکہ اسکا خدا ایک ہے۔ شیعہ سنٹرل وقف بورڈ اتر پردیش کے چیرمین علی زیدی نے کہا کہ وقف کی جایداد کی حفاظت کرنا ہر ایمان والے کی ذمہ داری ہے۔ اور غاصب بے دین سے ہمارا بورڈ پاک ہو گیا۔ متولی دیں دار لوگوں کو بنایا جائے۔ تاکہ مال امام کی حفاظت ہو سکے۔ اس موقع جلسہ کا آغاز تلاوت کلام پاک سے کیا گیا۔ تلاوت طاہر جواد نے کیا۔ نظامت کے فرائض جناب مولانا باقر بلیاوی نے انجام دیا۔ جلسہ کی صدارت مولانا سید تہذیب الحسن رضوی نے انجام دی۔ جلسہ کے مہمانان خصوصی ایت اللہ مولانا مہدی مہدوی پور نمائندہ ولی فقیہ وعلی زیدی چیرمین شیعہ سنٹرل وقف بورڈ اتر پردیش تھے۔ اس تقریب کے گواہ مولانا سید ضمیر الحسن۔ مولانا سید اسد رضا پٹنہ، مولانا دلکش غازیپوری، مولانا قیص عباس، مولانا دلشاد خاں نمائندہ نجفی ہاؤس، مولانا سید وسیم زیدی، مولانا سید حیدر مہدی امام جمعہ دولھی پور، مولانا مہدی رضا ایمانی، مولانا امین حیدر حسینی، مولانا کاظم رضا خاں ش مولانا فرمان، مولانا تقی امام پٹنہ، مولانا مناظر الحسنین حسین، مولانا اشتیاق ایمانی، مولانا آصف عباس، مولانا سیف عابدی، مولانا محمد جعفر اعظمی، مولانا محمد حسن اعظمی، مولانا محمد محسن گھوسی، مولانا سید تقی رضا دہلی، شرکت کر جلسہ کی رونق دوبالا کی۔ شعرائے کرام مائل چندولی، عزیز بنارسی، ریشی بنارسیش آتش بنارسی، شاد سیوانی نے نعت وحمد پیش کیا۔ مسجد کی تعمیر الا ایمان فاؤنڈیشن نجفی ہاؤس ممبئی اور مومنین بنارس کے مالی تعاون سے کی گئی۔ علماء نے نجفی ہاؤس کے ذمہ داران کا شکریہ ادا کیا۔

یہ ہندوستان کا واحد ادارہ ہے جو غربا، مساکین، و دینی مراکز کی تعمیر میں ہر ممکنہ تعاون کرتا ہے۔ جشن کے کنوینر عباس رضا شفق متولی درگاہ فاطمان و سید فیروز حسین کی کاوشوں کو بھی شرکا و علماء نے سراہا۔ اس موقع پر مہمانوں کی گل پوشی کی گئی۔ مولانا سید تہذیب الحسن رضوی نمائندہ نجفی ہاؤس ممبئی، مولانا دلشاد حسین نمائندہ نجفی ہاؤس وکنوینر شفق وفیروز مہمانوں کے استقبال کے لئے پیش پیش رہے۔